يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ
جب آپ اُن کی طرف لوٹ کرجائیں گے تو آپ سے معذرت کریں گے۔ کہہ دیجیے کہ عذر نہ کرو
نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَ سَيَرَى اللّٰهُ
ہم ہرگز تم پر یقین نہیں کریں گے یقیناً اللہ نے تمہاری خبریں دے دی ہیں اور اللہ اور اس کا رسول
عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
تمہارے عملوں کو دیکھے گا پھر تم غیب جاننے والے اور حاضر رہنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا
پس وہ تمہیں بتا دے گا جو تم عمل کرتے ہو۔(۹۴) اب تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ
تم اُن کی طرف پلٹ کرجاؤ گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو۔پس اُن سے اعراض کرلو۔ بیشک وہ
رِجْسٌ ؗ وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾
ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جو اُنہوں نے کمایا یہ اس کی جزا ہے۔(۹۵)
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ
تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں کہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ۔ تو اگر آپ اُن سے راضی بھی ہو جائیں مگر بے شک
لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ
اللہ فاسقوں کی قوم سے کبھی راضی نہیں ہوگا۔(۹۶) دیہاتی کفر اور نفاق میں شدّت پسند ہیں اور
نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ
اس شدت کے باعث وہ اس لائق ہیں کہ وہ شرعی احکام سے ناواقف رہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے ہیں اور اللہ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ
جاننے والا حکمت والا ہے۔(۹۷) اور عربی دیہاتیوں میں سے کچھ ایسے ہیں کہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو اسے
يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ
تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر گردشِ زمانہ کے انتظار میں ہیں۔ بُری گردش تو اُنھی پر ہے، اور اللہ سننے والا
عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ
جاننے والا ہے۔(۹۸) اور عربی دیہاتیوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان لاتے ہیں اور

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا

جو خرچ کرتے ہیں اُسے اللہ کی قربت اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہاں ہاں بیشک وہ

قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع ١٢ ١

اُن کے لیے اللہ کے قرب کا ذریعہ ہیں۔ یہ بات بالکل قریب ہے کہ اللہ اُنھیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(٩٩)

وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ

مہاجرین اور انصار میں سے جنھوں نے سب سے پہلے ایمان لانے میں سبقت کی اور جنھوں نے

اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ

اُن کی احسان کے ساتھ پیروی کی اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اُن کے لیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕۛ وَ مِنْ

کامیابی ہے۔(١٠٠) اور تمہارے اِردگرد کے کچھ عرب دیہاتی منافق بھی ہیں۔ اور اہل

اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ؔۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ معانقة ٥ وقف منزل

مدینہ میں سے بھی کچھ نفاق پر ڈٹ گئے ہیں۔ جنھیں آپ نہیں جانتے ہم اُنھیں

نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾

جانتے ہیں۔ عنقریب ہم اُنھیں دوہرا عذاب دیں گے، پھر بڑے عذاب کے لیے واپس لائے جائیں گے۔(١٠١)

وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے اُن کے عملوں میں

سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾

اچھائی اور بُرائی ملی جلی ہے ۔قریب ہے کہ اللہ اُن کی توبہ قبول کرلے۔بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(١٠٢)

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ

اے محبوب! اُن کے مال میں سے صدقہ لے لیں تاکہ اس سے وہ پاک ہوجائیں اور ان کا تزکیہ ہوجائے

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ

اوران کے لیے دعا کردیں۔بیشک آپ کی دُعا میں اُن کے لیے سکون ہوگااور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(١٠٣) کیا یہ نہیں

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ

جانتے کہ اللہ بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے۔اور ان کے صدقہ کو قبول

الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

کرلیتا ہے اور بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۰۴) اور فرما دیجیے کہ عمل کرو تو اللہ اور اس کے

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

رسول اور مومنین سب تمہارے عمل کو دیکھیں گے۔اور جلد اُس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب

وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ﴿۱۰۵﴾ وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

اور ظاہر کو جانتاہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کی خبر تمہیں کردے گا۔(۱۰۵)اور کچھ ایسے ہیں جو اللہ کا حکم

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ

آنے پر تاخیر میں ڈال دیے گیے ہیں چاہے تو اُنہیں عذاب دے یا اُن کی توبہ قبول کرے۔اور اللہ علم والا

حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًۢا

حکمت والا ہے۔ (۱۰۶) اور جن لوگوں نے مسجد ضرار بنائی تاکہ کفر کریں اور مسلمانوں میں

بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ

تفرقہ پیدا کریں اور اُسے اس شخص کے لیے کمین گاہ بنا دیں جو اللہ اور اس کے رسول سے پہلے ہی

لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

لڑرہاہے۔ اور وہ قسمیں کھا کرکہیں گے کہ ہمارا ارادہ نیکی کے سوا کچھ نہیں۔ مگر اللہ گواہ ہے کہ بیشک وہ جھوٹے ہیں۔(۱۰۷)

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ

آپؐ اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہوں، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے ۔وہ اس قابل ہے

اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ

کہ آپ اُس میں کھڑے ہوں۔اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ

يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ

پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۱۰۸) تو کیا وہ شخص جس نے اپنی مسجد کی عمارت کی بنیاد تقویٰ اور

اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ

رضائے الٰہی پر رکھی بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی مسجد کی بنیاد گڑھے کے کنارے پر رکھی جو گرنے

هَارٍ فَانۡهَارَ بِهٖ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾

والا ہے۔ پس وہ اُسے لے کر جہنم کی آگ میں گر گیا اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۰۹)

لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ الَّذِىۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ

اُن کی وہ عمارت جو اُنہوں نے بنائی ہے اُن کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی۔مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش

قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ع ١٣ ١١ ٢

ہو جائیں۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۱۱۰) بیشک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں

اَنۡفُسَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں خواہ وہ قتل کرتے ہیں

فَيَقۡتُلُوۡنَ وَيُقۡتَلُوۡنَ ۖ وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا فِى التَّوۡرٰٮةِ وَالۡاِنۡجِيۡلِ

یا شہید کردیے جاتے ہیں۔ اس بات پر اللہ نے تورات اور انجیل

وَالۡقُرۡاٰنِ ؕ وَمَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَيۡعِكُمُ

اور قرآن میں سچا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے؟ پس جو سودا تم نے اللہ سے کیا

الَّذِىۡ بَايَعۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّاۤٮِٕبُوۡنَ

اس سودے پر بشارت ہے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۱۱) توبہ کرنے والے،

الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ السَّاۤٮِٕحُوۡنَ الرّٰكِعُوۡنَ السّٰجِدُوۡنَ

عبادت کرنے والے، حمدوثنا کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے،

الۡاٰمِرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَالنَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَالۡحٰفِظُوۡنَ

نیک کاموں کا حکم دینے والے اور بُرائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے،

لِحُدُوۡدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيۡنَ

اور ایمان لانے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ (۱۱۲) نبی اور اہل ایمان کے لیے یہ بات

اٰمَنُوۡۤا اَنۡ يَّسۡتَغۡفِرُوۡا لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ وَلَوۡ كَانُوۡۤا اُولِىۡ قُرۡبٰى مِنۡۢ

جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے استغفار کریں، وہ مشرک خواہ اُن کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں،

بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ

جب کہ یہ بات اُن پر واضح ہوگئی ہے کہ وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔(۱۱۳) اور حضرت ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لیے

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ
استغفار کرنا ایک وعدے کی بنا پر تھا جو اُنہوں نے اُس سے کیا تھا، مگر جب اُن پر یہ بات ظاہر ہوگئی
اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَ مَا كَانَ
کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو آپ اس سے دلبرداشتہ ہوگئے، بیشک حضرت ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور حلم والے تھے۔(۱۱۴) اللہ تعالیٰ کا
اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ
یہ اصول نہیں ہے کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کردے جب تک کہ اُنہیں بتا نہ دے جس سے وہ پرہیز کریں۔
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(۱۱۵) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کے لیے ہے
يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾
جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہے۔(۱۱۶)
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ
یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اور مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے مشکل وقت میں نبی کی پیروی کی تھی۔
فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ
مہربانی فرمائی باوجود اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل پھر جانے کے قریب تھے تو
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ
اللہ نے اُن پر توجہ فرما دی۔ بیشک وہ اُن پر شفقت کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۱۷) اور اُن تینوں پر
الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
بھی رحمت فرمائی جن کا معاملہ ملتوی کردیا گیا تھا یہاں تک کہ زمین اپنی کشادگی کے باوجود اُن پر تنگ ہوگئی اور وہ اپنی جانوں سے
وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ
تنگ آگئے اور اُنہوں نے خیال کر لیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے۔
١٤ ع ٨ ٢ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾
تب اللہ نے اُن پر رحم فرمایا۔ تاکہ وہ توبہ کرلیں، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۱۸)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾
اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔(۱۱۹)

مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ
اہلِ مدینہ اور مدینہ کے گردونواح میں جو بدو رہتے تھے اُن کے لیے یہ مناسب نہ تھا کہ وہ
رَّسُوۡلِ اللّٰهِ وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ
اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے ترجیح دیں، یہ اس لیے کہ
لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا
نہیں پہنچتی اُنہیں کوئی اللہ کی راہ میں پیاس اور نہ کوئی تکلیف اور نہ بھوک اور نہ وہ
يَطَئُوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا
کسی چلنے کی جگہ پر چلتے ہیں جس سے کافر غصے میں آجائیں اور نہ وہ دُشمن سے کچھ حاصل کرتے ہیں مگر
كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ﴿۱۲۰﴾
یہ کہ اِن مصائب کے عوض میں اُن کے لیے نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے بیشک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۲۰)
وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً وَّلَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا
اور جو وہ اللہ کی راہ میں چھوٹی یا بڑی رقم خرچ کرتے ہیں یا کوئی وادی عبور کرتے ہیں
اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا
سب کچھ اُن کے لیے لِکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ اُنہیں بہترین جزا دے اُن کاموں کی جو وہ
كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡلَا نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ
کرتے ہیں۔ (۱۲۱) اور مومنوں کے لیے یہ نہیں کہ وہ سب کے سب نکل جائیں۔ پس ان کے ہر گروہ سے ایک جماعت
طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ وَلِيُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا
کیوں نہ نکلے تاکہ دین کی سمجھ حاصل کرلیں اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈرائیں تاکہ
اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ ع ۱۵
وہ نافرمانیوں سے بچ جائیں۔ (۱۲۲) اے ایمان والو! اُن کافروں سے لڑو جو
يَلُوۡنَكُمۡ مِّنَ الۡكُفَّارِ وَلۡيَجِدُوۡا فِيۡكُمۡ غِلۡظَةً ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ
تمہارے اِردگرد رہتے ہیں اور چاہیے کہ وہ تم میں شدّت پائیں۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ
مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ اَيُّكُمۡ الربع
اہلِ تقویٰ کے ساتھ ہے۔ (۱۲۳) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو اُن میں کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں

زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ هُمْ

کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کردیا ہے،پس جو ایمان والے ہیں اُن کا اس سے ایمان زیادہ ہوا

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

اور وہ خوشی مناتے ہیں۔(۱۲۴) اور جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تو اس سورت نے اُن کی ناپاکی پر

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَ لَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ

مزید ناپاکی بڑھا دی اور وہ حالت کفر ہی میں مرگئے۔ (۱۲۵) کیا وہ دیکھتے نہیں کہ

يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَ لَا هُمْ

بیشک وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ آزمائش میں ڈال دیے جاتے ہیں پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَ اِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ

اور نہ ہی وہ نصیحت قبول کرتے ہیں۔ (۱۲۶) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں۔

هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ

کہ کیا انہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا پھروہ واپس چل دیتے ہیں۔ اللہ نے اُن کے دل پھیر دیے ہیں کیونکہ وہ

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

سمجھنے والی قوم نہیں ہیں۔(۱۲۷) بیشک تمہارے پاس تم میں سے رسول تشریف لائے تمہارا مشقت

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

میں پڑنا ان پرگراں گزرتا ہے تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں مومنوں پر مہربانی اور رحم کرنے والے ہیں۔(۱۲۸)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ٘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

پھراگر یہ پھر جائیں تو آپ کہہ دیجیے کہ میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، میں نے اسی پر بھروسہ کیا

ع ١٦ ٥ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

جو عرش عظیم کا رب ہے۔(۱۲۹)

10 سُوْرَةُ يُوْنُس مَكِّيَّةٌ 51 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا: 109 رُكُوْعَاتُهَا: 11

سورۃ یونس مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۰۹ آیات ۱۱ رکوع ہیں۔

منزل ٣ الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الٓرٰ ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔(۱) کیا لوگوں کوہمارا ایسا کرنا عجب لگا کہ

اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
ہم نے اُن میں سے ایک مرد پر وحی بھیجی تاکہ وہ لوگوں کو ڈرائے اور مومنوں کو خوش خبری سنائے
اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بیشک اُن کے لیے اُن کے رب کے ہاں سچ کا مقام ہے۔ کافروں نے کہا کہ یہ تو
لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
کھلا جادو ہے۔(۲) بیشک تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو
الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ
چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے۔
مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ
اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ
تو بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔ (۳) اسی کی طرف سب نے لوٹ کر جانا ہے اللہ کاوعدہ حق ہے۔ بیشک وہ
يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر دوبارہ بنائے گا تاکہ ایمان والوں اور صالح
الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ
عمل کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے پینے کے لیے کھولتا ہوا
وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ
پانی اور دردناک عذاب ہوگا کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔(۴) وہی ہے جس نے سورج کو
ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
روشن کیا اورچاند کو منور کیا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی کا حساب جان لو
وَ الْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
اللہ نے اسے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ جاننے والی قوم کے لیے اپنی آیات کو تفصیل
يَّعْلَمُوْنَ ۝۵ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ
سے بیان کرتا ہے۔ (۵) بیشک رات اور دن کے اختلاف میں اور جو آسمانوں اور

فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ

زمین میں پیدا کیا گیا ہے ڈرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(٦) بیشک جو لوگ

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ

ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی ہیں اور اسی سے مطمئن ہوگئے ہیں تو یہی

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝٧ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا

لوگ ہیں جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔(٧) ان کے لیے آگ کا ٹھکانا ہے بسبب

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ

اِس کے کہ جو اُنہوں نے کسب کیا ہے۔(٨) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے اُن کے ایمان کے باعث اُن کے لیے

رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩

اُن کے رب کی طرف سے ہدایت ہے اُن کے لیے نعمتوں والی جنت ہے جس میں نہریں جاری ہیں۔(٩)

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ

وہاں اُن کی پکار ہوگی کہ اے اللہ! تو پاک ہے اور اُن کی دعا یہ ہوگی کہ سلامتی ہو۔ اور اُن کی آخر

دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ وَ لَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ ع ١٠/٦

پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (١٠) اور اگر اللہ لوگوں کو شر میں

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ

مبتلا کرنے کے لیے جلدی کرتا جس طرح لوگ خیر کے لیے جلدی کرتے ہیں تو اُن کی عمر ختم ہوچکی ہوتی، جو لوگ ہم سے

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١ وَ اِذَا

ملنے کی اُمید نہیں رکھتے ہم اُنہیں مہلت دیے رکھتے ہیں تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔(١١) اور جب

مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا

انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بیٹھا ہوا لیٹا ہوا کھڑا ہوا ہمیں پکارتا ہے۔ پھر

كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ

جب ہم اس سے تکلیف کو ہٹا دیتے ہیں تو وہ ایسا ہوکر چل دیتا ہے جیسا کہ کسی تکلیف پہنچنے پر اس نے ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢ وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ

اسی طرح ہم نے حد سے آگے نکلنے والوں کے لیے ان کے عمل مزین کردیے۔(١٢) اور بیشک ہم نے تم سے پہلے

مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ مَا كَانُوْا

بہت سی ظالم قوموں کو ہلاک کر دیا اور ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل لے کر آئے مگر وہ

لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ

اُن پر ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور ہم مجرموں کی قوم کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔(۱۳) پھر ہم نے اُن کے

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

بعد زمین میں تمہیں اُن کا جانشین بنا دیا تاکہ ہم دیکھیں کہ تمہارے عمل کیسے ہیں۔(۱۴)

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

اور جب اُن پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں، تو وہ لوگ جنھیں ہم سے ملنے کی اُمید نہیں ہے

لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ

کہنے لگتے ہیں کہ اس قرآن کی جگہ کوئی اور قرآن لے آیئے یا اس میں

اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ

تبدیلی کر دیجیے۔آپ فرما دیجیے کہ میں اپنی طرف سے اس میں بتدیلی کا مجاز نہیں ہوں۔ میں تو صرف اُس کی اتباع کرتا ہوں، جو

اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ

میری طرف وحی کی جاتی ہیں۔میں اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے اس عظیم دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ (۱۵) آپ فرما دیجیے کہ اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ

اللہ چاہتا تو میں اس قرآن کوتم پر نہ پڑھتا اور نہ ہی وہ تمہیں اس کا ادراک دیتا۔ میں تو اس سے پہلے تم میں اپنی

عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

عمر گزار بیٹھا ہوں۔پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے ۔(۱۶) اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ

جھوٹی افتراء باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ بیشک وہ مجرموں کوفلاح نہیں دے گا۔(۱۷) اور

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ

جو لوگ اللہ کے سوا اُن کی پوجا کرتے ہیں جو اُنھیں نہ نقصان دے سکتے ہیں اور نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اور کہتے ہیں

هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ

کہ اللہ کے ہاں یہ ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔آپ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو

فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۸﴾
جس کا آسمان اور زمین میں علم نہیں ہے۔ وہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے جو وہ کرتے ہیں بلند وبالا ہے۔(۱۸)
وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ
اور ابتداء میں لوگ ایک ہی اُمت تھے پھر علیحدہ ہوگئے۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات طے
سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡ فِيۡمَا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ
نہ کرلی گئی ہوتی تو اُن کے درمیان اس کا فیصلہ ہوجاتا جس میں اختلاف کرتے ہیں۔(۱۹) اور
يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَيۡبُ
یہ جو کہتے ہیں کہ اُن کے رب کی طرف سے اُن پر کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری،تو آپ فرما دیں کہ بیشک غیب اللہ
لِلّٰهِ فَانۡتَظِرُوۡا ۚ اِنِّيۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِذَاۤ اَذَقۡنَا
ہی کے لیے ہے پس تم انتظار کرو۔ بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔(۲۰) اور جب ہم لوگوں کو مصیبت
النَّاسَ رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِيۡۤ اٰيَاتِنَا ؕ
کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں کے بارے میں مکروفریب کرنے لگتے ہیں۔
قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ
آپ فرما دیجیے کہ اللہ کی تدبیر میں بہت تیزی ہے۔ بیشک ہمارے فرشتے لکھ لیتے ہیں جو تم مکروفریب کرتے ہو۔(۲۱) وہی ہے
الَّذِيۡ يُسَيِّرُكُمۡ فِي الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنۡتُمۡ فِي الۡفُلۡكِ ۚ
جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔حتیٰ کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو۔ اور وہ موافق ہوا کی
وَ جَرَيۡنَ بِهِمۡ بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوۡا بِهَا جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ عَاصِفٌ
وجہ سے چلنے لگتی ہیں اور اس سے خوش ہوتے ہیں ، مگر یکدم مخالف ہوا چلنے لگتی ہے
وَّ جَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِهِمۡ ۙ
اور ہر طرف سے اُنہیں موجیں آ کر گھیر لیتی ہیں، وہ خیال کرتے ہیں کہ بیشک وہ ان سے گھر گئے ہیں ، تو اس
دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ
وقت وہ دین میں مخلص ہو کر اللہ سے دعائیں کرنے لگتے ہیں۔ کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے تو ہم
لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡجٰهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِي
ضرور شکر کرنے والوں سے ہو جائیں گے۔(۲۲) پھر جب ہم اُنہیں نجات دے دیتے ہیں تو وہ پھر زمین میں

ع ۲ / ۱۰ / ۷

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ

حق سے پھر کر زیادتی کرنے لگتے ہیں۔اے لوگو! بیشک تمہاری سرکشی کا اثر تمہاری جانوں پر پڑے گا۔

مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؗ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

یہ دنیا کی زندگی کا سرمایہ ہے۔ پھر تم نے لوٹ کر ہماری طرف آنا ہے جو عمل تم کرتے ہو ہم تمہیں اُن سے

تَعْمَلُوْنَ ۲۳ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

آگاہ کردیں گے۔(۲۳) بیشک دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسا کہ آسمان سے ہم نے پانی نازل کیا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ

پھر اس سے زمین میں نباتات اُگ آئیں جسے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتْ وَ ظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ

زمین نے جب اپنا حُسن لے لیا اور وہ آراستہ ہوگئی تو اس کے مالکوں نے خیال کیا کہ بیشک ہم اس پر قادر ہوگئے ہیں۔

عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ

تو رات یا دن کے وقت اس پر ہمارا حکم صادر ہوگیا تو ہم نے اسے کٹا ہوا ڈھیر کردیا گویا کہ کل وہاں

تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۲۴

کچھ بھی نہ تھا۔ایسے ہی ہم تفکر کرنے والی قوم کے لئے اپنی آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔(۲۴)

وَ اللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

اور اللہ تمہیں سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت

مُّسْتَقِيْمٍ ۲۵ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ وَ لَا يَرْهَقُ

دے دیتا ہے۔ (۲۵) اور نیکیاں کرنے والوں کے لیے اور بھی زیادہ نیکیاں ہیں۔ اور ان کے چہروں پر

وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۲۶

سیاہی اور ذلّت نہیں چھائے گی۔وہی اصحاب جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۶)

وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ

اور جن لوگوں نے برائیاں کمائیں ان کی برائیوں کا بدلہ انہی کی مثل ہوگا اور ان پر ذلّت چھا جائے گی۔

مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا

اُن کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ گویا کہ ان کے چہرے کالی رات کی تاریکی سے

مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَ
ڈھانپ دیے گئے ہیں، وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(٢٧) اور جس
يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ
دن ہم سب کو اکٹھا کریں گے پھر ہم مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ پر ٹھہر جاؤ
وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا
پھر جب اُن کا آمنا سامنا ہو گا تو اُن کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو کب
تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
پوجا کرتے تھے۔(٢٨) تو اس پر ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے تم جو ہماری پُوجا کرتے تھے
لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ
ہم بالکل اس سے بےخبر تھے۔(٢٩) یہاں ہر نفس جو اس نے آگے بھیجا ہے اس کی آزمائش کرلے گا اور وہ اللہ کی طرف
ع ۳ ١٠ ٨ النصف مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ
لوٹائے جائیں گے جو اُن کا سچا مولیٰ ہے اور جو بہتان وہ باندھتے تھے سب جاتے رہیں گے۔(٣٠) آپ فرما دیں کہ
يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ
آسمان اور زمین سے تمہیں رزق کون دیتا ہے سماعت اور بصارت کا مالک کون ہے
وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ
اور زندہ سے مُردے کو کون نکالتا ہے اور مُردے سے زندہ کو کون پیدا کرتا ہے اور کاموں
يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ
کا انتظام کون کرتا ہے تو اب کہیں گے کہ اللہ کرتا ہے۔پس آپ فرمادیں کہ پھر تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے۔(٣١) یہ اللہ ہے جو
رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾
تمہارا رب ہے ، پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا ہے۔پس تمہیں کس طرف پھیرا جارہا ہے۔ (٣٢)
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾
اسی طرح نافرمانی کرنے والوں پر تمہارے رب کی بات سچ ہوگئی یہ کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (٣٣)
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ
فرمایئے کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو مخلوق کی ابتداء کرے پھر اُسے دوبارہ لوٹا دے۔ فرما دیجیے کہ مخلوق کی

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳۴ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ
ابتدائی پیدائش اور اس کا اعادہ کرنا اللہ ہی کے اختیار میں ہے پھر تم کدھر جاتے ہو۔(۳۴) فرمایئے کہ تمہارے خداؤں میں سے
مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى
کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف ہدایت کرتا ہو۔فرمادیجیے کہ اللہ ہی حق کا راستہ دیتا ہے۔ تو کیا جو حق کی راہ دکھلائے
الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ
اس کا حق ہے کہ اس کی اتباع کی جائے یا جو خود ہدایت نہیں پاتا، مگر یہ کہ اس کی راہنمائی کی جائے۔تمہیں کیا ہوگیاہے۔
تَحْكُمُوْنَ ۝۳۵ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ
کیسے اُلٹے فیصلے کرتے ہو۔(۳۵) اُن کے اکثر لوگ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ بیشک گمان
مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶ وَمَا كَانَ هٰذَا
حق سے ذرہ بھر بے نیاز نہیں کرسکتا۔بیشک اللہ جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(۳۶) اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے
الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ
کہ اللہ کی وحی کے بغیر خود بنالیا گیا ہو بلکہ یہ تو اُس کی تصدیق کرنے والاہے جو اس سے پہلے
يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۷ ۟ اَمْ
موجود ہے اور یہ کتاب کی تفصیل ہے اس میں شک نہیں کہ یہ جہانوں کے ربّ کی طرف سے ہے۔ (۳۷) کیا
يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
کافر کہتے ہیں کہ یہ افتراء ہے آپ فرما دیجئے اس جیسی ایک سورت ہی لے آؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلانے کی
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا
استطاعت رکھتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو ۔(۳۸) اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا ہے جو مکمل طور پر
بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اُن کے علم میں نہیں آئی اور نہ اس کی حقیقت اُن کے سامنے آئی ہے۔ اسی طرح پہلے لوگوں نے جھٹلایا تھا، پس دیکھ لیجیے
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۹ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَ
کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔ (۳۹) اور اُن میں سے کچھ اِس پر ایمان لاتے ہیں اور اُن میں سے
مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝۴۰ وَاِنْ ع ۴ ۱۰ ۹
کچھ اِس پر ایمان نہیں لاتے۔ اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔(۴۰) اور اگر

كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ

وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیں کہ میرا عمل میرے لیے اور تمہارے عمل تمہارے لیے ہیں۔ جو عمل میں کرتا ہوں تم اس سے بری الذمہ ہو

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

اور جو تم کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں۔(۴۱) اور اُن میں سے کچھ تمہاری طرف کان لگا کر سننا چاہتے ہیں۔ تو کیا آپ

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ

بہروں کو سنا دیں گے جب کہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں۔(۴۲) اور اُن میں سے کچھ آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔

اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

کیا آپ اندھوں کو راہ دکھلا دیں گے جب کہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں۔(۴۳) بیشک اللہ لوگوں پر ذرّہ بھر ظلم نہیں کرتا

النَّاسَ شَيْــًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

مگر لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔(۴۴) اور جس دن وہ اُنہیں جمع کرے گا

كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ

تو اُنہیں ایسا لگے گا گویا کہ وہ دنیا میں دن کا کچھ حصہ ہی رہے ہیں آپس میں پہچانتے ہوں گے۔ بیشک وہ لوگ

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

خسارے میں رہ گئے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والوں سے نہ تھے۔(۴۵) اور اگر ہم آپ کو اس عذاب کا

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ

کچھ حصہ دکھا دیں جس کا ہم نے وعدہ کیا ہے یا پہلے ہی آپ کو اپنے پاس بُلالیں مگر ہر حالت میں اُنہوں نے

شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ

ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے جو وہ کرتے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے۔(۴۶) ہر اُمت کے لیے ایک رسول ہے پس جب ان کا رسول اُن کے پاس آیا

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

تاکہ اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا۔(۴۷) اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ (۴۸) آپ فرما دیں کہ میں اپنی جان کے نفع و نقصان کا مالک نہیں ہوں

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

سوائے اس کے کہ جتنا اللہ چاہے، ہر اُمت کے لیے وقت مقرر ہے، جب اُن کی مقررہ مدت آ جائے گی تو اس میں لمحہ بھر نہ تاخیر ہوگی

سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ

اور نہ مدت آگے بڑھائی جائے گی۔(۴۹) آپ فرمایئے کہ ذرا غور کرو کہ اگر اس کا عذاب رات یا دن کو آجائے (تو تم کیا کر سکتے ہو)

بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا

آخر کیا ہے جس کے لیے مجرم جلدی کر رہے ہیں۔(۵۰) کیا جب یہ واقع ہوگا اس وقت اس پر

وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ

ایمان لاؤ گے، کیا اب تسلیم کرتے ہو جس کے لیے تم جلدی کر رہے تھے۔ (۵۱) پھر

قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا

ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو جو تم کماتے رہے اس کے سوا کسی اور کا

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْٓ وقف النبی

بدلہ نہ دیا جائے گا۔(۵۲) اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ حق ہے۔آپ فرمادیں کہ میرے رب کی قسم

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕۚ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ وقف النبی ع ۵ ۱۳ ۱۰

بیشک وہ حق ہے۔اور تم اس کو عاجز نہیں کرسکتے۔ (۵۳) اور اگر ظالم شخص کے پاس جو کچھ زمین میں ہے ہوتا

مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

تو وہ اسے عذاب سے بچنے کے لیے دے ڈالتا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

وَ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا

تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گااور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا۔(۵۴) سُن لو بیشک آسمانوں

فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ

اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔خبردار اللہ کا وعدہ حق ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْیٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾

اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔(۵۵)وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہےاور اُسی کی طرف رجوع کرنا ہے۔ (۵۶)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی

اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور سینوں کی بیماریوں کی شفاء

الصُّدُوْرِ ۙ۬ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ

اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے جو اہل ایمان کے لیے ہے۔(۵۷) اے محبوب فرما دیجیے کہ یہ اللہ کا فضل

وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ

اور رحمت ہے پس اس کے باعث خوش ہوجاؤ۔ یہ اُن تمام سے بہتر ہے جسے وہ جمع کرتے ہیں۔(۵۸) آپ فرما دیجیے

اَرَءَيْتُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ

کہ ذرا سوچو کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اُتارا ہے اس میں حرام و حلال کیوں ٹھہرا لیتے ہو۔

حَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ

اُن سے کہیے کہ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پرجھوٹ باندھتے ہو۔(۵۹) جو لوگ اللہ پر جھوٹی

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

افترا باندھتے ہیں ان کا یوم قیامت کے متعلق کیا خیال ہے۔ بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر

ع ٦ النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ مَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّ مَا

اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔ (۶۰) اور اے محبوب! آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور

تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ

قرآن سے جو کچھ تلاوت کرتے ہیں اور جس طرح کا عمل کرتے ہیں ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں

شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ

مصروف ہوتے ہو۔ اور تمہارے رب سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز نہ زمین میں اور نہ آسمان

فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ وَ لَاۤ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ

اور نہ چھوٹی اور نہ کوئی بڑی چیز پوشیدہ ہے جو اس واضح کتاب میں

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

موجود نہ ہو۔ (۶۱) بیشک اللہ کے اولیاء پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے۔(۶۲)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ

جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ (۶۳) اُن کے لیے دنیا اور آخرت کی

الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

زندگی میں بشارت ہے۔ اللہ کے کلمات تبدیل نہیں ہوتے۔ یہ بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ وَ لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ وقف لازم

کامیابی ہے۔ (۶۴) اور تم ان کی باتوں کا غم نہ کرو۔بیشک تمام عزت اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہی سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا
جاننے والا ہے۔ (۶۵) سُن لو بیشک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کے لیے ہے۔ جو لوگ
يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا
اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس کی پیروی کر رہے ہیں، سوائے اس کے کہ وہ اپنے
الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
ظن کی پیروی کر رہے ہیں اور یہ کہ وہ صرف بے بنیاد باتیں کرنے والے ہیں۔ (۶۶) وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی ہے
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾
تا کہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن بنایا تا کہ تم دیکھ سکو۔ بیشک اس میں سننے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۶۷)
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا
اُنہوں نے کہا کہ اللہ نے اپنے لیے اولاد بنائی ہے۔ مگر وہ پاک ہے وہ بے نیاز ہے۔ آسمانوں اور
فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
زمین میں جو کچھ ہے اُسی کا ہے یہ کہ اس کے بارے میں تمہارے پاس کیا ثبوت ہے۔ کیا اللہ پر وہ بات کہتے ہیں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا
جس کا اُنہیں علم نہیں ہے۔ (۶۸) آپ فرمایئے کہ بیشک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹی افترا باندھتے ہیں، وہ فلاح
يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ؕ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ
نہ پائیں گے۔ (۶۹) دنیا کی متاع کچھ عرصہ ہے پھر اُنہوں نے ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم اُنہیں شدید
الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ ع ۱۲
عذاب کا مزہ چکھائیں گے اس لیے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ (۷۰) آپ اِن کو حضرت نوح
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَ تَذْكِيْرِيْ
کی خبر سنا دیں۔ جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر تم میں میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ
ناگوار ہے تو میں اللہ پر ہی توکل کیے ہوئے ہوں تم اپنے شریکوں کو ساتھ لے کر میرے بارے میں جو فیصلہ چاہو کر لو پھر
لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ
وہ فیصلہ تم میں سے کسی پر پوشیدہ نہ رہے پھر میرے ساتھ کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔ (۷۱) اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ

تم نے منہ پھیر لیا تو میں نے تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگی۔ میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۷۲ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي

میں مسلمانوں سے ہو جاؤں۔(۷۲) تو اُنہوں نے اُسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور جو اُن کے ساتھ

الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ

کشتی میں تھے نجات دیدی اور ہم نے اُنہیں اُن کا جانشین بنا دیا اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُنہیں غرق کردیا۔ تو دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝۷۳ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا

کہ جن لوگوں کو ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔(۷۳) پھر اس کے بعد ہم نے ان کی قوموں کی طرف رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ

مبعوث فرمائے جو کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس کو اُنہوں نے پہلے جھٹلادیا ہے اس پر

مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۷۴ ثُمَّ بَعَثْنَا

ایمان لے آتے۔ ہم اسی طرح زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر ثبت کردیتے ہیں۔(۷۴) پھر اُن کے بعد ہم نے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا

حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس نشانیوں کے ساتھ مبعوث فرمایا

فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝۷۵ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ

تو اُنہوں نے تکبر کیا کیونکہ وہ مجرموں کی قوم تھے۔(۷۵) پھر جب ہماری طرف سے اُن کے پاس حق آیا تو

عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷۶ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ

اُنہوں نے کہاکہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔(۷۶) حضرت موسیٰ نے کہا کیا حق کے بارے میں یہ کہتے ہو کہ

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝۷۷ قَالُوْٓا

یہ جادو ہے حالانکہ تمہارے پاس آیا ہے۔اور جادوگر فلاح پانے والے نہ تھے۔ (۷۷) اُنہوں نے کہا

اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ

کہ ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ جس پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے ہیں اس سے پھیر دو اور اس زمین میں تم دونوں

فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۸ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ

سردار بن جاؤ۔ اور ہم تمہارے ساتھ مومن بننے والے نہیں ہیں۔(۷۸) فرعون نے کہا کہ مکمل جادو

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝٧٩ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ

جاننے والوں کو میرے پاس لے آؤ۔(۷۹) پھر جب جادوگر آگئے تو حضرت موسیٰ(علیہ السلام) نے اُن سے کہا کہ تم نے جو

اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝٨٠ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ

کچھ ڈالنا ہے اُسے ڈالو۔ (۸۰) پھر جب اُنہوں نے ڈالا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یہ جادو ہے

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٨١ وَ يُحِقُّ

بیشک اللہ اِسے ابھی باطل کردے گا۔ بیشک اللہ فساد کرنے والوں کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا۔(۸۱) اور اللہ اپنی

اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨٢ۧ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ع ۸ ۱۲ ۱۴

باتوں سے حق کو حق کر دیتا ہے خواہ مجرم کتنا ہی بُرا کیوں نہ منائیں۔(۸۲) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر سوائے

ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ىِٕهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ

اس قوم کی اولاد میں چند افراد کے کوئی ایمان نہ لایا اُن پر بھی فرعون اور اس کے سرداروں کا خوف تھا کہ وہ کسی مصیبت

وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝٨٣ وَ قَالَ

میں نہ ڈال دیں، اور بیشک فرعون زمین میں غالب تھا اور بیشک وہ حد سے بڑھنے والا تھا۔(۸۳) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اس پر بھروسہ کرو اگر تم

مُّسْلِمِيْنَ ۝٨٤ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مسلمانوں سے ہو۔(۸۴) تو وہ کہنے لگے کہ ہم نے اللہ پر بھروسہ کر لیا ہے۔اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کی قوم کے لیے

الظّٰلِمِيْنَ ۝٨٥ۙ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٨٦ وَ اَوْحَيْنَآ

آزمائش کا نشانہ نہ بنانا۔(۸۵) اور ہمیں اپنی رحمت کے باعث کافروں کی قوم سے نجات دے۔(۸۶) اور ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام

اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا

اوراُن کے بھائی کی طرف وحی کی کہ مصر میں اپنی قوم کے لیے چند گھر مہیا کرو اور اپنے گھروں کو

بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨٧ وَ قَالَ

قبلہ رُخ بناؤ اور نماز قائم کرو۔ اور مومنوں کے لیے بشارت ہے۔ (۸۷) اورحضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے

مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِى

رب سے کہا کہ اے ہمارے رب بیشک تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو آسودگی دی ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى

اور دنیوی زندگی میں دولت دی ہے۔ اے ہمارے رب! تاکہ وہ تیرے راستے سے گمراہ کریں،اے ہمارے رب اُن کے

اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

مال تباہ کردے اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے تاکہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب

الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ

کو دیکھ لیں۔(۸۸) اللہ نے کہا کہ تم دونوں کی دُعا قبول ہوئی پس ثابت قدم رہو اورجو علم نہیں رکھتے

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ

اُن کی راہ کی اتباع نہ کرنا۔(۸۹) اور ہم بنی اسرائیل کو دریا کے پار لے گئے

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ

تو فرعون اور اس کے لشکروں نے سرکشی اور زیادتی سے پیچھا کیا۔ یہاں تک جب وہ غرق ہونے لگا

الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا

تو اس نے کہا میں ایمان لایا بیشک اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی

اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ

اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔(۹۰) کیا اب تو آیا اور پہلے تو نافرمان رہا اور

كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ

تو فسادیوں میں سے تھا۔(۹۱) آج تیرے جسم کو بچالیں گے تاکہ تُو بعد میں آنے والوں کے لیے

لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع ٩ ١٠ ١٤

نشانی بن جائے۔ اور بیشک لوگوں میں سے بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔(۹۲)

وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو بہترین جگہ دی اور پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا۔

الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ

پس اُنھوں نے اختلاف نہ کیا کہ اُن کے پاس علم آ گیا۔ بیشک تمھارا رب قیامت کے دن اُن کا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ

فیصلہ کر دے گا جس میں اختلاف کرتے ہیں۔(۹۳) پس جو ہم نے تمھاری طرف اُتارا ہے

شَكٍّ مِّمَّآ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ

اس میں شک ہو تو جو آپ سے پہلے کتاب کا مطالعہ کرنے والے ہیں ان سے پوچھ لو۔ بیشک تمہارے رب کی طرف سے

قَبۡلِكَ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ

تمہارے پاس حق آیا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں۔(۹۴) اور ان لوگوں میں سے

الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۙ﴿۹۴﴾ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوۡنَ

نہ ہو جانا جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ نقصان اُٹھانے والوں میں سے

مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا

ہوجاؤ گے۔(۹۵) بیشک جن لوگوں پرتمہارے رب کی طرف سے کلمہ سچ ہوچکا ہے

يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۹۶﴾ وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ

ایمان نہیں لائیں گے۔(۹۶) حالانکہ ان کے پاس تمام نشانیاں آئیں آخر دردناک

الۡاَلِيۡمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوۡلَا كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا

عذاب کو دیکھ لیا۔(۹۷) پس کوئی بھی ایسی بستی نہ ہوئی کہ اس کا ایمان لانا نفع بخش ہوا ہو سوائے

قَوۡمَ يُوۡنُسَ ۗ لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى

حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کے۔ پس جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی ہی میں ذلت

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۹۸﴾ وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ

کا عذاب دُور کردیا اور مقررہ وقت تک ان کے لیے متاع رہاہے۔(۹۸) اور اگر آپ کا ربّ چاہتا تو

مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِيۡعًا ؕ اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰى

زمین میں بسنے والے سب لوگ ایمان لے آتے۔ کیا آپ ان لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ

يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۹﴾ وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ

وہ سب مؤمن ہو جائیں۔ (۹۹) اور کوئی شخص ایسا نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔

اللّٰهِ ؕ وَيَجۡعَلُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ

اور ان لوگوں پر گمراہی کی نجاست ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۱۰۰) آپ فرمائیے کہ

انۡظُرُوۡا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا تُغۡنِى الۡاٰيٰتُ وَ

دیکھو آسمان اور زمین میں کیا ہے۔ آیات الٰہی اور ڈرانے والے اس قوم

النُّذُرُ عَنۡ قَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلۡ يَنۡتَظِرُوۡنَ اِلَّا مِثۡلَ

کو فائدہ نہیں پہنچاتے جو ایمان نہیں لاتے۔ (١٠١) کیا وہ پہلے لوگ جو گزر گئے ہیں اُن کے دنوں

اَيَّامِ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ

جیسا انتظار نہیں کر رہے۔ فرما دیجیے پس انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّىۡ رُسُلَنَا وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ (١٠٢) پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان لانے والوں کو

كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيۡنَا نُنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٠٣﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ١٠ ع ١١ ١٥

نجات دیں گے۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ مومنین کو نجات دے دیں۔(١٠٣) کہہ دیجیے کہ اے لوگو!

اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِىۡ فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ

اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں شبہ ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ وَ

عبادت کرتے ہو، مگر میں اس معبود واحد کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے۔ اور

اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٠٤﴾ وَ اَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنین میں سے ہوں۔ (١٠٤) اور حنیف بن کر اپنے آپ کو

لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿١٠٥﴾ وَ لَا تَدۡعُ

دین اسلام پر قائم رکھو۔ اور مشرکوں میں سے ہر گز نہ ہونا۔(١٠٥) اور اللہ کو چھوڑ کر

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ

کسی اور کی عبادت نہ کرو جو تمہیں نہ نفع دے سکے اور نہ نقصان دے سکے۔ پس اگر ایسا کرو گے تو

فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿١٠٦﴾ وَ اِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

بیشک ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔(١٠٦) اور اگر اللہ کی طرف سے تمہیں کوئی تکلیف آئے تو

كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ ؕ

اُسے اس کے سوا اور کوئی دُور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ آپ کے لیے بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی ردّ کرنے والا نہیں۔

يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٠٧﴾

اسے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے پہنچاتا ہے، اور وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(١٠٧)

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

اے محبوب! فرما دیجیے کہ اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آگیا ہے۔ توجس نے ہدایت پائی

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا

تو اس نے اپنے لیے ہی ہدایت پائی، تو جو گمراہ ہواوہ اپنے لیے ہی گمراہ ہوا۔ اور میں تو تم پر

عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۭ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ

صرف نگران ہوں۔(١٠٨) آپ کو جو وحی آتی ہے اس کی اتباع کریں۔ اور صبر کیے رہو حتّٰی کہ اللہ فیصلہ کردے۔

اللّٰهُ ښ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ع ١١ ١٦

اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔(١٠٩)

11 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ 52 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 123 رُكُوْعَاتُهَا: 10

سورۃ هود مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ١٢٣ آیات ١٠ رکوع ہیں۔

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿١﴾ اَلَّا

الٓرٰ ۔ اس کتاب کی آیتیں حکمت والی ہیں۔ اللہ کی طرف سے اس کی تفصیل بیان کردی گئی ہے جو حکمت والا خبر والا ہے۔(١)

تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ﴿٢﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ڈرانے اور بشارت دینے والا ہوں۔(٢) اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ

استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرو مقررہ مدت تک تمہیں اچھی متاع عطا کرے گا اور ہر صاحب فضل پر

يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

اپنا مزید فضل فرمائے گا اور اگر تم پھر گئے تو بیشک مجھے تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿٣﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾

بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔(٣) اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔(٤)

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ

خبردار! بیشک وہ اس سے اپنے حال کو چھپانے کے لیے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں۔ سن لو جس وقت وہ اپنے

ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾

کپڑوں سے جسم کو لپیٹے ہوتے ہیں وہ اس وقت بھی ان کے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے۔ بیشک وہ سینوں کے راز جانتا ہے۔(٥)

الجزء ۱۲

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ یَعْلَمُ
اور زمین میں کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور وہ اس کی
مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝۶ وَ هُوَ
رہائش اور دفن ہونے کی جگہ کو جانتا ہے۔ یہ تمام روشن کتاب میں ہے۔(۶) اور وہی ہے
الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّ كَانَ
جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اس وقت اس کا عرش
عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ لَىِٕنْ قُلْتَ
پانی پر تھا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے عمل والے کون ہیں؟۔ اور اگر آپ یہ کہیں کہ
اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا
بیشک تم مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھائے جاؤ گے تو کفر کرنے والے ضرور یہ کہہ دیں گے
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۷ وَ لَىِٕنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ
کہ یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔(۷) اور ہم ایک مقررہ مدت تک ان سے عذاب کو ملتوی کیے رہیں
اِلٰۤی اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا یَوْمَ یَاْتِیْهِمْ
تو وہ کہیں گے کہ کس چیز نے اس کو روک دیا ہے۔ سُن لو کہ جس روز عذاب آجائے گا
لَیْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ۠ ۝۸ ع ۱
تو اُن سے ٹلے گا نہیں اوروہ ان کو گھیرلے گا جس کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(۸)
وَ لَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ
اور کسی انسان کو اگر ہم اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں، پھر اس سے چھین لیں۔ بیشک وہ مایوس
لَیَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹ وَ لَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ
اور ناشکرا بن جائے گا۔(۹) جو تکلیف اُسے پہنچتی ہے اس کے بعد اگر ہم اسے اپنی نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں
لَیَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّیِّاٰتُ عَنِّیْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ۙ اِلَّا
تو وہ کہے گا کہ تکلیفیں مجھ سے دُور ہوئیں۔ بیشک وہ خوش ہونے والا فخر کرنے والا ہے۔ (۱۰) مگر
الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
جن لوگوں نے صبر کیا اور صالح عمل کیے تو ان کے لیے مغفرت اور

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ

بہت بڑا اجر ہے۔(۱۱) تو کیا اس سے کچھ چھوڑ دیں گے جو وحی آپ کی طرف ہوتی ہے اور اس سے

بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ

دل میں تنگی محسوس کروگے یہ کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پر کوئی خزانہ کیوں نہ اُترا یا اُن کے ساتھ

مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾ اَمْ

فرشتے کیوں نہ آئے۔ بیشک آپ تو ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ (۱۲) کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّ

یہ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے قرآن اپنی طرف سے بنالیا ہے۔ آپ کہہ دیجیے کہ اس کی مثل بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور

ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾

اللہ کے سوا جن کو تمہیں بُلانے کی استطاعت ہے بُلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔(۱۳)

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَ اَنْ لَّاۤ

پس اگروہ تمہارا جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ قرآن اللہ کے علم ہی کےساتھ اُتارا گیا ہے اور یہ کہ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم مسلمان ہو جاؤ گے۔(۱۴)جوکوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا

الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَ هُمْ فِيْهَا لَا

ہو تو ہم اُسی دنیا میں ان کے عمل کا اجر دے دیں گے اور وہ اس میں کمی نہ

يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَ

کیے جائیں گے۔(۱۵) یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ حصہ نہیں۔اور

حَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ كَانَ

اس میں جو کچھ اُنہوں نے ایجاد کیا تھا وہ ضائع ہوگیا اور جو وہ کرتے تھے وہ باطل ہوگیا۔ (۱۶) کیا یہ اُس کی

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَ يَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

طرح ہوسکتا ہے جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس پر ایک گواہ بھی آگیا ہو اور اس سے پہلے

مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ

حضرت موسیٰ کی کتاب جو رہنما اور رحمت ہے بھی آچکی ہو، یہی اس پر ایمان لائیں گے

مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ

اور جو اس کا انکار کریں گے تو آگ والے گروہوں سے ہوجائیں گے جس کا وعدہ کیا جا چکا ہے، پس اے سننے والے!

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ مَنْ

اس سے شک میں نہ پڑجانا ،بیشک وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔(۱۷) اور

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى

اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر افترا اورجھوٹ منسوب کرتا ہے۔ یہی لوگ ہیں جواپنے رب کے سامنے

رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا

حاضر کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا تھا۔خبردار!

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (۱۸) جو لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں

اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ

ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔(۱۹) وہ زمین

يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

میں اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ اُن کے لیے کوئی دوست نہ تھا۔اُن

مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ

وقف لازم

کے لیے عذاب کودُگنا کردیا جائے گا۔ نہ وہ سننے کی استطاعت رکھیں گے

وَ مَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ

اور نہ وہ دیکھ سکیں گے۔(۲۰) یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور جو وہ

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾

جھوٹی باتیں کہتے تھے وہ اُن سے گم ہوگئیں۔(۲۱) یقیناً آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والےیہی ہوں گے۔(۲۲)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ

بیشک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اپنے رب کے حضور عاجزی اختیار کرگئے یہ جنت والے ہیں وہ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۳) ان دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا

وَ الْاَصَمِّ وَ الْبَصِيْرِ وَ السَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور بہرا ہو دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہو۔کیا وہ دونوں ایک دوسرے کے مثل ہو سکتے ہیں کیا تم اس سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔(۲۴)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ ٝ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا

اور بیشک ہم نے حضرت نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا۔ اُنہوں نے کہا بیشک میں تمہیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔(۲۵) یہ کہ تم

تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تم پر بڑے دن کے دردناک عذاب کا ڈر ہے۔(۲۶) تو اُن کی

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَ مَا

قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اے نوح ہم آپ کو اپنے جیسا بشر ہی دیکھتے ہیں اور ہمیں اس کے سوا نظر نہیں آتا کہ جو لوگ ہم میں

نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَ مَا نَرٰى لَكُمْ

حقیر اور عموی عقل رکھتے ہیں آپ کی پیروی کررہے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ ہم پر

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

تمہیں فضل حاصل ہو بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔(۲۷) اُنہوں نے کہا اے میری قوم کیا تم نہیں دیکھتے کہ

كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ

میں اپنے رب کی طرف سے روشنی پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کی ہے جو تم پر مخفی ہے۔ تو کیا

عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ

ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کرسکتے ہیں حالانکہ تم اسے ناپسند کرتے ہو۔(۲۸) اور اے میری قوم میں اس پر تم سے

عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ

کوئی مال طلب نہیں کرتا ، میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ لٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

نکالنے والا نہیں ہوں۔بیشک وہ اپنے رب سے ملیں گے، لیکن میں تمہیں ایک ناسمجھ قوم خیال کرتا ہوں۔ (۲۹)

وَ يٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور اے میری قوم اگر میں ایمان والوں کو نکال دوں تو اللہ کے سوا میری مدد کون کرے گا۔تم نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے۔(۳۰)

وَ لَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ لَاۤ

اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ

اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّ لَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِىْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ
یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ جن لوگوں کو تمہاری نگاہیں حقیر جانتی ہیں اُنہیں ہرگز
يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ اِنِّىْۤ اِذًا لَّمِنَ
بھلائی نہیں دے گا۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کروں تو بےانصافوں
الظّٰلِمِيْنَ ۝٣١ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا
سے ہو جاؤں گا۔(۳۱) وہ کہنے لگے اے نوح تو نے ہم سے بہت جھگڑا کیا اور جھگڑے کو طوالت دی۔
بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٣٢ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ
تو تم لے آؤ جس کا وعدہ کرتے ہو اگر تم سچے ہو۔(۳۲)حضرت نوح(علیہ السلام) نے کہا کہ اسے تمہارے پاس
اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝٣٣ وَ لَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِىْۤ اِنْ
اللہ ہی لائے گا اگروہ چاہے اور تم اس کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔(۳۳)اوراگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیرخواہی کروں مگر
اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ
اللہ تمہیں گمراہ رکھنا چاہتا ہو تو میری خیر خواہی تمہیں نفع نہیں دے سکتی۔وہ تمہارا رب ہے
رَبُّكُمْ ۫ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٣٤ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ
اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۳۴) کیا یہ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے اسے خود بنالیا ہے ، تو آپ فرمایئے کہ اگر میں نے
فَعَلَیَّ اِجْرَامِىْ وَ اَنَا بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝٣٥ وَ اُوْحِىَ اِلٰى نُوْحٍ ع ١١ ٣
اسے بنایا ہوگا تو اس کا وبال مجھ پر ہوگا اور جو گناہ تم کرتے ہومیں اس سے بری الذمہ ہوں۔ (۳۵) اور حضرت نوح کی طرف
اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ
وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں سے جو ایمان لاچکے ہیںان کے علاوہ مزید لوگ ایمان نہ لائیں گے جو کام وہ کرتے ہیں،
بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٣٦ۚۖ وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَ لَا
اس سے تم دلبراشتہ نہ ہونا۔ (۳۶) اور ہمارے حکم سے ہمارے سامنے ایک کشتی تیار کرو اور جنھوں نے
تُخَاطِبْنِىْ فِى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝٣٧ وَ يَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫
ظلم کیاہے ان کے متعلق مجھے کچھ نہ کہو بیشک وہ غرق کردیئے جائیں گے۔(۳۷) اور جب حضرت نوحؑ نے کشتی بنانا
وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا
شروع کردی اور اُن کی قوم کے سردار ادھر سے گزرتے تو اُن کا مذاق اُڑاتے۔ کہتے کہ اگرتم ہمارا مذاق اُڑاتے ہوتو بیشک آنے والے وقت

مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

میں ہم تمہارا مذاق اُڑائیں گے جس طرح کہ تم مذاق کرتے ہو۔ (۳۸) پس عنقریب تم جان لو گے کہ

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى

عذاب کس پر آتا ہے جو اسے رُسوا کرے اور کون ہے جس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب ہوگا۔ (۳۹) حتّٰی کہ

اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ

ہمارے حکم کا وقت آگیا اورتنور سے پانی باہر آگیا، اورہم نے نوح سے کہا کہ اس کشتی میں ہرنسل کا ایک جوڑا

اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ

نر اور مادہ سوار کرلو اور اپنے گھر والوں کو مگر جن پر پہلے عذاب آچکا ہے ان کے علاوہ جو ایمان لائے ہیں ان کو سوار کرلو اور

مَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا

قرأ حفص بفتح الميم وإمالة الراء

ان کے ساتھ بہت تھوڑے ایمان لائے تھے۔(۴۰) اور حضرت نوح نے کہا اس میں سوار ہوجاؤ اس کا چلنا اور ٹھہرنا

وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ

اللہ کے نام سے ہے، بیشک میرا رب مغفرت والا رحم والا ہے۔(۴۱) اور وہ کشتی انہیں پہاڑ جیسی بلند موجوں میں

كَالْجِبَالِ ۫ وَ نَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ

لے کر چلنے لگی۔اور اس وقت حضرت نوح نے اپنے بیٹے کوآواز دی جو اُن سے الگ تھا کہ بیٹا ہمارے ساتھ

مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ

سوار ہو جاؤ۔ اور کافروں کے ساتھ شامل نہ رہو۔(۴۲) بیٹے نے کہا کہ میں کسی پہاڑ پرچڑھ جاؤں گا

يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا

جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔اُنہوں نے کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں بشرطیکہ وہ جس پر

مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ

خود رحم کرے۔اسی اثناء میں اُن کے درمیان پانی کی موج آگئی اور وہ ڈوب کر غرق ہوگیا۔ (۴۳) اور

قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ

کہا گیا کہ اے زمین اپنا پانی جذب کرلے اور اے آسمان تھم جا اور پانی اُتر گیا

وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ

اور اللہ کا حکم نافذ ہوگیا اور کشتی جودی پہاڑ پر جاکر ٹھہر گئی اورکہا گیا کہ ظالموں کی قوم کے لیے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ الربع

دوری ہے۔(۴۴) اور حضرت نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب بیشک میرا بیٹا میرے

اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ

اہل و عیال سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب حاکموں کا حاکم ہے۔ (۴۵) اللہ نے کہا

يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا

اے نوح (علیہ السلام) وہ تیرے گھر والوں سے نہیں۔ بیشک اس کے عمل صالح نہ تھے۔ پس

تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ

مجھ سے اس کا سوال نہ کرو جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔ بیشک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ

نادان نہ بنو۔(۴۶) حضرت نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب میں تجھ سے اس بات کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں تجھ سے

لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

ایسا سوال کروں جس کا مجھے علم نہ ہو۔ اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں نقصان اُٹھانے والوں سے ہو جاؤں گا۔(۴۷)

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ

حضرت نوح سے کہا گیا کہ سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اور تمہارے ساتھ والوں پر کی گئی ہیں اُتر آؤ۔

مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾

اور کچھ اُمتیں ایسی ہوں گی جنھیں ہم دنیا کا فائدہ دیں گے، پھر اُنہیں دردناک عذاب ملے گا۔(۴۸)

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَاۤ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ وَ لَا

یہ غیب کی خبریں ہیں جنھیں ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ ان خبروں کو نہ آپ اور نہ آپ

قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِلٰى

کی قوم پہلے جانتی تھی۔ پس صبر کرو۔ بیشک عاقبت اہل تقویٰ کے لیے ہے۔(۴۹) اور قوم

عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

عاد کی طرف اُن کے قومی بھائی حضرت ھود کو بھیجا، اُنھوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ

بیشک تم تو صرف افترا باندھنے والے ہو۔(۵۰) اے میری قوم میں تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ میرا اجر تو

ع

اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾ وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اُسی کے پاس ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے کیا تمھیں عقل نہیں۔ (۵۱) اور اے میری قوم! اپنے رب کے

ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ

حضور استغفار کرواس کی طرف توبہ کرو،وہ آسمان سے تم پر موسلادھار بارش برسائے گا اور جتنی قوت ہے اس سے بڑھ کر

قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا

تمہیں قوت دے دے گااور مجرموں کی طرح پھرنہ جاؤ۔(۵۲) تو کہنے لگے اےھود تم ہمارے پاس نشانی لے کر

بِبَيِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِيْۤ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ لَكَ

نہیں آئے ہو۔اور ہم آپ کے کہنے کی وجہ سے اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑیں گے اور نہ ہم تجھ پر ایمان

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ

لانے والے ہیں۔(۵۳)ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں تکلیف پہنچا کر دیوانہ کردیا ہے۔اُنھوں نے کہا

اِنِّيْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْۤا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ مِنْ دُوْنِهٖ

کہ میں اللہ کوگواہ بناتاہوں اور تم بھی گواہ رہو میں اس سے بری الذمہ ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔(۵۴)اس کے سواتم

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

سب مل کرجو کرنا چاہتے ہو کرو، مجھے مہلت نہ دو۔(۵۵) بیشک میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا رب ہے

رَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ

بھروسہ کرتا ہوں۔ زمین میں ایسا کوئی چلنے پھرنے والا نہیں کہ جس کو اس نے چوٹی سے پکڑ نہ رکھا ہو۔ بیشک میرے رب کا

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ

یہی صراط مستقیم ہے۔ (۵۶)پھراگر تم توجہ نہ دوگے مگر جو کچھ مجھے دے کر بھیجا گیا تھا میں نے اسے تم تک پہنچا دیا ہے،

اِلَيْكُمْ ؕ وَ يَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ

اور میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ آباد کردے گا۔ اور تم اس کا کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ بیشک

رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا

میرا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔(۵۷) اور جب ہمارا عذاب آگیاتو ہم نے حضرت ھود

وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٨﴾

اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کواپنی رحمت کے ساتھ اس سے نجات دی، اوراُنہیں شدید عذاب سے نجات دی۔(۵۸)

وَ تِلْكَ عَادٌ ۗ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْۤا اَمْرَ

اور یہ وہی عاد ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اپنے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جابر

كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

منکر کے حکم کی پیروی کی۔(۵۹)اور اس دنیا میں بھی اور یوم قیامت کو بھی اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔

اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ

دیکھو بیشک قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔خبردار! حضرت ھود کی قوم عاد کے لیے تباہی ہے۔ (۶۰)اور ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

اُن کے قومی بھائی حضرت صالح آئے۔کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود نہیں۔اس نے تمھیں

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ

زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کر دیا۔ پس استغفار کرو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو۔بیشک

تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ

میرا رب قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔(۶۱) اُنہوں نے کہا کہ اے صالح (علیہ السلام) تم ہم سے تھے

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا

اس سے پہلے تم سے اُمیدیں وابستہ تھیں کیا آپ ہمیں اِس سے روکتے ہیں یہ کہ ہم عبادت نہ کریں جن کو ہمارے آباؤاجداد پُوجتے تھے

لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

اور بیشک ہم شک میں ہیں جس کی طرف تم بلاتے ہو یہ شک دھوکہ آمیز ہے۔(۶۲) حضرت صالح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم کیا

كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ

تم دیکھتے نہیں کہ میں اپنے رب کی طرف سے کھلی نشانی لایا ہوں اور اس میں اس نے مجھے رحمت عطا کی ہے تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اللہ کے

مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَ يٰقَوْمِ

سوا میری کون مدد کرے گا۔تو تم سوائے نقصان کے میرے لیے زیادہ اور کچھ نہیں کرنا چاہتے۔(۶۳) اے میری قوم!

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا

یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے نشانی ہے۔پس اسے چھوڑ دو کہ یہ اللہ کی زمین سے کھائے اور اسے بُرائی سے نہ

تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ

چھونا ورنہ قریب ہے کہ تمہیں عذاب مل جائے۔(۶۴) تو اُنہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ،توحضرت صالح نے کہا

ع ۵/۱۱ ۵
وقف لازم

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا

کہ اپنے گھروں میں تین دن تک رہ لو، یہ وعدہ ہے کہ کبھی جھوٹا نہ ہوگا۔(۶۵) پھر جب

جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ

ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے حضرت صالح اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی

خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ

رسوائی سے باعزت رکھا۔ بیشک تمہارا رب طاقتور اور غلبے والا ہے۔(۶۶) اور ظالموں کو خوفناک آواز نے

ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

پکڑ لیا اور صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے تھے۔(۶۷) گویا وہ کبھی وہاں

فِيْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ ٦ ع ٨ ٦

آباد ہی نہ تھے۔ سُن لو یہ کہ ثمود نے اپنے رب سے کفر کیا تھا۔ پس ثمود پر لعنت ہو۔(۶۸) اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)

رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ

حضرت ابراہیمؑ پر بشارت کے ساتھ آئے۔ اُنہوں نے کہا کہ سلام۔ حضرت ابراہیمؑ نے کہا تم پر بھی سلام۔ پھر آپ جلد ہی

جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ

ان کے لیے بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔(۶۹) پھر جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے تو اُنہیں اجنبی

اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾ؕ

سمجھتے ہوئے اُن سے دلی طور پرڈرنے لگے۔ فرشتے بولے ڈرو نہیں ہمیں قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔(۷۰)

وَ امْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

اور پاس ہی اُن کی بیوی کھڑی تھی جو ہنس پڑی تو فرشتوں نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے بعد

يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ

یعقوبؑ کی بھی خبر دی۔(۷۱)اس نے کہا عجب ہے کہ مجھ سے بچہ ہوگا میں تو بوڑھی ہوں اور میرا خاوند بھی بوڑھا ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ

بیشک یہ کوئی انوکھی بات ہے۔(۷۲) فرشتے بولے کیا تمہیں اللہ کے حکم پر تعجب ہے،حضرت ابراہیمؑ پر اوران کے گھر والوں پر

اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ بیشک وہ تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔(۷۳) جب حضرت ابراہیمؑ سے

ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ

خوف جاتا رہا اور اُنہیں بشارت مِل گئی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں

لُوْطٍؕ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ

بحث کرنے لگے۔ (۷۴) بیشک حضرت ابراہیمؑ حلیم الطبع اوررجوع کرنے والے تھے۔(۷۵) اے ابراہیم! اس بات

هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

سے کنارہ کیجئے بیشک تمہارے رب کا حکم آ گیا ہے۔ اور بیشک اُن پر نہ ٹلنے والا عذاب آ کے رہے گا۔(۷۶)

وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ

اور جب ہمارے فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے تووہ اُن کے آنے سے تنگ دل ہوکر پریشان ہوئے اورکہنے لگے

هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَ مِنْ قَبْلُ

آج کا دن بڑی مصیبت کا دن ہے۔(۷۷) اور اُن کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے آئے ،اور وہ پہلے ہی سے بُرے کاموں میں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ

ملوث تھے۔حضرت لوط نے کہا کہ اے میری قوم یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیںان سے نکاح کر لو جو تمہارے لیے پاک

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾

ہوں گی پس اللہ سے ڈرو اور مجھے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔کیا تم میں کوئی آدمی بھی سمجھدار نہیں ہے۔(۷۸)

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

وہ بولے کہ تم خوب جانتے ہو کہ آپ کی قوم کی بیٹیوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں، اور بیشک آپ جانتے ہیں جوہم چاہتے ہیں۔(۷۹)

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْۤ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ

حضرت لوط (علیہ السلام) نے کہا کاش کہ مجھ میں تم سے مقابلے کی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ میں ہوتا۔(۸۰) فرشتوں نے کہا کہ اے لوط

اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْۤا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

ہم آپ کے رب کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔یہ لوگ آپ تک ہرگز نہیں پہنچ سکتے توآپ گھروالوں کو رات کے پچھلے

الَّيْلِ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَاۤ

پہرلے کرنکل جایئے اور پیچھے مڑ کر کوئی نہ دیکھے مگر اپنی بیوی کو رہنے دیجیے۔ بیشک عذاب جوآنے والا ہے

اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾

اسے بھی ملے گا۔ عذاب کے وعدے کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح بالکل قریب نہیں ہے۔(۸۱)

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ

پھر جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اس بستی کے اُوپر کے حصے کو نیچے کا حصہ کردیا اور ہم نے آگ میں پکے ہوئے پتھر

سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

پے درپے برسائے۔ (۸۲) جو تمہارے رب کی طرف سے نشان کیے ہوئے تھے۔اور جہاں پتھر برسائے گئے تھے وہ بستی مکّہ کے ظالموں

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا النصف ع ۱۵

سے دُور نہیں ہے۔ (۸۳) اور مدین کی طرف ان کے قومی بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ اُنہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ

سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو، میں دیکھتا ہوں کہ تم خوشحال ہو

بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا

اور میں اُس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔(۸۴) اور اے میری قوم ناپ اور تول کو

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم کرکے نہ دیا کرو

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔ (۸۵) اللہ کا دیا جو باقی ہے تمہارے لیے بہتر ہے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ

بشرطیکہ تم مومنوں میں سے ہو۔ اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ (۸۶) اُنہوں نے کہا اے شعیب

اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْۤ

تمہاری نماز تمہیں یہی کہتی ہے کہ ہم اُن کو ترک کردیں جن کی ہمارے آباؤاجداد پوجا کیا کرتے تھے کیا اپنے مال میں

اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

تصرف نہ کریں جس طرح کہ چاہیں۔کیا آپ ہی حلم والے ہدایت والے ہیں۔ (۸۷) آپ نے کہا اے میری قوم کیا تم دیکھتے نہیں

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ

ہو کہ میں اپنے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رزق حسنہ کی روزی دی ہے، اور میں نہیں چاہتا

اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا

یہ کہ تمہاری مخالفت کروں جس سے تمہیں منع کرتا ہوں۔ میں اپنی استطاعت کے مطابق تمہاری اصلاح

اسْتَطَعْتُ ؕ وَ مَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾ وَ

چاہتا ہوں۔ اور میری توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے، میں نے اُسی پر توکل کیا ہے اور اسی کی طرف متوجہ ہوں۔(۸۸) اور

يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ

اے میری قوم میرے خلاف تمہاری عداوت اس چیز کا پیش خیمہ نہ بن جائے کہ تمہیں بھی ایسا عذاب ملے جو قوم نوح

اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٩﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا

یا قوم ھود یا قوم صالح پر آیا تھا۔اور قوم لُوط کا زمانہ تم سے کچھ دُور نہیں ہے۔(۸۹) اور اپنے رب سے استغفار کرو

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا

اور اسی کے حضور توبہ کرو۔ بیشک میرارب رحیم ہے اور محبت کرنے والا ہے۔(۹۰) اُنہوں نے کہااے شعیب بہت

نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَ لَوْ لَا رَهْطُكَ

سی باتیں جو تم کہتے ہو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور بلاشبہ ہم دیکھتے ہیں کہ تو ہم میں ایک ناتواں آدمی ہے، اوراگرتمہارا خاندان نہ ہوتا

لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ

تو ہم تمہیں سنگسار کردیتے اور تو ہم پر غالب نہیں ہے۔(۹۱) حضرت شعیب علیہ السلام نے کہاکہ میرا خاندان

عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا

تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ عزت والاہے اور تم نے اسے پس پشت ڈال دیا۔ بیشک میرا رب جو تم

تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾ وَ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ

عمل کرتے ہواس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۹۲)اور اے میری قوم!تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ اور میں اپنے طریقے پر عمل کرتا رہوں گا۔تمہیں

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَ ارْتَقِبُوْٓا

معلوم ہوجائے گا کہ کس پر ذلت کا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے اور تم انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ

اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

انتظار کرنے والا ہوں۔(۹۳)اور جب ہمارا عذاب آگیا تو ہم نے حضرت شعیب کو اور جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ اَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

اُنہیں اپنی رحمت سے بچالیا۔ جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُنہیں کڑک نے پکڑ لیا پس اُنہوں نے

دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

اپنے گھروں میں اس حال میں صبح کی کہ وہ گرے پڑے تھے۔ (۹۴) گویا وہ کبھی اُن بستیوں میں بسے ہی نہ تھے۔سنو مدین والے بھی دور

ع ١٢ ٨ بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾

پھینک دیئے گئے جس طرح کہ ثمود پھینکے گئے تھے۔(۹۵) اور البتہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں اور واضح غلبے کے ساتھ بھیجا۔(۹۶)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ مَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

حضرت موسیٰ علیہ السلام جب فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس آئے تو لوگوں میں فرعون کے حکم کی اتباع ہوتی تھی۔حالانکہ

بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَ بِئْسَ

فرعون کا حکم راہ ہدایت والا نہ تھا۔(۹۷) قیامت کے روز وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا اور انہیں آگ میں ڈالے گا اور وہ وارد ہونے کی بری جگہ ہے

الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ

جہاں وہ وارد ہو جائیں گے۔(۹۸)اور ان لوگوں پردنیا میں بھی لعنت پڑی اور قیامت کے روز بھی پڑے گی ، کیسا برا صلہ ہے

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

جو انہیں دیا جائے گا۔ (۹۹) یہ ان بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تمہیں بیان کررہے ہیں ان میں سے کچھ ہیں اور کچھ

وَّ حَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ

کٹ گئی ہیں۔(۱۰۰) اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ اُنہوں نے خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کیا ہےان کے معبودوں نے جنھیں

اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ

وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے کچھ بھی فائدہ نہ دیا جب کہ تیرے رب کا حکم آ گیا۔

رَبِّكَ ؕ وَ مَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾ وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ

اور اُنہوں نے اُن کی بربادی میں اضافہ ہی کیا۔(۱۰۱) اور تیرے رب کی پکڑ اسی طرح کی ہے جبکہ وہ ظلم

الْقُرٰى وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کرنے والی بستیوں کو پکڑتا ہے۔ بیشک اس کی پکڑ دردناک شدت والی ہے۔ (۱۰۲) بیشک اس میں اس کے لیے

لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ

نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے ۔ وہ ایک دن ہے جب سب لوگ اس کےحضور جمع ہو ں گے اور وہ

وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾ وَ مَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ﴿١٠٤﴾ يَوْمَ

حاضری کا دن ہے۔(۱۰۳) اور ہم اسے مقررہ مدت کے لیےتاخیر میں نہیں ڈالتے۔ (۱۰۴) اس دن کے

يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾ فَاَمَّا

آنے پر کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بات نہیں کرسکے گا۔ تو اُن میں کوئی بدنصیب اورکوئی خوش نصیب ہے۔ (۱۰۵) جو لوگ

الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
بدنصیب ہیں ان کے لیے جہنم ہے اس میں ان کے لیے چیخنا اور چلّانا ہے۔(۱۰۶) جب تک آسمانوں اور زمین کا وجود ہے وہ ہمیشہ
مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ
اس میں رہیں گے مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔ یقیناً جو آپ کا رب
لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا
چاہتا ہے کرتا ہے۔(۱۰۷) اور جو لوگ خوش نصیب ہیں وہ جنت میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے
دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾
جب تک آسمان اور زمین ہیں مگر جتنا کہ آپ کا رب چاہے ، یہ نہ ختم ہونے والی عطا ہے ۔(۱۰۸)
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ
تو اے سننے والے! جس کی یہ عبادت کرتے ہیں اس سے تذبذب میں نہ پڑ۔ یہ اسی طرح عبادت کرتے ہیں
ع ۹ ۱۴ ۹ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَ لَقَدْ
جس طرح ان سے پہلے ان کے آباؤ اجداد کرتے تھے۔ اور بیشک ہم ان کا حصہ انہیں پورا دیں گے جو کم نہ کیا جائے گا۔(۱۰۹) اور
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ
ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی جس میں اختلاف ڈال دیا گیا اگر آپ کے رب کی بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی
رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا
تو تمہارا رب ان میں فیصلہ فرما دیتا۔ اور بیشک وہ اس سے شک میں پڑے ہوئے ہیں جو دھوکہ ہے۔(۱۱۰) اور بیشک تمہارا رب اُن کے
لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ
اعمال کا ان کو پورا صلہ دے گا۔ بلاشبہ وہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(۱۱۱) پس آپ اور آپ کے ساتھ
كَمَآ اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ وَ لَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
توبہ کرنے والے قائم رہیں جیسا کہ حکم دیا گیا ہے اور نافرمانی نہ کرو۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو وہ
بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَ مَا لَكُمْ
اسے دیکھتا ہے۔(۱۱۲) اور ظالموں سے مانوس نہ ہوں ورنہ آگ آجائے گی ، اور اللہ کے سوا تمہارا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ
کوئی دوست نہیں اور نہ تم مدد کیے جاؤ گے۔ (۱۱۳) دن کے دونوں کناروں یعنی صبح ، شام اور رات کے حصوں میں

طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ

نماز قائم کرو۔ بیشک نیکیوں سے برائیاں ختم ہوجاتی ہیں۔ یہ نصیحت ہے جو نصیحت کو

ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ اصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

قبول کرنے والے ہیں۔(۱۱۴) اور صبر کرو بیشک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ

ضائع نہیں کرتا۔ (۱۱۵) پس جو تم سے پہلے زمانے میں اُمتیں ہو چکی ہیں اُن میں دعوت حق دینے والے کیوں

يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ

نہ ہوئے جو زمین میں فساد سے روکتے مگر ایسے چند لوگ تھے جن کو ہم نے اُن میں سے

وَ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَاۤ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَا

بچا لیا اور جو ظالم تھے وہ اسی کی اتباع میں رہے جس میں عیش تھا اور وہ لوگ مجرم تھے۔(۱۱۶) اور تمہارا

كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ لَوْ شَآءَ

رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو زبردستی ہلاک کر ڈالے جب کہ ان کے لوگ صالح ہوں۔ (۱۱۷) اور اگر تمہارا

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۙ

رب چاہتا تو تمام لوگوں کو واحد اُمت کر دیتا مگر وہ اختلاف کرنے سے نہیں رہ سکیں گے۔ (۱۱۸)

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَ لِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا اور اُنہیں اسی لیے پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے رب کا فرمان پورا ہوگیا

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ كُلًّا نَّقُصُّ

یہ کہ میں جہنم کو بہت سے انسانوں اور جنوں سے بھردوں گا۔(۱۱۹) اے محبوب رسولوں کی تمام خبریں

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَ جَآءَكَ فِيْ

جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں،ان کا مقصد یہ ہے کہ آپکا دل قائم رہے۔ اور ان قصوں میں آپ کے پاس

هٰذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ

حق پہنچ گیا اور یہ اہل ایمان کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔(۱۲۰) اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن سے

لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ۙ وَ انْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا

کہہ دو کہ تم اپنے مقام پر کام کرتے رہو بیشک ہم بھی کام کررہے ہیں۔(۱۲۱) اور انتظار کرو بیشک

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ

ہم بھی منتظر ہیں۔(۱۲۲) آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ کے پاس ہے، تمام اُمور اسی کی طرف رجوع کریں گے۔

كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع ۱۰ ۴ ۱۰

پس اُسی کی عبادت کرو اور اُسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔(۱۲۳)

12 سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ 53 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 111 رُكُوْعَاتُهَا: 12

سورۂ یوسف مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۱۱ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

الٓرٰ ، یہ کتاب مبین کی آیتیں ہیں۔(۱) بیشک ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ

تاکہ تم سمجھ سکو۔ (۲) اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے آپ پر وحی کیا ہے ہم آپ سے ایک

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖۗ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

اچھا قصہ بیان کرتے ہیں۔ اگرچہ اس سے قبل آپ کو اس کے متعلق خبر نہ تھی۔(۳)

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ

جب حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ اے ابا جان بیشک میں نے خواب میں گیارہ ستاروں اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ

سورج اور چاند کو اس صورت میں دیکھا ہے کہ وہ مجھے سجدہ کررہے ہیں۔(۴) انہوں نے کہا کہ اے میرے بیٹے اپنے خواب کو

رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا وہ تیرے ساتھ کوئی فریب کریں گے۔ بیشک شیطان

لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ

انسان کا مبینہ طور پر دشمن ہے۔(۵) اور بیشک تمہارا رب تجھے منتخب کر لے گا اور تمہیں خوابوں کی

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ

تعبیر کا علم دے گا اور اپنی نعمت کو تم پر اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد پر پورا کرے گا

كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

جس طرح اس نے اس سے پہلے اپنی نعمت کو دونوں باپ دادا یعنی حضرت ابراہیم اور حضرت اسحاق (علیہما السلام) پر پوری کی ، بیشک

ع ۱۱ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶﴾ لَقَدۡ كَانَ فِىۡ يُوۡسُفَ وَ اِخۡوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيۡنَ ﴿۷﴾

تمہارا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔(۶) یقیناً پوچھنے والوں کے لیے یوسف اور اس کے بھائیوں کے واقعہ میں نشانیاں ہیں۔(۷)

اِذۡ قَالُوۡا لَيُوۡسُفُ وَ اَخُوۡهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيۡنَا مِنَّا وَ نَحۡنُ عُصۡبَةٌ ؕ

جب بھائیوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سب سے محبوب ہیں۔ حالانکہ ہم ایک مضبوط رشتہ دار ہیں۔

اِنَّ اَبَانَا لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنِ ۚۖ ﴿۸﴾ اقۡتُلُوۡا يُوۡسُفَ اَوِ اطۡرَحُوۡهُ اَرۡضًا

یقیناً ہمارے والد(حضرت یوسف کی محبت کی بنا پر)ہم سے صریحاً دور ہوگئے ہیں۔(۸)یوسف کو مار ڈالو یا اسے کسی مقام پر چھوڑ آؤ

يَّخۡلُ لَـكُمۡ وَجۡهُ اَبِيۡكُمۡ وَ تَكُوۡنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ قَوۡمًا صٰلِحِيۡنَ ﴿۹﴾

پھر والد کی توجہ تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد صالح قوم سے ہو جانا۔(۹)

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ لَا تَقۡتُلُوۡا يُوۡسُفَ وَ اَلۡقُوۡهُ فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ

اُن میں سے ایک مشورہ دینے والے نے کہا کہ یوسف کو مت مارو بلکہ اُسے کسی گہرے کنوئیں کی تہ میں پھینک دو۔کوئی مسافر نکال کر

يَلۡتَقِطۡهُ بَعۡضُ السَّيَّارَةِ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا لَـكَ

کہیں اور لے جائے گا اگر تم نے کچھ کرنا ہی ہے۔(۱۰) کہنے لگے اباجان آپ کو کیا ہوگیا ہے کہ آپ

لَا تَاۡمَنَّا عَلٰى يُوۡسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوۡنَ ﴿۱۱﴾ اَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدًا

یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور بیشک ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔(۱۱) کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیں

يَّرۡتَعۡ وَ يَلۡعَبۡ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّىۡ لَيَحۡزُنُنِىۡۤ اَنۡ

وہ کھائے پیئے اور کھیلےاور بیشک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(۱۲) فرمایا کہ بیشک اس کا تمہارے ساتھ جانا

تَذۡهَبُوۡا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنۡ يَّاۡكُلَهُ الذِّئۡبُ وَ اَنۡتُمۡ عَنۡهُ غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳﴾

مجھے غمزدہ کرتاہے اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں اسےبھیڑیا نہ کھا جائے اور یہ کہ تم اس سے بے خبر رہو۔(۱۳)

قَالُوۡا لَـئِنۡ اَكَلَهُ الذِّئۡبُ وَ نَحۡنُ عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا

کہنے لگے کہ کیا اسے بھیڑیا کھا جائےحالانکہ ہم جماعت ہیں۔ اس طرح ہم نقصان اُٹھانے والے ہوں گے۔(۱۴) پھر جب

ذَهَبُوۡا بِهٖ وَ اَجۡمَعُوۡۤا اَنۡ يَّجۡعَلُوۡهُ فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ ۚ وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ

وہ حضرت یوسف کو لے گئے اور متفق ہوگئے کہ اُنہیں کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دیں جو چالو نہ ہو اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تم اُنہیں

لَـتُنَبِّئَنَّهُمۡ بِاَمۡرِهِمۡ هٰذَا وَ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَ جَآءُوۡۤ اَبَاهُمۡ

اس کام سے آگاہ کردوگے جب کہ اُنہیں اس کا شعور نہ ہوگا۔(۱۵) اور اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت گریہ زاری

عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا

کرتے ہوئے آئے۔(۱۶)اور کہنے لگے کہ اباجان بیشک ہم دوڑ میں آگے نکلنے میں مصروف ہوگئے

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ

اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے تو اُسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات پر یقین نہیں کریں گے

كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ الثلثة

اگرچہ ہم سچے ہیں۔(۱۷)اور ان کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کرلے آئے۔ حضرت یعقوبؑ نے کہا سچ یوں

سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

نہیں بلکہ تم نے یہ بات اپنی طرف سے بنالی ہے۔ پس صبر کرنا بہتر ہے۔ اور جو تم نے کیا ہے اس پر اللہ تعالیٰ

عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ

ہی سے مدد مانگوں گا۔(۱۸)اور ایک قافلہ کنوئیں پر آیا پس اُنہوں نے پانی نکالنے والا نمائندہ بھیجا تو اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا۔

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

تو وہ بولا کہ کیسی خوشی کی بات ہے یہ تو لڑکا ہے۔ اور اس نے انمول سمجھ کراسے چھپا لیا اور اللہ جانتا ہے

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَ كَانُوْا

جو وہ کرتے ہیں۔(۱۹) اوراُنہوں نے حضرت یوسفؑ کو تھوڑی قیمت یعنی چند درہموں کے بدلے بیچ ڈالا اور اُنہیں اس

فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَ قَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ ع ۲ ۱۲

سلسلے میں کوئی رغبت نہ تھی۔(۲۰) اور مصر میں جس شخص نے حضرت یوسف (علیہ السلام) کو خریدا

لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ

اس نے اپنی بیوی کو حکم دیا کہ اسے عزت سے رکھ شاید کہ اس سے ہمیں نفع ملے یا ہم اِسے اپنا بیٹا بنا لیں۔ اور اس

كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ

طریقے سے ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو سرزمین مصر میں آباد کردیاتا کہ ہم اسے خوابوں کی تعبیر کا

الْاَحَادِيْثِ ؕ وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

علم سکھا دیں۔ اور اللہ اپنے اَمر پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ اس بات کو

يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى

نہیں جانتے ۔(۲۱) اور جب وہ جوان ہوگیا تو ہم نے اسے دانائی اورعلم عطا کیا ، اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَ رَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ

کو بدلہ دیتے ہیں۔(۲۲) اور وہ عورت جس کے گھر میں رہتے تھےاس نے اپنی طرف راغب کرنا چاہا اور دروازے

الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ

بند کر کے کہنے لگی کہ جلد آؤ۔ اس نے کہا کہ اللہ کی پناہ بیشک وہ جو میرا مالک ہے اس نے مجھے اچھائی کے

مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَاۤ

ساتھ رکھا ہوا ہے بیشک وہ ظالموں کو فلاح نہیں دیتا۔(۲۳) اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا تھا۔ اگر اس نے اپنے رب کی طرف سے

اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ

دلیل نہ دیکھی ہوتی تو وہ بھی اس کا ارادہ کرتا اسی طریقہ سے ہم نے ان سے برائی اور فحاشی کو دور رکھا

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ

بیشک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے ہے۔ (۲۴) دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے

قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ

ان کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں کو عزیز مصر دروازے کے پاس ملا۔ عورت کہنے لگی کہ اس کے لیے کیا سزا ہے ؟

مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ

جس نے تیری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا سوائے اس کے کہ اسے قید کردیا جائے۔ یا شدید تکلیف دی جائے ۔(۲۵) حضرت یوسف نے کہا

هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

کہ اس نے مجھے اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کی اور اسی کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر

كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾

اس کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو عورت سچی ہے اور وہ غلط بیانی کرنے والوں میں سے ہے۔(۲۶)

وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾

اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو وہ عورت جھوٹی ہے اور حضرت یوسف(علیہ السلام) سچے ہیں۔(۲۷)

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ

پھر جب اس نے یوسف علیہ السلام کی قمیص کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو اس نے کہا کہ بیشک

كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٜ وَ اسْتَغْفِرِيْ

یہ تم عورتوں کا فریب ہے بلاشبہ تمہارا بڑا فریب ہے۔(۲۸) اے یوسف! اس معاملے سے درگزر کرو اور اے عورت تو اپنے گناہ کی معافی مانگ ،

ع ۳ ۹ ۱۴

لِذَنْۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۲۹ وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ
درحقیقت تو ہی خطاکار ہے۔(۲۹) اور شہر میں عورتیں آپس میں کہنے لگیں کہ عزیز مصر کی بیوی
امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا
نے اپنے غلام کواپنی نفسانی خواہش کے لیے بے راہ کرنے کی کوشش کی ہے اس کی محبت اس کے دل پر چھاگئی ہے، بلاشبہ
لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۳۰ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ
ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریحاً گمراہی میں ہے۔(۳۰) پھر جب عزیز مصر کی بیوی نے اُن کی دل فریب باتیں سنیں تو
اِلَيْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ
اس نے اُنہیں اپنے پاس بلا بھیجا اور ان کے لیے ایک تقریب کااہتمام کیا اور ہرایک کو پھل کاٹنے کے لیے ایک ایک چھری
سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ
دے دی اور پھر یوسف سے کہا ان کی طرف آؤ۔ جب اُنہوں نے حضرت یوسف کو دیکھا تو اس کا حسن اُنہیں متاثر کرگیا تو اُنہوں نے اپنے
اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ
ہاتھ زخمی کرلیے اور کہنے لگیں یہ بشرنہیں ہے اللہ کی پناہ یہ تو ایک مکرم فرشتہ ہے۔(۳۱) تو عزیز مصر کی بیوی نے کہا
كَرِيْمٌ ۳۱ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَ لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ
پس یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم میری ملامت کرتی ہو۔ میں نے اسے اپنی نفسانی خواہش کی طرف
عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَ لَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ
مائل کرنا چاہا مگر یہ بچ گیا اور جو میں نے اسے کہا اس نے نہ کیا اس لیے اسے قید میں ڈال دیا جائے گا
وَ لَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۳۲ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا
اور اس طرح یہ لوگوں میں باعزت نہیں رہے گا۔(۳۲) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب مجھے قید میں رہنا
يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ
قبول ہے جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہے اور اگر تونے ان کا فریب مجھ سے نہ ٹالا تو میں ان کی طرف راغب ہو جاؤں گا
وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۳۳ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ
اور بے سمجھوں میں سے ہوجاؤں گا۔ (۳۳)تو اُن کے رب نے ان کی دعا قبول کرلی پھر
كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۳۴ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
ان کا فریب ان سے دُور کردیا۔ بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۳۴) پھر واضح طور پر نشانیاں دیکھنے کے باوجود

ع ٤/٦ ١٤
رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

انہیں ایک مدت کے لیے قید میں ڈال دیا۔ (۳۵) اور اُن کے ساتھ قید خانے میں دو جوان اور بھی

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْۤ

داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے اپنے آپ کو خواب میں شراب نچوڑتے ہوئے دیکھا ہے، دوسرے نے کہا کہ میں نے

اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ

خواب میں اپنے آپ کو سر پر روٹیاں رکھے ہوئے دیکھا ہے اور پرندے اُن کو کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر سے آگاہ کیجیے۔

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا

بلاشبہ آپ ہمیں بڑے پرہیزگار نظر آتے ہیں۔ (۳۶) حضرت یوسف علیہ السّلام نے کہا میں تمھیں تمھارا کھانا آنے سے پہلے

نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ

جو تمھیں ملتا ہے اس خواب کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ علم اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔

اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

بیشک میں نے اس قوم کا طریقہ چھوڑا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا

كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ مَا

انکار کرتے ہیں۔ (۳۷) اور میں نے اپنے آباؤاجداد حضرت ابراہیم اور حضرت اسحٰق اور حضرت یعقوب (علیہم السلام) کا

كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

طرزِ عمل اختیار کر رکھا ہے یہ ہمارے لیے درست نہیں کہ ہم کسی شے کو اللہ کا شریک ٹھرائیں۔ یہ ہم پر

عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾

اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔لیکن بہت سے لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔(۳۸)

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

اے میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا متفرق معبود اچھے ہیں یا ایک خدا بہتر ہے جو واحد ہے

الْقَهَّارُ ؕ﴿٣٩﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ

اور قہار ہے۔ (۳۹) تم اس کے سوا مگر چند نام جو تم نے رکھ لیے ہیں اس کی پوجا کرتے ہو یہی تمھارے

اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ

اجداد نے کیا ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا کئی ثبوت نہیں اُتارا۔ بیشک حکم اللہ ہی کا ہے۔ اس کا حکم ہے کہ اس کے

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی استقامت دین ہے جسے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۰ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ

نہیں جانتے۔ (۴۰) اے قید خانے کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب نوشی

خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ

کروائے گا اور دوسرے کو سولی پر لٹکایا جائے گا اور اس کا سر پرندے کھائیں گے۔ جو بات تم نے مجھ سے پوچھی ہے

الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝۴۱ۭ وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ

اس کا فیصلہ پہلے ہی ہوچکا ہے۔(۴۱) اور حضرت یوسف علیہ السلام نے جس کے بارے میں خیال کیا تھاکہ وہ بچ جائے گا

مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ

کہا کہ میرا ذکر اپنے بادشاہ کے پاس کرنا تو شیطان نے اسے بھلا دیا کہ وہ حضرت یوسف کا ذکر کرے تو

فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝۴۲ۧ وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ ع ۵ ۷ ۱۵

حضرت یوسف کئی سال قید خانے میں رہے۔(۴۲) اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے سات موٹی گائیں

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ

دیکھی ہیں کہ انہیں سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیں ہیں اور دُوسری سات خشک بالیں ہیں۔

اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ

اے میرے مشیرو میرے خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تمہیں خوابوں کی تعبیر کے بارے

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝۴۳ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ

میں کچھ پتہ ہے۔(۴۳) اُنہوں نے کہا یہ خوابیں پریشان کن ہیں۔ اور ہم خواب کی

الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝۴۴ وَ قَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ

تعبیرنہیں جانتے۔(۴۴) ان دو قیدیوں میں سے جو بچ گیا تھا وہ بولا اسے ایک عرصہ کے بعد یاد آیا کہ

اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝۴۵ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

میں تمہیں اس خواب کی تعبیر کی خبر لاکر دے سکتا ہوں پس مجھے بھیجو۔(۴۵) اس نے حضرت یوسف سے کہا کہ اے صدیق

اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ

ہمیں اس خواب کی تعبیر بتایئے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ سات بالیاں سبز ہیں

سُنۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
اور دوسری سات خشک ہیں۔ تاکہ میں لوگوں میں جا کر تعبیر کروں تاکہ وہ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ
جان جائیں۔(۴۶) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ تم سات سال تک مسلسل غلہ اُگاتے رہو گے، پھر جو تم
فَذَرُوْهُ فِيْ سُنۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ
فصل کاٹو گے اس کو اس کی بالیوں میں رہنے دینا مگر تھوڑا نکال لینا جتنا کہ تم کھا سکو۔(۴۷) اس کے بعد سات سال
بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا
سخت قحط کے آئیں گے جو غلہ تم نے جمع کر رکھا ہوگا اسے سب کھا کر گزارہ کرلیں گے صرف وہی رہے گا جوتم
تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ
نے رہنے دیا ہوگا۔(۴۸) پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا کہ جس میں لوگوں پر خوب بارشیں ہونگیں
وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ ع ۶ ۷ ۱۶
اور وہ اس میں پھلوں کا رس نچوڑیں گے۔(۴۹) اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لاؤ۔ پھر جب اُن کے پاس نمائندہ آیا
الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ
تو حضرت یوسفؑ نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس واپس جاؤ اس سے ان عورتوں کے بارے میں پوچھو جنہوں نے
قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ
اپنے ہاتھ زخمی کرلیے تھے۔ بیشک میرا رب ان کا فریب جانتا ہے۔ (۵۰) بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ اس وقت کیا ہوا تھا
اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا
جب تم نے اپنی نفسانی خواہش کے لیے یوسف کو راغب کرنا چاہا۔ سب نے کہا اللہ ہمیں پناہ دے ہمیں اس میں
عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫
کوئی بُرائی معلوم نہیں ہوئی۔عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ سچائی ظاہر ہوگئی ہے میں نے اسے اپنی نفسانی خواہش کی طرف
اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ
راغب کرنا چاہا تھااوروہ بیشک سچوں میں سے ہے۔ (۵۱) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ یہ میں نے اس لیے کیا تاکہ عزیز مصر
اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾
کوعلم ہوجائے کہ میں نے تنہائی میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کی اور یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب کامیاب ہونے نہیں دیتا۔(۵۲)

وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ

اور میں خواہش سے مبرا نہیں بیشک نفس اُمّارہ بُرائی کی آماجگاہ ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے وہ بچ جاتا ہے۔

اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ

بیشک میرارب بخشنے والا رحم والا ہے۔(۵۳) بادشاہ نے کہا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ تاکہ میں

لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾

اُسے اپنے لیے مخصوص کرلوں۔ پھر جب اُس سے گفتگو ہوئی توکہا کہ بیشک آج سے آپ ہمارے ہاں معزز قابل اعتماد ہیں۔(۵۴)

قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰى خَزَآىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾ وَ كَذٰلِكَ

حضرت یوسف نے کہا کہ مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے، بیشک میں حفاظت کرنے والا جاننے والا ہوں۔ (۵۵) اوراس طرح ہم

مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیْبُ

نے یوسف کو سرزمین مصر میں صاحب تصرف کردیا۔ اس میں جہاں چاہو رہو۔ ہم جس پر چاہیں

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَ لَاَجْرُ

اپنی رحمت پہنچا دیں، اور اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ (۵۶) اور آخرت کا اجر

ع ۸ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ جَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ

اہل ایمان اور اہل تقویٰ کے لیے بہتر ہے۔ (۵۷) اور حضرت یوسف کے بھائی جب اُن کے پاس آئے

فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ

تو اُنہوں نے اُنہیں پہچان لیا مگروہ حضرت یوسف کو نہ پہچان سکے۔(۵۸) اور جب اُن کے لیے سامان تیار کر دیا

قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی الْكَیْلَ

تو حضرت یوسف نے کہا کہ آئندہ اپنے بھائی کو جو تمہارا باپ کی طرف سے بھائی ہے میرے پاس لانا کیا تم نہیں دیکھتے

وَ اَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ

کہ میرا پیمانہ پورا ہے اور میں اچھا مہمان نواز بھی ہوں۔(۵۹) پھر اگرتم اُسے میرے پاس نہ لائےتو تمہیں یہاں سے غلہ نہیں ملے گا

وَ لَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ قَالَ

اورنہ ہی تم میرے پاس آسکو گے۔(۶۰) اُنہوں نے کہااپنے باپ سے اس بات کاذکرکریں گے۔(۶۱) اورہم اس کام کوضرور کریں گے۔اورحضرت

لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَاۤ اِذَا

یوسف نے اپنے اہل کاروں سے کہا کہ ان کے غلے کی قیمت اُن کے غلے کے تھیلوں میں رکھ دو تاکہ جب

انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓی اَبِیْهِمْ

وہ اپنے گھر والوں کے پاس جائیں تو اسے دیکھ لیں تاکہ دوبارہ واپس آئیں۔(۶۲)پس جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس آئے تو

قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ

کہنے لگے کہ اے ہمارے ابا جان ہم سے غلہ روک دیا جائے گا اگر ہم اپنے بھائی کو ساتھ نہ لے کر گئے اور

اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَیْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓی

بیشک ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ (۶۳) ابا جان نے کہا کہ اس کے بارے میں اسی طرح تم پر اعتبار کرلوں جس طرح کہ

اَخِیْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَ

اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔پس اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔(۶۴) اور

لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَیْهِمْ ؕ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا

جب اُنہوں نے اپنا سامان کھولا تو اس میں رقم دیکھی جو اُنہیں واپس کردی گئی تھی ۔کہنے لگے اے ابا جان

مَا نَبْغِیْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا ۚ وَ نَمِیْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا

اور ہم کیا چاہتے ہیں یہ دیکھیے کہ ہمیں غلے کی قیمت بھی واپس کردی گئی ہے۔اور ہم گھر والوں کے لیے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی

وَ نَزْدَادُ كَیْلَ بَعِیْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَیْلٌ یَّسِیْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ

حفاظت بھی کریں گے ہم ایک اونٹ کا بوجھ اور لے لیں گے یہ غلہ تھوڑا ہے۔(۶۵) حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا میں اسے تمہارے ساتھ

حَتّٰی تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ یُّحَاطَ بِكُمْ ۚ

ہرگز نہ بھیجوں گا جب تک تم اللہ کی قسم سے وعدہ نہ دو کہ تم اسے میرے پاس بحفاظت واپس لے آؤ گے سوائے اس کے کہ تمہیں کہیں

فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ﴿۶۶﴾ وَ قَالَ

ٹھہرنے کی مجبوری ہوجائے جب اُنہوں نے پختہ وعدہ کیا تو حضرت یعقوبؑ نے کہا کہ اس پر اللہ ہمارا ضامن ہے۔(۶۶)اور اپنے

یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ

بیٹوں سے کہا کہ تم سب ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ علیحدہ علیحدہ دروازوں سے داخل ہونا۔

وَ مَآ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ

اور میں تمہیں اللہ کی کسی چیز سے نہیں بچا سکتا۔ بیشک یہ اللہ کا حکم ہے۔ اسی پر

تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ

میں نے بھروسہ کیا، اور توکل کرنے والوں کو اُسی پر توکل کرنا چاہیے۔(۶۷)اور جہاں سے ان کے والد نے داخل ہونے کا

حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

حکم دیا تھا وہاں سے داخل ہوئے۔مگر وہ اُنہیں اللہ کی طرف سے ہونے والی بات سے نہیں بچا سکتا تھا۔ یہ صرف ایک حضرت یعقوب

اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ

کے دل میں حفاظتی تدبیر تھی جسے اُنہوں نے پورا کردیا۔ بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے اُنہیں علم دیا تھا

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞۶۸ وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ ع ۸ ۱۱ ۲

مگر بہت سے لوگ اس حقیقت سے ناآشنا تھے۔(۶۸) اورجب حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسفؑ نے

اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىٕسْ بِمَا كَانُوْا

اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی،پھر کہا کہ بیشک میں تمہارا بھائی ہوں جو یہ کرتے ہیں اس سے

يَعْمَلُوْنَ ۞۶۹ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ

غمزدہ نہ ہو۔(۶۹) پھر جب اُن کا سامان اُنہیں مہیا کردیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں پیالہ رکھ دیا

رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۞۷۰

پھر منادی کرنے والے نے اعلان کیا اے قافلے والو! بیشک تم چور ہو۔(۷۰)

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۞۷۱ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ

وہ اُن کی طرف متوجہ ہو کر بولے تمہارا کیا گم گیا ہے۔(۷۱) اُنہوں نے کہا کہ بادشاہ کا پیالہ گم ہوگیا ہے

الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۞۷۲ قَالُوْا

اور جو کوئی تلاش کرکے لائے گا اسے ایک اونٹ کا بار انعام میں دیاجائے گا اور میں اس کا ضامن ہوں۔(۷۲) بولے

تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا

تم جانتے ہو کہ ہم اس سرزمین میں فساد کرنے نہ آئے تھے اور نہ ہی ہم چوری

سٰرِقِيْنَ ۞۷۳ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۞۷۴ قَالُوْا

کرنے والے ہیں۔ (۷۳) کارندے بولے اگر تم جھوٹے ہوئے تو پھر کیا سزا ہوگی۔(۷۴) اُنہوں نے کہا

جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي

اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں سے وہ پیالہ نکلے تو وہ خود ہی اس کا بدلہ ہوگا۔ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا

الظّٰلِمِيْنَ ۞۷۵ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا

دیتے ہیں۔ (۷۵) پس حضرت یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے کی تلاشی لی اس سے پہلے اُن کی تلاشی لی آخر اپنے بھائی کے تھیلے سے

مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ

اس پیالے کو نکال لیا۔ہم نے یوسفؑ کو یونہی تدبیر بتائی۔ کیونکہ ملک کے قانون کے مطابق یوسف اپنے بھائی کو

فِىْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَ

اپنے پاس نہیں رکھ سکتے تھے مگر جس طرح اللہ چاہے۔ ہم جن کے درجات بلند کرنا چاہیں کر دیتے ہیں۔

فَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ

ہر علم والے سے بڑھ کر اور علم والا ہے۔ (۷۶) بھائی بولے اگر اس نے پیالہ چرایا ہے تو اس سے

اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِىْ نَفْسِهٖ وَ لَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

پہلےاس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔پس حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ بات اپنے دل میں رکھ لی اور ان پر ظاہر نہ کی ۔

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا

کہا یہ کہ تم اچھے نہیں ہو اور جو تم بیان کرتے ہو۔ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۷۷) کہنے لگے اے

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ

عزیز مصر بیشک اس کاباپ بہت بوڑھا ہے پس اس کی جگہ پر ہم میں سے کسی کو رکھ لو۔ بیشک ہم دیکھتے ہیں کہ

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا

آپ احسان کرنے والے ہیں۔ (۷۸)اس نے کہا اللہ کی پناہ جس شخص کے پاس سے ہم نے اپنا سامان پایا ہے

مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتَيْــَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا ع ۹ ۱۱ ۳

اس کے سوا کسی اور کو پکڑنا بیشک بہت بڑی ناانصافی ہے۔(۷۹) پھر جب وہ مایوس ہوگئے تو حضرت یوسف سے الگ ہوکر آپس میں چپکے

نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ

سے باتیں کرنے لگے۔اُن کے بڑے بھائی نے کہا کہ تمہارے باپ نے اللہ کے نام پر تم سے پکا وعدہ

عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِىْ يُوْسُفَ ۚ

لیا تھا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے اور اس سے پہلے جو تم یوسف کے بارے میں قصور کرچکے ہو۔

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِىْۤ اَبِىْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِىْ ۚ وَ هُوَ

تو جب تک میرا باپ مجھے اجازت نہ دے میں تو اس جگہ سےنہیں جاؤں گا یا اللہ تعالیٰ میرے لیے کوئی حکم کردے ،اور وہ سب

خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ

سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔(۸۰) تم سب اپنے باپ کی طرف لوٹ جاؤ اُن سے کہو کہ اے اباجان بیشک تمہارے بیٹے

سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾

نے چوری کی اور ہم اتنی بات کے گواہ ہوئے تھے جتنی ہمارے علم میں تھی اور ہم غیب میں حفاظت کرنے والے نہ تھے۔(۸۱)

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَ الْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَ اِنَّا

جس بستی میں ہم رہے تھے اور جس قافلے کے ساتھ آئے ہیں آپ ان سے دریافت کر لیجیے اور یقیناً

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ

ہم سچ بولنے والے ہیں۔ (۸۲) حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ تم نے یہ بات اپنی طرف سے بنا لی ہے۔ پس صبر

جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

ہی اچھا ہے۔ قریب ہے کہ اللہ اُن سب کو میرے پاس لے آئے گا۔ بیشک وہ جاننے والا

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَ ابْيَضَّتْ

حکمت والا ہے۔ (۸۳) پھر آپ اُن کے ہاں سے چلے گئے اور کہا یوسف کی جدائی پر ہائے افسوس! اور غم کی وجہ سے اُن کی دونوں

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ

آنکھیں سفید ہوگئیں پس وہ اپنے دُکھ کو دل میں لیے رہے۔(۸۴) بیٹوں نے کہا کہ آپ بخدا یوسف کا ہر وقت

يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ

ذکر کرتے رہتے ہیں کہیں آپ کو کچھ ہونہ جائے یا آپ اپنی جان سے ہاتھ نہ دھو بیٹھیں۔(۸۵) حضرت یعقوبؑ نے کہا

اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا

کہ میں اپنی پریشانی اور غم کا اظہار اللہ ہی سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جوتم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَ اَخِيْهِ وَ لَا

نہیں جانتے۔(۸۶) اے میرے بیٹو ں ایک مرتبہ پھر جاؤ یوسف اور اس کے بھائی کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے

تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا

نااُمید نہ ہو جاؤ۔ بیشک کافر قوم کے علاوہ اللہ کی رحمت سے کوئی

الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا

نااُمیدنہیں ہوتا۔(۸۷) جب وہ حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس گئے کہنے لگے کہ اے عزیز مصر ہمیں اور ہمارے

وَ اَهْلَنَا الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ

اہل خانہ کو تکلیف پہنچی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ اس کے عوض ہمیں پورا غلہ دیں اور اس کے علاوہ

تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ

ہمیں صدقہ بھی دیں۔ بیشک اللہ صدقہ دینے والوں کو جزا دے گا۔(۸۸) آپ نے کہا کیا

عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْۤا

تمہیں معلوم ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جبکہ تم بے سمجھ تھے۔ (۸۹) کہنے لگے

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَاۤ اَخِىْ ۫ قَدْ مَنَّ

کیا آپ یوسف ہیں حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔بیشک اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

ہم پر احسان کیاہے۔ بیشک جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے پس یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا

ضائع نہیں کرتا۔(۹۰) کہنے لگے اللہ کی قسم اللہ نے تمہیں ہم پر فضلیت دی ہے اور بیشک ہم غلطی

لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَ هُوَ

کرنے والے تھے۔(۹۱) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا آج تم پر عتاب نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔ وہ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ

سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔(۹۲) میری یہ قمیص لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دینا

اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَ اْتُوْنِىْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَمَّا فَصَلَتِ ع ۱۰ ۱۴

ان کی آنکھیں کھل جائیں گی۔ اور میرے پاس سب اہل خانہ کو لے آؤ۔(۹۳) اور جب قافلہ مصر سے نکلا تو

الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

ادھر ان کے باپ نے کہا کہ بیشک مجھے یوسف کی خوشبو آنے لگی ہے بشرطیکہ تم مجھے یہ نہ کہو میں دیوانگی کی باتیں کرنے لگا ہوں۔ (۹۴)

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ الربع

بیٹے کہنے لگے اللہ کی قسم! آپ پرانی محبت میں مبتلا ہیں۔(۹۵) پھر جب بشارت دینے والا آیا تو

اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّىْۤ اَعْلَمُ

اس نے ان کے چہرے پر حضرت یوسف کی قمیص ڈالی اسی وقت اُن کی بینائی لوٹ آئی۔حضرت یعقوبؑ نے کہا کیا میں تمہیں یہ نہ کہتا تھا بیشک

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا

میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (۹۶) بیٹوں نے کہا اے ابا جان ہمارے گناہوں کے لیے استغفار کیجئے بیشک

كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

ہم خطا کار تھے۔ (۹۷) تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے رب سے تمہارے لیے بخشش مانگتا ہوں۔ بیشک وہ بخشنے

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ

والا رحم کرنے والا ہے۔(۹۸) پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ؕ وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ

اللہ نے چاہا تو آپ مصر میں امن پائیں گے۔ (۹۹) اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا

وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ؗ

تو سب نے (اس بات پر) سجدہ شکر کیا۔ اور یوسف نے کہا کہ اے میرے اباجان یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے۔

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَ

بیشک میرے رب نے اسے سچا کردیا ہے، اور مجھ پر احسان کیااور مجھے قید خانے سے نکالا اور تم سب کو

جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ

گاؤں سے یہاں لے آیا بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈالا

اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

ہوا تھا بیشک میرارب جس کے لیے چاہے اچھی چارہ جوئی کرتا ہے۔ بیشک وہ علم والا حکمت والا ہے۔(۱۰۰)

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ

اے میرے رب! تو نے مجھے ایک مملکت دی اور خوابوں کی تعبیر کا علم دیا۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ

پس اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے ، تو میرا دنیا اور آخرت میں کارساز ہے۔ مجھے مسلمانی پر وفات دینا

مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

اور صالحین کے ساتھ شامل کر دینا۔(۱۰۱) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ پر

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَ

وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس نہ تھے ، جب انہوں نے اپنا کام پختہ کیا اور

هُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

وہ دھوکہ کر رہے تھے۔(۱۰۲) اور آپ خواہ کتنا چاہیں اکثر لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔(۱۰۳)

وَ مَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴ وَ كَاَيِّنْ ع ۱۱ ۵
اور آپ اُن سے اس پر کسی قسم کا اجر طلب نہیں کرتے ۔ یہ قرآن سارے جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔(۱۰۴) آسمانوں
مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ عَنْهَا
اور زمین میں کتنی نشانیاں ہیں جن سے وہ گزرتے ہیں اور اُن سے
مُعْرِضُوْنَ ۝۱۰۵ وَ مَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝۱۰۶
بے توجہ رہتے ہیں۔ (۱۰۵) اور بہت سے ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر یہ کہ اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔(۱۰۶)
اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
کیا وہ اس بات سے امن میں آگئے ہیں کہ اُن پر اللہ کا عذاب آ کر چھاجائے یا اُن پر اچانک
بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۰۷ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ۫ وقف النبي
قیامت آجائے اور اُنھیں اس کی خبر نہ ہو۔(۱۰۷) فرما دیجیے یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔
عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِيْ ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَاۤ اَنَا مِنَ
اور میری اتباع کرنے والے بصیرت والے ہیں۔ اور اللہ پاک ہے اور میں اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں
الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۰۸ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ
سے نہیں۔ (۱۰۸) اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ مرد تھے، جنھیں ہم وحی بھیجتے
مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
وہ بستیوں کے رہنے والے تھے۔ کیا یہ زمین کی سیر نہیں کرتے تاکہ وہ دیکھیں کہ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اُن منکرلوگوں کا انجام کیا ہوا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اہل تقویٰ کے لیے آخرت کا
اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۹ حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْۤا
گھر بہتر ہے ،کیا تمھیں عقل نہیں ہے۔(۱۰۹) حتیٰ کہ جب رسولوں کو توقع نہ رہی تو انکار کرنے والے یہ گمان کرنے لگے
اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَ لَا يُرَدُّ
کہ اُن سے سچ نہیں کہا گیا پس ہماری مدد آگئی پس ہم نے جنھیں چاہا نجات دی اور مجرموں
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۱۰ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ
کی قوم سے ہمارا عذاب نہیں ہٹایا جاسکتا۔(۱۱۰) بیشک پہلے لوگوں کے قصوں میں اہل عقل

لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَ لٰكِنْ تَصْدِیْقَ
کے لیے عبرت ہے۔یہ قرآن ایسی بات نہیں جو بنالی گئی ہے بلکہ یہ اُن کتابوں کی تصدیق کرتی ہے
الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَ تَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً
جو پہلے اُن کے ہاتھوں میں ہیں اور اس میں ہر چیز کی وضاحت اور ہدایت اور رحمت ہے
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝۱۱۱
جو قوم اس پر ایمان رکھتی ہے۔ (۱۱۱)

ع ۱۲/۶

13 سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِیَّةٌ 96 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا:43 رُكُوْعَاتُهَا:6

سورۃ الرعد مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۳ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ
الٓمّٓرٰ ۔ یہ اللہ کی کتاب قرآن کی آیات ہیں اور جو آپ کی طرف آپ کے رب نے
الْحَقُّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۱ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ
حق اُتارا ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔(۱) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو
السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ
ستونوں کے بغیر قائم کیا ہے جیسا کہ تم اُنہیں دیکھتے ہو پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوگیا اور سورج
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ
اور چاند کو مسخر کردیا، جو مقررہ مدت تک چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے اور آیتوں کو تفصیل سے
الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲ وَ هُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ
بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں اپنے رب سے ملاقات کا یقین ہو جائے۔ (۲) اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا کر
وَ جَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَ اَنْهٰرًا ؕ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا
اس میں پہاڑ اور دریا بنا دیئے ہیں۔ اور ہر طرح کے پھلوں میں سے جوڑے بنا دیئے ہیں اور
زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
وہی دن کو رات سے ڈھانپتا ہے۔ غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے بیشک اِن تمام چیزوں میں
یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳ وَ فِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ
نشانیاں ہیں۔(۳) اور زمین قطعات میں منقسم ہے جو ایک دوسرے سے منسلک ہیں اور انگوروں کے

وَّ زَرۡعٌ وَّ نَخِیۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّ غَیۡرُ صِنۡوَانٍ یُّسۡقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟ وَ

باغ ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت دو تنے والے اور ایک تنے والے ہیں سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے،اور

نُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰی بَعۡضٍ فِی الۡاُكُلِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ

ہم اُن کو کھانے میں ایک دوسرے سے افضل بنا دیتے ہیں۔ بیشک اُن میں عقل والی قوم کے لیے

یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۴﴾ وَ اِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیۡ

نشانیاں ہیں۔(۴) اور اگر تمہیں تعجب ہے تو کافروں کی اس بات پر تعجب ہونا چاہیئے کہ کیاہم مرکر مٹی ہونے کے بعد

خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ الۡاَغۡلٰلُ

نئے سرے سے دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا ہے،یہ وہ لوگ ہیں جن کی

فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۵﴾

گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی لوگ آگ میں جانے والے ہیں، وہ اس میں دائمی طور پر رہیں گے۔(۵)

وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّیِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ وَ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمُ

اور وہ حسنِ عمل سے پہلے بُرے عمل کے خواہاں ہیں۔ اور اُن سے پہلے سزائیں گزرچکی ہیں۔ اوربیشک آپ کا

الۡمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلۡمِهِمۡ ۚ وَ اِنَّ

رب ان کی زیادتیوں کے باوجود مغفرت کرنے والا ہے۔ اور بیشک آپ کا

رَبَّكَ لَشَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۶﴾ وَ یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ

رب سخت عذاب دینے والا ہے۔(۶) اوراہل کفر کا کہنا ہے کہ اُن کے رب کی طرف سے

ع ۷ عَلَیۡهِ اٰیَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ

اُن پر کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ بیشک آپ ڈرسنانے والے اور ہر قوم کے رہنما ہیں۔(۷) مادہ کے

یَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰی وَ مَا تَغِیۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَ مَا تَزۡدَادُ ؕ وَ

پیٹ میں جو ہوتا ہے اللہ اُسے جانتا ہے اور جو پیٹ میں گھٹتا اور بڑھتا ہے اللہ اسے بھی جانتا ہے۔ اور

كُلُّ شَیۡءٍ عِنۡدَهٗ بِمِقۡدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ الۡكَبِیۡرُ

اس کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔(۸) وہ پوشیدہ اور ظاہر سے واقف ہے سب سے بڑا عالی

الۡمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَ مَنۡ جَهَرَ بِهٖ وَ مَنۡ

مرتبت ہے۔(۹) خواہ کوئی آہستہ بات کہے یا اونچی آواز سے کہے یا رات میں

هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ
چھپا رہے یا دن میں چلے پھرے سب اس کے نزدیک برابر ہے۔(۱۰) انسان کے آگے اور پیچھے محافظ فرشتے ہیں جو اللہ کے
يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا
حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ بیشک اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت کو نہیں بدلتا جب تک
بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا
وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں۔اور جب اللہ کسی قوم کا بُرا حال کرنا چاہے
فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ
تو وہ بُرائی ٹل نہیں سکتی اور اس کے سوا اُن کا کوئی مددگار نہیں۔ (۱۱) وہی ہے جو تمھیں خوف
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ۚ وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ
دلانے اور اُمید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور وزنی بادل پیدا کرتا ہے۔(۱۲) اور رعد اور فرشتے اس کے ڈر سے
بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ
اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور اللہ گرجنے والی بجلیاں بھیجتا ہے اور جس پر
بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَ هُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ؕ
چاہتا ہے اُنھیں گراتا ہے اور وہ کافر اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ اور وہ پکڑنے میں بڑا سخت ہے۔(۱۳)
لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ
اسی کو پکارنا حق ہے۔ اور وہ اللہ کے سوا جنھیں پکارتے ہیں وہ اُنھیں کچھ بھی جواب نہیں
لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ
دے سکتے۔ مگر وہ ایسا ہے جیسے کہ کوئی شخص اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اس کے منہ میں
بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ
پہنچ سکے اور وہ ہرگز نہ پہنچے گا۔ کافروں کی پکار گمراہی کے سوا کچھ نہیں ہے۔(۱۴) آسمانوں اور
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ
زمین میں جو کچھ ہے خوشی سے یا مجبوری سے اور اُن کے سائے صبح وشام اللہ ہی کے لیے
وَ الْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ السجدۃ ۳
سجدہ ریز ہیں ۔(۱۵) آپ فرمائیں کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے۔ آپ کہہ دیجیے اللہ ہے آپ فرمادیں کہ کیا تم نے

قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا

اللہ تعالیٰ کے سوا ایسے کارساز بنا لیے ہیں جو اپنی جانوں کے لیے نفع و

وَّ لَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ۬ اَمْ هَلْ

نقصان کے مالک نہیں ہیں ۔ اُن سے پوچھیے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں۔ ایسے ہی کیا

تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۬ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا

تاریکی اور روشنی یکساں ہوتے ہیں۔ کیا اُنھوں نے اِن کو اللہ کا شریک بنایا ہے جنھوں نے

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کی پیدا کردہ مخلوق کی طرح پیدا کیا ہے جس سے ان پر وہ تخلیق مشتبہ ہوگئی ہو۔ فرما دیجیے اللہ ہرچیز کا خالق ہے

وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ

اوروہ واحد ہے زبردست ہے۔(۱۶) اُس نے آسمان سے بارش برسائی پس اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق

بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَ مِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ

ندیاں بہنے لگیں تو لہروں کی روانی سے اُبھرا ہواجھاگ پیدا ہوگیا،اور جس چیز کو زیور یا سامان بنانے کے لئے

فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

گرم کرتے ہیں اس سے ویسا ہی جھاگ اُٹھتا ہے اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔

الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ۬ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا يَنْفَعُ

پس جھاگ خشک ہوکر ختم ہو جاتی ہے۔اور جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ؕ

یعنی پانی میں رہ جاتی ہے۔ اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔ (۱۷)

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ النصف

ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اللہ کے حکم کو تسلیم کیا اُن کے لیے بھلائی ہےاور جنھوں نے اس کا حکم نہیں مانا،

لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ

اگر وہ جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اوراس کے مثل جو اُن کے پاس ہوتا فدیے کے طور پر دے دیں(تو پھر بھی نجات نہ ہوگی)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۸

یہی لوگ ہیں جن کا حساب بُرا ہوگا۔ اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ جو بہت ہی بُری جگہ ہے۔(۱۸)

أَفَمَنْ يَّعْلَمُ أَنَّمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمٰى ط
کیا وہ جانتاہے کہ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے جو اُتارا گیا ہے حق ہے وہ اس جیسا ہے
إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ لَا
جو اندھا ہے۔بیشک عقل والے نصیحت تسلیم کرتے ہیں۔(١٩) وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں۔ اور میثاق
يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿٢٠﴾ وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ
کو نہیں توڑتے۔(٢٠) اور جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اسے جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے
يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾ ط وَ الَّذِيْنَ
رب کی خشیت رکھتے ہیں اور بُرے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔ (٢١) اور جنھوں نے
صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ أَنْفَقُوْا مِمَّا
اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہم نے ان کو جو
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰٓئِكَ
رزق دیاہے اسے خفیہ یا اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اور وہ بُرائی کو نیکی سے ٹال دیتے ہیں وہی لوگ ہیں
لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ
جن کے لیے عقبیٰ کا گھر ہے۔ (٢٢) وہ جنت عدن میں داخل ہوں گےاور اُن کے باپ دادا اور
اٰبَآئِهِمْ وَ أَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ
اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد سے جو نیک ہوئے اور فرشتے ہر دروازے سے اُن پر
مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ ط
داخل ہوں گے۔ (٢٣) جو کہتے ہوں گے تم پر سلامتی ہو اس لیے کہ تم نے صبر کیا پس آخرت کا گھر نعمت ہے۔(٢٤)
وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ
اور جو لوگ اللہ تعالیٰ سے پختہ عہد کرنے کے بعد اسے توڑتے ہیں اور جسے اللہ نے جوڑنے کا
مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ ۙ أُولٰٓئِكَ
حکم دیا ہے اسے قطع کرتے ہیں اور زمین میں فساد ڈالتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں
لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
جن کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے بُرا گھر ہے۔(٢٥) اللہ جس کارزق چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي

اور جس کا چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں۔اور دنیا کی زندگی آخرت کے

الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ ع ۳ ۸/۹

مقابلے میں معمولی ہے۔ (۲۶) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ ان پر ان کے

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ

رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف

مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

رجوع کرلے اُسے ہدایت دیتا ہے۔(۲۷)جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں۔ یاد رکھو

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کہ اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ (۲۸) جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے

طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

اُن کے لیے خوشحالی ہے اور بہترین بدلہ ہے۔ (۲۹) اسی طرح ہم نے آپ کو ایک اُمت میں بھیجا ہے جس

مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ

سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں تاکہ جو ہم نے آپ پر وحی کی ہے وہ اُنھیں سنا دیں اور یہ لوگ

يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

رحمٰن کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے وہ میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں،میں اسی پر توکل کرتاہوں اور

اِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ

اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔(۳۰) اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس کے اثر سے زمین

الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْئَسِ

پھٹ جاتی تو اس سے مُردے باتیں کرنے لگتے،یہ سب امور اللہ کے اَمر میں داخل ہیں۔ کیا ایمان والے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا

مطمئن نہیں ہوئے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگ ہدایت پا جاتے۔ اور کافروں پر اُن کے

يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا

اعمال کی وجہ سے قارعہ (سخت سزا) آتی رہے گی یا اُن کے گھروں کے قریب سے آئے گی

ع ۵ ۱۰

مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِىَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾

یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے۔ بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔(۳۱)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ

اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں کا تمسخر اُڑایا گیا پھر میں

اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ

نے کافروں کو وقفہ دیا اس کے بعد اُنہیں پکڑ لیا۔ پھرہمارا عذاب کیسا تھا۔(۳۲) پس کیا جو ہر شخص کے اعمال کی

بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ

نگرانی کررہاہے(وہ ان کے بتوں جیسا نہیں) اُنہوں نے اللہ کے شریک بنا لیے ہیں۔ آپ فرمادیں کہ اُن کے نام تولو۔ کیا تم

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ

اللہ کووہ بات بتاتے ہو جسے وہ ساری زمین میں نہیں جانتا یامحض ظاہری بات کررہے ہو۔بلکہ کافر لوگوں کے فریب

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ

اُن کے لیے خوشنما کردیے گئے ہیں اور وہ راہ ہدایت سے روک دیے گئے ہیں، اور جس کو اللہ گمراہ کرے

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ

تو اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ (۳۳) دنیا کی زندگی ہی میں اُن کے لیے عذاب ہے اور آخرت کا عذاب

الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ

بہت سخت ہے۔اور اُنہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔(۳۴) جنت کی مثال جس کے لیے

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ

متقیوں سے وعدہ کیا گیاہے، ایسی ہے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اس کے پھل اور سایہ دائمی ہے۔

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾

یہ اللہ سے ڈرنے والوں کا انعام ہے۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔ (۳۵)

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوشی محسوس کرتے ہیں جو آپ کی طرف اُتارا گیا ہے

الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

اور بعض گروہ اس کے کچھ حصے کے منکر ہیں۔ آپ فرما دیں کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں

وَ لَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ

اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں اور اُسی کی طرف میں نے لوٹنا ہے۔(۳۶) اور اسی طرح قرآن کو ہم نے عربی زبان میں بطورِ حکم

حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ

نازل کیا ہے۔اور اے سننے والے! علم آ جانے کے بعد اگر تو اُن کی خواہشوں کی پیروی کرے گا تو اللہ کے

ع ۵/۱۱ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

سامنے تمہارا نہ کوئی مدد کرنے والا ہوگا اور نہ بچانے والا ہوگا۔ (۳۷) اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے کئی رسولوں

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَ مَا كَانَ

کو بھیجا اور ہم نے اُنھیں بیویاں اور اولاد دی۔ اور کسی رسول کے لیے نہیں کہ

لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

وہ اللہ کی اجازت کے بغیر اپنی طرف سے کوئی نشانی لے آئے، ہر ایک کی تقدیر کتاب میں ہے۔(۳۸)

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ مَّا

اللہ جسے چاہے مٹا دے اور جسے چاہے قائم رکھے۔ اور اُسی کے پاس اصل کتاب ہے۔(۳۹) اور اگر ہم تمہیں

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

وہ عذاب دکھا دیں جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کر رکھا ہے یا آپ کا پیمانۂ حیات پورا کردیں پس آپ کے ذمے

الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ

تو اُن تک پہنچانا ہےاور ہمارا کام حساب لینا ہے۔(۴۰) کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اطراف کی جانب سے کم کرتے چلے

اَطْرَافِهَا ؕ وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

آرہے ہیں۔اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کے حکم کو پس پشت ڈالنے والا کوئی نہیں ،اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۴۱)

وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا

اور بیشک ان سے پہلے لوگ بھی فریب کاری کر چکے ہیں مگر تمام تدابیر تو اللہ ہی کی ہیں۔ وہ جانتا ہے جو

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَ

کچھ ہر شخص کرتا ہے۔اور کافر اس بات کو معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آخرت کا گھر کس کے لیے ہے۔ (۴۲) اور

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا

کافروں کا کہنا ہے کہ آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور

ع ۶/۱۲

بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

وہ شخص گواہ کافی ہے جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔(۴۳)

14 سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ 72 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا:52 رُكُوْعَاتُهَا:7

سورۃ ابراہیم مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۲ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

الٓرٰ ۔ یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ پر نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اُن کے رب کے حکم سے

النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ

تاریکی سے روشنی کی طرف جو اس کی راہ ہے اس پر نکال کر لے آئیں وہ غلبے والا تعریف کیا گیا ہے۔(۱) جو کچھ

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ وَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ

آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔ اور اہل کفر کے لیے

عَذَابٍ شَدِيْدِ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

شدید عذاب کے باعث تباہی ہے۔ (۲) جو لوگ آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی سے محبت رکھتے ہیں اور اللہ کی

الْاٰخِرَةِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ

راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں اور اس میں بے رُخی تلاش کرتے ہیں۔ یہی لوگ

فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ

دراصل دور کی گمراہی میں ہیں۔(۳) اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا وہ اسی قوم کی زبان

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ

بولتا تھا تاکہ وہ ان کو بیان فرما دے ۔ پس اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ

وہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۴) اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ کو اپنی نشانیوں

قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اپنی قوم کو تاریکی سے روشنی میں لے آئیں۔ اور اُنھیں اللہ کے دن یاد کرواؤ، بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

ان میں ہر صابر اور شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۵) اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

کہ اللہ کی نعمت جو تم پر کی گئی ہے یاد کرو جب اُس نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی جو

سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ

تمہیں شدید عذاب میں مبتلا کرتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیتے تھے اور لڑکیوں کو

فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۠۶ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ ع ٢/١٤

زندہ رکھتے تھے ، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بلائے عظیم تھی۔ (۶) اور جب تمہارے رب نے تمہیں باخبر کردیا تھا

شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۷ وَ قَالَ

کہ اگر تم شکر کروگے تو میں نعمتوں میں تمہارے لیے اضافہ کردوں گا اور اگر تم ناشکری کروگے تو میرا عذاب بڑا شدید ہے۔(۷) اور حضرت موسیٰ نے کہا

مُوْسٰۤى اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

کہ اگر تم اور جو کچھ زمین میں ہے سب کے سب ناشکری کرنے لگیں تو بیشک اللہ

لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ

غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۸) کیا تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے بارے میں یعنی قوم نوح

وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۛؕ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ مع

اور عاد اور ثمود اور اُن کے بعد آنے والوں کے بارے میں خبر نہیں ملی ، اللہ کے علاوہ

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فِيْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَ

اُنھیں کوئی نہیں جانتا اُن کے رسول روشن دلائل لے کر اُن کے پاس آئے تو اُنھوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں ڈال لیے اور کہنے لگے

قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ

بیشک ہم نے اس کا انکار کیا ہے جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے اور بیشک ہمیں اس کے بارے میں شک ہے جس کی طرف تم

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۹ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ الثلثة

ہمیں دعوت دیتے ہو اس نے تردّد میں ڈالا ہے۔(۹) اُن کے رسولوں نے کہا کہ تمہیں آسمانوں اور زمین کے بنانے والے کے

وَ الْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى

بارے میں شک ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ معاف کردے اور تمہیں مقررہ مدت تک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ

مہلت دیتا ہے۔ اُنھوں نے کہا یہ کہ تم تو ہماری طرح کے بشر ہی ہو کیا تم چاہتے ہو کہ

تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾

ہمیں ان کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد کرتے آئے ہیں پس ہمارے پاس کوئی واضح معجزہ لاؤ۔(١٠)

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ

اُن کے رسولوں نے انہیں کہا کہ بیشک ہم انسانیت کے اعتبار سے تمہاری مثل بشر ہیں لیکن اللہ

يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔اور ہمارے لیے نہیں کہ ہم اللہ کی اجازت کے

بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾

بغیر کوئی معجزہ لے آئیں۔ اور مومنوں کو صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔(١١)

وَ مَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَ لَنَصْبِرَنَّ

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں اور اُس نے ہمیں ہماری راہیں دکھائی ہیں۔ اور جو تم اذیتیں دیتے رہے

ع ٦ ١٤ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ قَالَ

ہو اس پر ضرور صبر کریں گے۔ اورتوکل کرنے والوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے۔ (١٢) اور جو لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ

کافر ہوئے تھے اُنہوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں ضرور اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے

مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ

دین میں لوٹ آؤ۔ پس اُن کے رب نے اُنہیں بذریعہ وحی مطلع کیا کہ البتہ ہم ظالموں کو ہلاک کردیں گے۔ (١٣) اور ہم ضرور تمہیں اُن کے بعد

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَ خَافَ

اس سرزمین میں آباد کردیں گے۔ پس یہ اس کے لیے ہے جو میرے مقام سے ڈرے

وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ

اور میرے عذاب سے خوف کھائے۔ (١٤) اور رسولوں نے فتح کے لیے دعا کی تو ہر سرکش ضدی نامراد ہوکے رہ گیا۔ (١٥) اس کے پیچھے جہنم ہے

جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ

اوراسے پیپ کا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا۔ (١٦) وہ گھونٹ گھونٹ کرکے پینے کی کوشش کرے گا مگر اسے

وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ

حلق سے نہ اُتار سکے گا اور ہر طرف اس کے پاس موت آئے گی لیکن وہ مر نہیں سکے گا۔ اور اس کے پیچھے سے ایک

عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ
اور سخت عذاب آئے گا۔(۱۷) اپنے رب سے کفر کرنے والوں کی مثال ایسی ہے کہ ان کے اعمال راکھ کی مانند ہیں کہ
اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا
اس پر سخت آندھی کے دن تیز ہوا چلے اور اسے اُڑالے جائے۔ جو اُنہوں نے کمایا اس میں کسی چیز پر
عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ
قدرت حاصل نہ ہوگی۔ یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔(۱۸) اے مخاطب کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ
آسمانوں اور زمین کو اعلیٰ انداز میں پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ختم کرکے تمہاری جگہ پر نئی
جَدِيدٍ ﴿١٩﴾ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا
مخلوق لے آئے۔ (۱۹) اور ایسا کرنا اللہ کے دائرہ اختیار میں مشکل نہیں ہے۔(۲۰) اور قیامت کے دن تمام بارگاہ ایزدی میں
فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ
جمع ہوں گے پھر ناتواں لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے کہ ہم بیشک تمہاری پیروی کرتے تھے تو کیا تم
مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ
ہم سے اللہ کا عذاب دور کر سکتے ہو۔ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم بھی
لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ﴿٢١﴾ ع ۳ ۹ ۱۵
تمہیں راہ ہدایت پر لگا دیتے۔اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے لیے یکساں ہے ہمارے لیے آج رہائی کی کوئی صورت نہیں۔(۲۱)
وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
اور جب ہر کام کا فیصلہ ہوجائے گا تو شیطان کہے گا کہ بیشک اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا وہ سچا وعدہ تھا
وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا
اورجو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا پس میں نے اس کی وعدہ خلافی کی اور میرا تم پرکوئی زور نہیں تھاسوائے اس کے کہ
أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ ۖ مَا
میں نے تم کو کفر کی دعوت دی توتم نے اسے میرے لیے قبول کر لیا،پس مجھے ملامت نہ کرو
أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ
اور اپنے نفسوں کی ملامت کرو۔آج میں تمہاری فریاد رسی نہیں کرسکتا اور نہ ہی تم میری فریاد رسی کرسکتے ہو۔ بیشک میں اس بات کا انکار

مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَ اُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کرتا ہوں کہ پہلے تم ہی نے مجھے اس کا شریک بنایا تھا۔ بیشک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۲۲) بیشک جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اورصالح عمل کیے اُنہیں جنت میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور اپنے رب کے حکم سے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ

ہمیشہ اس میں رہیں گے، اس میں ان کے لیے عافیت کے ساتھ سلامتی ہے۔(۲۳) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ

اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي

طیبہ کی مثال ایک پاکیزہ درخت کی مانند بیان کی ہے جس کی جڑیں مضبوطی کے ساتھ زمین میں ہیں اور شاخیں آسمان تک ہیں۔(۲۴) اپنے

السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

رب کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے۔ اور اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ

اس لیے بیان کرتا ہے تاکہ وہ اُنہیں ذہن نشین کرلیں۔(۲۵) اور کلمہ خبیثہ کی مثال اُس درخت کی

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اِۨجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

طرح ہے جو خبیث ہو جسے زمین کے اوپر سے کاٹ دیا جائے تو اسے ذرا بھی قرار حاصل نہ ہو۔(۲۶)

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اللہ ایمان لانے والوں کو مستحکم بات کے باعث دنیا اور آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھتا ہے۔

وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙۗ وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع ۴ ۶ ۱۶

اور اللہ ظالموں کو گمراہ کردیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔(۲۷)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ

کیا آپ نے اُنہیں نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمتوں کوناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر

الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

لاکھڑا کیا۔(۲۸) وہ جہنم ہے جس میں اُن کو داخل کردیا جائے گا اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔(۲۹) یہی وہ ہیں جنھوں نے شریک

لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

بنالیے تھے تاکہ لوگوں کو اس کی راہ سے گمراہ کردیں۔آپ اُنہیں فرمادیں چندروز فائدہ حاصل کرلو پھر بیشک تم آگ کی طرف دھکیل دیے جاؤ گے۔(۳۰)

قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ یُنْفِقُوْا مِمَّا
فرما دیجیے میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں نماز قائم کریں اور جو رزق ہم نے اُنھیں دیا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ
اسے پوشیدہ یا اعلانیہ طور پر اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کریں جس دن نہ بیع اور
وَ لَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ
نہ کوئی دوست کام آئے گا۔(۳۱) اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور آسمان سے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ
پانی نازل کیا ہے پس اس کے ساتھ تمہارے لیے پھلوں کا رزق پیدا کیا ہے۔ اور اُس نے تمہارے
لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَ
لیے کشتی کو مسخر کیا ہے تاکہ وہ اس کے حکم سے پانی میں چلے اور تمہارے لیے نہروں کو مسخر کردیا ہے۔(۳۲) اور
سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَ
تمہارے لیے سورج اور چاند کو مسخر کردیا ہے جو گردش کررہے ہیں۔ اور تمہارے لیے رات اور
النَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
دن کو بھی مسخر کردیا ہے۔(۳۳) اور جس چیز کا تم نے اس سے سوال کیا اس نے تمہیں دے دی۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو
لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ ع ۵ ۱۷
تو ہرگز شمار نہیں کرسکتے۔ بیشک انسان بڑی زیادتی کرنے والا ناشکرا ہے۔(۳۴) اے محبوب! یاد کرو جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب
اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِیْ وَ بَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ؕ
سے دعا کی کہ اس شہر یعنی مکہ کو امن والا شہر بنا دے مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچائے رکھ۔ (۳۵)
رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ
اے میرے رب! بیشک اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کردیا ہے پس جس نے میری اتباع کی تو بلا شبہ
مِنِّیْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَاۤ اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ
وہ میرا ہوگیا۔ اور جس نے نافرمانی کی وہ میرا نہیں بیشک تو بخشنے والا رحم والا ہے۔(۳۶) اے ہمارے رب! بیشک
مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا
میں نے اپنی اولاد کو مکہ کی وادی میں تیرے مقدس گھر کے پاس آباد کردیا ہے جہاں زراعت نہیں کی جاتی۔ تاکہ اے ہمارے رب

لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ

یہ نماز قائم رکھیں پس تو لوگوں کے دلوں کو اُن کی طرف متوجہ کردے اور اُنھیں پھلوں سے

وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۳۷ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

رزق دے تاکہ وہ تیرے شکر گزار ہوجائیں۔ (۳۷) اے ہمارے رب! بیشک تو ہماری پوشیدہ

مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعْلِنُ ؕ وَ مَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ

اور ظاہری باتوں کو جانتا ہے۔ اور زمین اور آسمان میں کوئی چیز اللہ تعالیٰ

وَ لَا فِي السَّمَآءِ ۳۸ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ

سے مخفی نہیں ہے۔ (۳۸) تمام حمدوثنا اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں

اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۳۹ رَبِّ اجْعَلْنِيْ

اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔ بیشک میر ارب دُعا سننے والا ہے۔ (۳۹) اے میرے رب مجھے

مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖۗ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۴۰ رَبَّنَا

اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے۔اے ہمارے رب ہماری دُعا قبول فرما۔(۴۰) اے ہمارے رب

ع ۶ ۱۸ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۴۱ وَ

مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو بخش دینا جس دن حساب کیا جائے گا۔(۴۱) اور

لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ۬ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

یہ خیال نہ کرو کہ اللہ ظالموں کے اعمال سے بے خبر ہے بیشک وہ اُنھیں اس دن تک

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۴۲ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ

مہلت دے رہاہے جس دن آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔(۴۲) وہ اپنے سراُٹھائے دوڑتے ہوں گےجب کہ اُن کی

لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ؕ ۴۳ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ

نگاہیں اِدھر اُدھر نہ جائیں گی اور اُن کے دل اُڑے ہوئے ہوں گے ۔(۴۳) اور لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں جب کہ

يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى

اُن پر عذاب آجائے گا تو جنھوں نے ظلم کیا تھا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں کچھ مدت کے لیے مہلت دے دے

اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْٓا

ہم تیری توحید کو قبول کرلیں اور رسول کی اِتباع کریں۔ کیا تم اس سے پہلے

اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ

قسمیں نہ کھاتے تھے کہ تمہارے لیے خاتمہ نہیں۔(۴۴) اور تم ان لوگوں میں سکونت پذیر رہے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا

جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر ظاہر ہو جائے کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا تھا اور ہم نے تمہارے لیے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَ قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ

مثالیں بیان کی ہیں۔(۴۵) اور بیشک اُنہوں نے اپنی سی چالیں چلیں اور اُن کی چالوں کا توڑ اللہ کے پاس تھا۔ اور

كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

ان کا داؤ کچھ ایسا نہ تھا کہ جس سے پہاڑ ٹل جائیں۔(۴۶) پس ایسا خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ

خلافی کرے گا۔ بیشک اللہ غلبے والا ہے بدلہ لینے والا ہے۔(۴۷) جس دن یہ زمین دوسری زمین سے

غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَ تَرَى

اور آسمان بدل دیے جائیں گےاور ایک اللہ کے سامنے آجائیں گے جو سب پر غالب ہے۔ (۴۸) اور اس دن

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ

مجرموں کو دیکھیں گے زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔(۴۹) اُن کالباس قطران کا ہو گا

قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا

اور آگ اُن کے چہروں کوڈھانپ لے گی۔(۵۰) تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے کیے کا

كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنْذَرُوْا

بدلہ دے۔ بیشک اللہ کو حساب لینے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ (۵۱) یہ قرآن لوگوں کے لیے پیغام ہے تاکہ اس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں

بِهٖ وَ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۱ ۱۹

تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک معبود ایک ہی ہے اور عقل والوں کو چاہیئے کہ نصیحت حاصل کر جائیں۔ (۵۲)

15 سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ 54 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا:99 رُكُوْعَاتُهَا:6

سورۃ الحجر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۹۹ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ یہ کتاب اور روشن قرآن کی آیتیں ہیں۔(۱)

الحجر

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ۝۲ ذَرْهُمْ یَاْكُلُوْا
ایک وقت آئے گا کہ کفر کرنے والے چاہیں گے کہ کاش ہم مسلمان ہوتے۔(۲) اُنھیں رہنے دیجیے کہ وہ کھائیں
وَ یَتَمَتَّعُوْا وَ یُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَ مَاۤ اَهْلَكْنَا
اور فائدہ اُٹھائیں اور بھی اُمیدیں اُنھیں دنیا میں مشغول رکھیں پس جلد ہی اُنھیں اِس کے متعلق معلوم ہوجائے گا ۔(۳) اورہم نے کسی
مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا وَ لَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ
بستی کوہلاک نہیں کیا مگر یہ کہ اُن کے لیے لکھا ہواوقت مقرر شدہ ہے۔(۴) کوئی گروہ اپنی مقررہ مدت سے نہ آگے نکل سکتا ہے
اَجَلَهَا وَ مَا یَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْ نُزِّلَ عَلَیْهِ
اور نہ پیچھے رہ سکتا ہے۔ (۵) اور کفار کہنے لگے کہ جن پر قرآنِ پاک نازل ہوا ہے
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْ مَا تَاْتِیْنَا بِالْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنْ كُنْتَ
بیشک آپ مجنون ہیں۔(۶) ہمارے پاس اِسے فرشتے کیوں نہیں لے کر آئے اگر آپ
مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۷ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْۤا اِذًا
سچوں میں سے ہیں۔(۷) ہم فرشتوں کو سوائے حق کے اور کسی صُورت میں نازل نہیں کرتے اور جب فرشتے آجائیں تو اُنھیں
مُّنْظَرِیْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ وَ لَقَدْ
مہلت نہ مل سکے گی۔(۸) بیشک ہم نے قرآن پاک کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ (۹) اور بیشک
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِیْ شِیَعِ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۰ وَ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ
ہم آپ سے پہلے اوّلین گروہوں میں رسول بھیج چکے ہیں۔ (۱۰) اور اُن کے پاس جو
رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۱ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِیْ قُلُوْبِ
رسول بھی آتا تو وہ اس کے ساتھ استہزاء کرتے۔(۱۱) اسی طرح گمراہی کو مجرموں کے دلوں
الْمُجْرِمِیْنَ ۝۱۲ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۳ وَ
میں ڈال دیتے ہیں۔(۱۲) یہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے کیونکہ پہلے لوگوں کا طرزِ عمل یہی تھا۔ (۱۳) اور
لَوْ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِیْهِ یَعْرُجُوْنَ ۝۱۴ لَقَالُوْۤا
اگر ہم آسمان میں سے اُن کے لیے کوئی دروازہ کھول دیں تو وہ اس میں سے اوپر چڑھتے رہیں۔ (۱۴) پھر بھی
اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝۱۵ وَ لَقَدْ ع ۱
وہ یہی کہیں گے کہ ہماری نظر بندی کردی گئی ہے بلکہ ہم جادو سے متاثر شدہ قوم ہوگئے ہیں۔(۱۵) اور بیشک

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ

ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور اُنہیں دیکھنے والوں کے لیے جاذبِ نظر کردیا ہے۔ (١٦) اور تمام راندھے ہوئے

كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

شیطانوں سے اُسے ہم نے محفوظ کردیا ہے۔(١٧) جو کوئی چوری چھپے سُن لے تو اس کا ایک روشن شعلہ

مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا

پیچھا کرتا ہے۔(١٨) اور زمین کو بھی ہم نے پھیلا دیا ہے اور اس میں پہاڑ رکھ دیے ہیں اور اس میں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ

ہر طرح کی مناسب چیز اُگا دی ہے۔(١٩) اور ہم نے تمہارے لیے اور اُن کے لیے جن کو تم

وَ مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَ

روزی مہیا نہیں کرتے اس سرزمین میں رزق کے سامان بنا دیے ہیں۔(٢٠) اور ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس موجود ہیں،اور ہم

مَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾ وَ اَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا

اُنہیں ایک معلوم شدہ اندازے کے مطابق نازل کرتے ہیں۔(٢١) اور ہم پانی سے بھری ہوئی ہوائیں بھیجتے ہیں پس ہم ہی

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

آسمان سے بارش برساتے ہیں پھر تمہیں وہی پانی پلاتے ہیں اور تم اس کا خزانہ رکھنے والے نہیں ہو۔(٢٢)

وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا

اور بیشک ہم زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اورہم ہی سب کے وارث ہیں۔(٢٣) اور ہمیں اس بات کا علم ہے

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَ اِنَّ

جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور جو بعد میں آنے والے ہیں اُن کا بھی ہمیں علم ہے۔(٢٤) اور بیشک

رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ ع ٢

آپ کا رب اُنہیں قیامت کے دن جمع کرے گا،بیشک وہ حکمت والا علم والا ہے۔(٢٥) اور بیشک ہم نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾ وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ

کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا جو سڑی ہوئی سیاہ مٹی کا گارا تھا۔(٢٦)اور اس سے پہلے ہم جنوں کو ہم بے دھواں آگ سے

قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ

پیدا کرچکے تھے۔ (٢٧) اے محبوب یاد کرو جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ بیشک میں

بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ
کھنکھناتی ہوئی سڑی مٹی کے سیاہ گارے سے ایک بشر پیدا کرنے لگا ہوں۔(۲۸) پھر جب اُسے درست کرلوں اور اپنی طرف
فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
سے اس میں خاص روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدہ ریز ہوجانا۔(۲۹) تو تمام کے تمام فرشتے سجدہ
اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ
ریز ہوگئے۔(۳۰) سوائے ابلیس کے کہ اس نے انکار کردیا کہ سجدہ کرنے والوں کا ساتھی بنے۔(۳۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا
يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ
اے ابلیس! تجھے کیا ہوا۔ یہ کہ تونے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیا۔(۳۲) کہنے لگا میں اس انسان کو
لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ
سجدہ کرنے والا نہیں جسے تو نے بجتے والی مٹی کے سیاہ گارے سے پیدا کیا ہے۔ (۳۳) اللہ نے فرمایا
فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ
کہ پس یہاں سے نکل جا بیشک تو مردود ہے۔(۳۴) اور بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک
الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ
لعنت ہے۔ (۳۵) کہنے لگااے میرے رب دوبارہ اُٹھائے جانے تک مہلت دے۔(۳۶) اللہ نے کہا بیشک تو مہلت
الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ
دیے جانے والوں سے ہے۔(۳۷) جنھیں وقتِ معلوم کے دن تک مہلت دی گئی ہے۔(۳۸) وہ بولا اے رب جس طرح تو نے مجھے بہکا
لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَكَ
دیا ہے اس کے بدلے میں میں دلکشی کے سامان دنیا میں پیدا کردوں گا تاکہ میں ان سب کو بہکا دوں۔ (۳۹) مگر سوائے تیرے بندوں کے
مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾ اِنَّ
جو مخلص ہوں گے بہکا نہیں سکوں گا۔ (۴۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ راستہ ہے جو صراط مستقیم ہے۔(۴۱) بیشک
عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
میرے بندوں پر تو اثر انداز نہیں ہوسکے گا۔ مگر گمراہوں میں سے جو تیری
الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾ۙ لَهَا سَبْعَةُ
پیروی کریں گے۔(۴۲) اور بیشک اُن سب کے لیے جہنم کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۴۳) اس کے سات دروازے ہیں۔

۳ ع ۱۹ ۳ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

ہر ایک دروازے کے لیے اُن میں سے ایک حصہ مخصوص کردیا گیا ہے۔ (۴۴) بیشک تقویٰ اختیار کرنے والے

جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ ؕ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ

باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۴۵) اُنہیں کہا جائے گا کہ سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ (۴۶) اور ہم نے اُن کے سینوں

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

میں سے کینہ نکال دیا وہ بھائی بھائی بن کر تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔(۴۷) اس میں اُنہیں کوئی تکلیف

فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا

نہ پہنچے گی اور نہ وہ اُس سے نکالے جائیں گے۔(۴۸) میرے بندوں کو مطلع کر دو کہ بیشک میں

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ ۙ وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَ نَبِّئْهُمْ

بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔(۴۹) اور بلاشبہ میرا عذاب بہت دردناک عذاب ہے۔ (۵۰) اور اُنہیں حضرت

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ ۘ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا وقف لازم

ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا واقعہ بتا دیجیے۔(۵۱) جب وہ آپ کے پاس آئے تو اُنہوں نے آپ کو سلام کیا۔ حضرت ابراہیم نے کہا کہ بیشک میں

مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ

تم سے خوف محسوس کررہاہوں۔ (۵۲) مہمانوں نے کہا کہ مت خوف کھایئے ہم آپ کو بلاشبہ ایک صاحب علم بچے

عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾

کی خوشخبری دینے آئے ہیں۔(۵۳) آپ نے کہا کہ تم مجھے عمر کے اس حصہ میں بشارت دیتے ہو جب کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں یہ کیسی خوشخبری ہے۔(۵۴)

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَ

اُنہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی بشارت دیتے ہیں آپ نا اُمید نہ ہوں۔(۵۵) آپ نے کہا اپنے

مَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا

رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا کوئی مایوس نہیں ہوتا۔ (۵۶) آپ نے کہا کہ اے فرشتو! اس کے علاوہ اور کس کام کے لیے

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ ۙ

بھیجے گئے ہو۔(۵۷) اُنہوں نے کہا بلاشبہ ہمیں ایک مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔(۵۸)

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ ۙ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ

مگر حضرت لوط علیہ السلام کے اہلِ خانہ میں سے ہم سب کو بچالیں گے۔(۵۹) سوائے اس کی بیوی کے ہم نے یہ بات فیصلہ کررکھی ہے

ع ١٦

إِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ

کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔(٦٠) پس جب یہ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے خاندان کے پاس آئے۔(٦١) تو اُنہوں نے کہا

قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾

کہ بیشک تم اجنبی معلوم ہوتے ہو۔(٦٢) فرشتے بولے بیشک ہم عذاب دینے کے لیے آئے ہیں جس کے بارے میں وہ شک کیا کرتے تھے۔(٦٣)

وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

اور ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور یقیناً ہم سچوں میں سے ہیں۔(٦٤) تو آپ رات کے پچھلے حصے میں اپنے

الَّيْلِ وَ اتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّ امْضُوْا حَيْثُ

گھر والوں کو لے کر چلے جایئے اور خود اُن کے پیچھے پیچھے چلیے اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے آپ وہاں جایئے جہاں آپ کو حکم

تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَ قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

دیا گیا ہے۔(٦٥) اور ہم نے حضرت لوط علیہ السلام کو اپنے اَمر یعنی حکم سے آگاہ کردیا کہ صبح ہونے تک ان لوگوں کی جڑ کاٹ

مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَ جَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ

دی جائے گی۔ (٦٦) اور شہر والے مسرت انگیز جذبات کے ساتھ حضرت لوطؑ کے پاس آئے۔(٦٧) تو آپ نے کہا

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾

کہ بلاشبہ یہ میرے مہمان ہیں پس مجھے شرمندہ نہ کرو۔(٦٨) اور اللہ سے ڈرو اور مجھے غمزدہ نہ کرو۔(٦٩)

قَالُوْٓا اَوَ لَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ

وہ کہنے لگے کیا ہم نے تمہیں دوسروں کی طرف داری سے منع نہیں کیا تھا۔(٧٠) تو حضرت لوط علیہ السلام نے کہا کہ یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں اگر

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾

تم نے کچھ کرنا ہے تو ان سے نکاح کر لو۔(٧١) اے محبوب! آپ کی جان کی قسم وہ اپنے نشے میں محو ہیں۔ (٧٢)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

پس ان کو سورج نکلنے کے وقت ایک خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا۔ (٧٣) پس ہم نے اس بستی کو اُلٹ کر نیچے

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اُوپر کردیا اور ہم نے اُن پر سخت قسم کے پتھروں کی بارش کی۔(٧٤) بیشک غوروفکر کرنے والوں کے لیے اس میں عبرت کی

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

نشانیاں ہیں۔ (٧٥) اور یقیناً وہ بستی رواں دواں راستے پر ہے۔(٧٦) بیشک مومنوں کے لیے اس

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا

میں نشانی ہے۔(۷۷)اور اصحاب ایکہ یعنی حضرت شعیب کی قوم کے کچھ لوگ بڑے ظالم تھے۔(۷۸)پس ہم نے اُن سے بھی انتقام لیا۔

مِنْهُمْ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ وقف لازم ع ۵ ۱۹

اور یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں۔(۷۹) اور بیشک اصحاب حجر نے بھی رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ كَانُوْا

کو جھٹلایا۔(۸۰) اور ہم نے اُنہیں اپنی نشانیاں دکھائیں پس وہ اُن سے چشم پوشی کرتے رہے۔(۸۱) اور وہ

يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے تاکہ امن سے رہیں۔(۸۲) پس اُن کو ایک خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا جبکہ

مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ مَا خَلَقْنَا

صبح ہو رہی تھی۔ (۸۳)پس جو کسب اُنہوں نے کیا اس نے اُنہیں فائدہ نہ پہنچایا۔(۸۴) اور ہم نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ

اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور بیشک قیامت آنے والی ہے

فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَ

تو آپ اُن سے حسن خوبی کے ساتھ درگزر فرمائیں۔(۸۵) بیشک آپ کا رب اُن کا خالق ہے علم والا ہے۔ (۸۶) اور

لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ

بیشک ہم نے آپ کو سات آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم بھی دیا ہے۔(۸۷) اپنی آنکھ

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

اُٹھا کر اس مال و اسباب کو نہ دیکھیں جو ہم نے اُن کے مختلف طبقوں کو دیا ہے۔ اور اُن پر غم زدہ

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَ قُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ

نہ ہوں اور مومنوں کے لیے اپنا بازوٗ رحمت دراز کردیں۔ (۸۸) اور آپ فرمادیں کہ بیشک میں تو واضح طور پر ڈرانے

الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

والا ہوں۔(۸۹) (ہم عذاب دیں گے) جیسا کہ ہم نے تقسیم کرنے والوں پر نازل کیا۔(۹۰) جن لوگوں نے نازل کردہ کتاب کو پارہ پارہ کردیا یعنی کچھ

عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ الربع

حصے کو مانا کچھ کو نہ مانا۔(۹۱) پس آپ کے رب کی قسم ہم اُن تمام سے پوچھیں گے۔(۹۲) اُن اعمال کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔(۹۳)

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

پس جس کا آپ کو حکم ملا ہے اُسے بیان کر دیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لیں۔(۹۴) ہم آپ کو مذاق کرنے والوں

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ

سے بچانے کے لیے کافی ہیں۔(۹۵) جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دُوسرے کو معبود ٹھہراتے ہیں، اُنھیں بہت جلد معلوم

يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾

ہوجائے گا۔(۹۶) اورہم خوب جانتے ہیں کہ جس طرح کی باتیں وہ کہتے ہیں اُن سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔(۹۷)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَ اعْبُدْ رَبَّكَ

پس اپنے رب کی حمدوثنا کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں سے ہو جائیں۔(۹۸) اور اپنے رب کی عبادت کیجیے

ع ۲۰ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

یہاں تک کہ آپ حیاتِ بشری سے حیاتِ جاوداں میں تشریف لے جائیں۔(۹۹)

16 سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ 70 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا 128 رُكُوْعَاتُهَا 16

سورۃ النحل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۲۸ آیات اور ۱۶ رکوع ہیں۔

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾

اللہ کا اَمر بالکل آنے والا ہے پس اس کے لیے جلدی کا مطالبہ نہ کرو، اللہ تعالیٰ اُن کے شرک سے پاک اور منزہ ہے۔(۱)

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ

اللہ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جن کو چاہتا ہے ان پر فرشتوں کو روح یعنی وحی کے ساتھ نازل کرتا ہے تاکہ

اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

لوگوں کو اس بات سے ڈرایا جائے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔(۲) اُسی نے آسمانوں اور زمین کو حق

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ وہ اُن کے شرک سے بالاتر ہے۔(۳) اُسی نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ

اسی لیے وہ صریحاً جھگڑنے والی طبیعت والا ہے۔(۴) اور اس نے چوپایوں کو پیدا کیا۔ اس میں تمہارے لیے

فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾ وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ

گرم لباس اور دیگر فوائد ہیں اور اُن میں بعض تمہارے کھانے کے کام آتے ہیں۔(۵) تمہارے لیے اُن میں دلکشی ہے جب

حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۪۝۶ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى
شام کو چرانے کے بعد گھر لاتے ہو اور جب صبح اُن کو چرانے لے جاتے ہو۔(۶) وہ تمہارا سامان اُٹھا کر شہروں میں
بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ
لے جاتے ہیں جہاں تم جسمانی مشقت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ بیشک تمہارا رب مہربان رحم
رَّحِيْمٌ ۝۷ۙ وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ
فرمانے والا ہے۔(۷) اور اُسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے تا کہ تم اُن پر سواری کرو اور ان سے زینت حاصل کرو
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸ وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآىِٕرٌ ؕ وَ
اور اللہ پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے ۔(۸)اور راہ سلوک اللہ تک لے جاتا ہے اور دوسرے راہ ٹیڑھے ہیں۔ اور
ع ۹ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ؒ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
اگر وہ چاہتا تو سب کو ہدایت دے دیتا۔(۹) وہی ہے جو آسمان سے پانی بصورت بارش نازل کرتا ہے
مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰ يُنْۢبِتُ لَكُمْ
اس میں کچھ پینے کے کام آتا ہے اور اُسی سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن کو مویشی کھاتے ہیں۔(۱۰) وہ اُسی پانی سے تمہارے
بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ
لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل
الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۱ وَ سَخَّرَ لَكُمُ
اُگاتا ہے۔ بیشک غور وفکر کرنے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔(۱۱) اور اس نے تمہارے لیے
الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ
رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ اور تارے بھی اُسی کے حکم سے مسخر ہیں۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۱۲ۙ وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ
بیشک عقل والی قوم کے لیےاِس میں نشانیاں ہیں۔ (۱۲) اور زمین میں اُس نے تمہارے لیے جو
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝۱۳ وَ هُوَ
مختلف رنگوں کی چیزیں بنا رکھی ہیں بیشک نصیحت حاصل کرنے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۱۳) اور وہی ہے
الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ
جس نے تمہارے لیے سمندر مسخر کر دیا ہے تا کہ اس میں سے تازہ گوشت حاصل کر کے کھاؤ اور اُس سے تم زیور کے طور پر

حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ

پہننے والی چیزیں نکالو۔اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ جو سمندر کے پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اس کا

فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

فضل یعنی روزی تلاش کرو اور اس کے شکرگزار بن جاؤ۔(١٤) اور اس نے زمین میں پہاڑوں کی میخیں گاڑھی ہیں

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ اَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ وَ عَلٰمٰتٍ ؕ

تاکہ یہ تمھیں لے کر کہیں کسی طرف جھک نہ جائے نہریں اور راستے بنائے ہیں تاکہ تم راہ پاؤ۔ (١٥) اور راستوں پر علامتیں بنادی ہیں

وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا

اور تاروں سے بھی لوگ راہ پاتے ہیں۔(١٦) کیا تخلیق کرنے والا کچھ نہ بنانے والے کے برابر ہوسکتا ہے، اس سے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے۔(١٧)اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کی گنتی کرنا چاہو تو گن نہ سکو گے۔ بیشک اللہ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ

بخشنے والا رحم والاہے۔(١٨) اور اللہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے۔(١٩) اور اللہ کے علاوہ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ

جن کو تم پکارتے ہو وہ کچھ بھی تخلیق نہیں کرسکتے بلکہ وہ تو خود پیدا

يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ

کیے گئے ہیں۔(٢٠) وہ مُردہ ہیں زندہ نہیں ہیں اور اُنھیں شعور نہیں کہ اُنھیں کب

ع ١٢ ٢ ٨ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

دوبارہ اُٹھایا جائے گا۔(٢١) تمہارا معبود واحد ہےان لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ہے۔

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

اِن کے دلوں میں انکار ہے اور وہ متکبر ہوگئے ہیں۔(٢٢) اللہ درحقیقت سب کچھ جانتاہے

مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ وَ اِذَا

جسے وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔بیشک وہ متکبروں کو پسند نہیں کرتا۔(٢٣) اور جب

قِيْلَ لَهُمْ مَّا ذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوْٓا

اُن سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہےتو وہ کہتے ہیں کہ وہ پہلے وقتوں کے قصے ہیں۔(٢٤) وہ قیامت کے

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ

دن اپنے مکمل بوجھ اُٹھائیں گے اور اُن کے بوجھ بھی اُٹھائیں گے جن کو وہ گمراہ کررہے ہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ع ١٤ ٩

بغیر جانے۔سُن لو کہ جو بوجھ وہ اُٹھا رہے ہیں بہت بُرا ہے۔(٢٥) تحقیق اِن سے پہلے لوگوں نے بھی فریب کاریاں کیں

فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ

تو اللہ نے اُن کی تعمیر کو بنیادوں سے گرفت میں لے لیا اور اوپر سے اُن پر چھت گر پڑی

فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

اور ان پر جس طرف سے عذاب آیا ان کے شعور میں نہ تھا۔(٢٦) پھر

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

قیامت کے دن اللہ اُن کو ذلیل و خوار کرے گا اور اُن سے کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کی

تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ

حمایت میں تم مجھ سے جھگڑتے تھے۔ اہل علم کہیں گے کہ آج کے دن ساری رسوائی اور

وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ

بُرائی کافروں پر ہی ہے۔(٢٧) ایسے کافرجو اپنے نفس پر خود ہی ظلم کرتے تھے فرشتے جب اُن کی روحیں

اَنْفُسِهِمْ ۖ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ

قبض کرتے ہیں تو سلامتی کی طرف مائل ہونے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو کچھ بھی بُرائی نہ کرتے تھے۔ کیوں نہیں اللہ

عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔(٢٨) پس دوزخ کے دروازوں میں چلے جاؤ اس میں ہمیشہ

فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

رہو، پس متکبروں کے لیے یہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (٢٩) اہل تقویٰ سے جب پوچھا گیا کہ

مَا ذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ

تمہارے رب نے جو اُتارا ہے وہ کیاہے۔اُنہوں نے کہا کہ وہ خیر ہے، جن لوگوں نے اس دنیا میں اچھے کام کیے

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَ لَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾

اُن کے لیے بھلائی ہے۔ اور آخرت کے گھر میں اُن کے لیے بہتری ہے۔ اور اہل تقویٰ کا گھر بہت ہی عمدہ ہے۔(٣٠)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا
اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والی جنت ہے جس میں وہ داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اُن کے لیے
مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣١﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ
وہاں اُن کی خواہش کے مطابق سب کچھ ہوگا۔ اللہ متقیوں کو اسی طرح کی جزا دیتا ہے۔(٣١) ایسے لوگوں کی روحیں
الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا
فرشتے خوش طبعی کی حالت میں قبض کرتے ہیں اور وہ اُنہیں کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو جنت میں داخل ہو جاؤ بسبب اس کے کہ
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ
تم اچھے عمل کرتے تھے۔(٣٢) یہ مشرک کس کا انتظار کرتے ہیں یہ کہ ان کے پاس عذاب کے فرشتے آ جائیں یا
يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ مَا
آپ کے رب کا حکم آ جائے۔ ان سے جو پہلے لوگ تھے اُنہوں نے بھی اسی طرح کیا تھا۔اور
ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَاَصَابَهُمْ
اللہ نے ان پر زیادتی نہ کی تھی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔(٣٣)پس اُنہیں اپنی
سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَ ع ٤ ٩ ١٠
بُرائیوں ہی کی سزا ملی اور اس عذاب نے اُن کو آ کر گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔(٣٤) اور
قَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ
شرک کرنے والے کہتے تھے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور نہ ہمارے آباؤاجداد اس کے علاوہ کسی
شَيْءٍ نَّحْنُ وَ لَاۤ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ
اور کی عبادت نہ کرتے اور نہ اس کے حکم کے سوا کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔ان سے
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا
پہلے لوگ بھی اسی طرح کرتے تھے تو کیا رسولوں پر واضح طور پر بات کو پہنچا دینے کے علاوہ
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ
اور بھی کچھ فریضہ ہے۔(٣٥) اور ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیجا جس نے کہا کہ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ
اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت یعنی شیطان سے بچو پس ان میں سے اللہ نے کسی کو ہدایت دے دی

وَ مِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
اور کسی پر گمراہی عائد ہوگئی۔ پس زمین کی سیر کرو پھر دیکھو کہ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۳۶ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى
جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (۳۶) اگر آپ اِن کی ہدایت کے لیے
هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۳۷
کتنی ہی تمنا کریں مگر اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے اور اُن کا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔(۳۷)
وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ
اوربڑے جذبے کے ساتھ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اللہ مرجانے والوں کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا۔
بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۳۸ ۙ
ہاں وہ دوبارہ زندہ کرے گا اس کا وعدہ حق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۳۸)
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا
تاکہ ان پر واضح کردے کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور کافروں کو علم ہوجائے کہ بیشک
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۳۹ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ
وہ جھوٹے تھے۔(۳۹) بیشک جس شے کے کرنے کا وہ ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ کُن یعنی ہو
كُنْ فَيَكُوْنُ ۴۰ وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ع ۵/۲
تو وہ ہوجاتا ہے۔ (۴۰) اور جنھوں نے ظلم برداشت کرنے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی ہم اُنہیں
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا وقف لازم
دنیا میں اچھا مقام دیں گے اور آخرت کا اجر بہت ہی بڑا ہے۔ کاش کہ اِن لوگوں کو
يَعْلَمُوْنَ ۴۱ ۙ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۴۲ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا
اس بات کا علم ہوتا۔(۴۱) جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی توکل کیے ہُوئے ہیں۔ (۴۲)اور ہم نے آپ سے پہلے بھی
مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ
مرد کے سوا رسول نہیں بھیجے اُن کی طرف وحی کرتے ہیں پس اہل ذکر سے پوچھو اگر تمہیں
كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۴۳ ۙ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ
اس بات کا علم نہیں ہے۔(۴۳) ہم نے اُن رسولوں کو روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا اور آپ پر بھی ہم نے

الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾ النصف

یہ ذکر یعنی قرآن اُتارا ہے تاکہ آپ لوگوں میں بیان کردیں جو اُن کی طرف نازل کیا گیا ہے تاکہ وہ اس میں تفکر کریں۔ (۴۴)

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

جن لوگوں نے بُرے فریب کیے اور اِس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ اُنہیں زمین میں دھنسا دے

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ

یا ان پر وہاں سے عذاب آجائے جہاں سے ان کو شعور نہیں ہے۔(۴۵) یا اُنہیں نگودو کرتے ہوئے

فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ط

پکڑے پس وہ اس کو عاجز نہیں کرسکتے۔(۴۶) یا اُنہیں اس وقت پکڑے جبکہ وہ خوفزدہ ہوچکے ہوں۔

فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

بیشک تمہارا رب رؤف ہے رحیم ہے۔(۴۷) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جن چیزوں کو پیدا کیا ہے

شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَ

اُن کے سائے دائیں سے اور بائیں سے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے بدلتے رہتے ہیں

هُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ

اور وہ اسی کے نیاز مند ہیں۔(۴۸) زمین اور آسمانوں میں جو بھی جاندار اور فرشتے ہیں وہ

مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ

اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۴۹) وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں

١٢ ع ٢ السجدة ٣ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ السجدة وَ قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا

جو اُن کے اوپر ہے اور جس بات کا اُنہیں حکم دیا جاتا ہے وہ وہی کرتے ہیں۔(۵۰) اور اللہ نے فرمایا ہے

اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ج اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَ لَهٗ

کہ دو معبود نہ بنالو۔ بیشک وہ تو واحد معبود ہے لہٰذا اُسی سے ڈرتے رہو۔(۵۱) آسمانوں اور

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ط اَفَغَيْرَ اللّٰهِ

زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور اس کی فرمانبرداری لازم ہے کیا پھر اللہ کے سوا کسی

تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ مَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

اور سے ڈرو گے۔(۵۲) اور تمہارے پاس جو نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب کوئی تکلیف آتی ہے

فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ
تو پھر اُسی کے حضور آہ و زاری کرتے ہو۔(۵۳) پھر جب وہ تم سے تکلیف کو رفع کردیتا ہےتو تم میں سے ایک گروہ
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ
اپنے رب کے ساتھ دُوسروں کو شریک بنالیتا ہے۔(۵۴) تاکہ وہ اس کا انکار کرے جو اس نے اُنہیں دیا ہے پس اس سے فائدہ حاصل کرو۔
تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ
عنقریب تمہیں علم ہوجائے گا ۔(۵۵) وہ اس کے لیے حصہ مقرر کرتے ہیں جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے۔
تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ
اللہ کی قسم جو تم اِفترا باندھتے ہو اس کے متعلق تم سے پوچھا جائے گا۔(۵۶)اور اللہ کی طرف بیٹیاں منسوب کرتے ہیں،
سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى
وہ پاک ہے۔ اور اپنے لیے وہ جو خود چاہیں۔ (۵۷) اور جب اُن میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ
تو اس کا چہرہ مرجھا جاتاہے اور غصے سے مشتعل ہوجاتا ہے۔(۵۸) قوم سے چھپتا پھرتا ہے
مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ
اس بُرائی سے جس کی اسے خبر دی گئی ہے۔ سوچتا ہے کہ ذلت کے ساتھ اسے رکھے یا مٹی میں دبا دے۔
اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ
خبردار بُرا ہے جس کا وہ فیصلہ کرتے ہیں۔(۵۹) جن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں اُن کا حال بُرا ہے
السَّوْءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَ لَوْ ع ۱۰ ۱۴
اور اللہ کی شان اعلٰی ہے اور وہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۶۰) اور اگر
يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ
لوگوں کو وہ اُن کے ظلم کے باعث پکڑ میں لے لیتا تو زمین پر کوئی بھی چلنے والا نہ بچتا لیکن وہ
يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
اُنہیں ایک مقرر شدہ مدت تک مہلت دے دیتا ہے۔ پس جب ان کامقرر وقت آجاتاہے تو اُن میں سے کوئی بھی
سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَ
لمحہ بھر کے لیے آگے پیچھے نہیں ہوسکتا۔ (۶۱)اور یہ لوگ اللہ کے لیے وہ چیزیں منسوب کرتے ہیں کہ جنھیں خود

تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ

پسند نہیں کرتے اوران کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں بیشک اُن کے لیے بھلائی ہے۔ اُن کے لیے لازم ہے کہ اُنھیں آگ میں

النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ

بھیجا جائے گا اور بیشک وہ جہنم میں سب سے پہلے پہنچائے جائیں گے۔(۶۲) اللہ کی قسم اے محبوب! ہم نے آپ سے پہلے بہت سی

قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ

اُمتوں کی طرف رسول بھیجے ہیں شیطان نے اُن کے عملوں کو اُن کے لیے دلکش کردیا، آج بھی وہ اُن کا دوست ہے، اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

اُن کے لیے عذاب الیم ہے۔(۶۳) اور ہم نے یہ کتاب آپ پر اس لیے اُتاری ہے کہ جن باتوں میں وہ

الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ

اختلاف کرتے ہیں اُنھیں کھول کر بیان کردیں۔ ایمان لانے والی قوم کے لیے یہ کتاب ہدایت اور رحمت ہے۔(۶۴) اور

اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

اللہ آسمان سے بارش برساتا ہے پھر جس سے زمین کو موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ اِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ ع ۸ ۵ ۱۴

بیشک سننے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔(۶۵) اور یقیناً مویشی تمہارے لیے

لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا

باعثِ عبرت ہیں۔ کہ ہم تمھیں اس چیز سے پلاتے ہیں جو اُن کے پیٹ میں گوبر اور خون کے درمیان

خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَ مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ الْاَعْنَابِ

خالص دودھ ہے جو پینے والوں کو سرور دیتا ہے۔(۶۶) اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے فرحت بخش

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

شربت بناتے ہو اور پھلوں کا رزق اچھا ہے۔ بیشک اس میں عقل والی قوم کے لیے

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ

نشانیاں ہیں۔(۶۷) اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو وحی کی کہ وہ پہاڑوں اور

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِىْ

درختوں اور اُن چھپروں میں جنھیں وہ بناتے ہیں اپنے گھر بنائے۔ (۶۸) پھر ہر قسم کے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ

پھلوں سے رس چوس کر اپنے رب کی قائم کردہ راہ پر چلتی ہے۔ اس کے پیٹ میں سے

بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ

مختلف رنگوں کا پینے والا شہد نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ۫

تفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانی ہے۔(۶۹) اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا ہے اور وہی تمہیں موت دے گا۔

وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

اور کوئی تم میں ضعیف العمری کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے تاکہ وہ جان لینے کے بعد کچھ نہ جانے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ع ۹ ۵ ۱۵

بیشک اللہ علم والا قدرت والا ہے۔ (۷۰) اور اللہ نے رزق کے سلسلے میں تمہیں ایک دوسرے پر

فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ

فضیلت دی ہے۔ پس جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ ایسے نہیں کہ اپنے رزق کو اپنے غلاموں کی طرف

اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ اللّٰهُ

لوٹا دیں تاکہ وہ اس کے برابر ہو جائیں۔ کیا اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔(۷۱)اور اللہ ہی

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

نے تمہاری جنس سے تمہارے لیے تمہاری بیویاں بنائی ہیں اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے

بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

اور پوتے بنائے اور تمہیں پاکیزہ رزق دیا۔ تو کیا وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں،

وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔(۷۲) اور اللہ کے علاوہ ان کی پوجا کرتے ہیں

مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ لَا

جو ان کے لیے آسمانوں اور زمین سے رزق دینے میں کچھ بھی تعلق نہیں رکھتے اور نہ وہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ

استطاعت رکھتے ہیں۔ (۷۳) پس اے لوگو! اللہ کے بارے میں غلط مثالیں بیان نہ کیا کرو۔ بیشک اللہ جانتا ہے اور

اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ

تم نہیں جانتے ہو۔(۷۴) اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ ایک ایسا غلام جو دُوسرے کا مملوک ہو

عَلٰى شَيْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا

اور کسی چیز پر کچھ اختیار نہ رکھتا ہو اور اس کے مقابلے میں ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے تو وہ اس سے چھپا کر

وَّ جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

اور ظاہراً خرچ کرتا ہے کیا وہ برابر ہوسکتے ہیں۔تمام حمد اللہ ہی کی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔(۷۵)

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

اور اللہ نے (ایک اور) مثال بیان فرمائی ہے جو دو شخصوں کی ہے اُن میں سے ایک گونگا ہے جو کوئی کام نہیں کرسکتا

وَّ هُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ

اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ اسے جدھر بھی بھیجے کچھ بھلائی نہیں لاتا۔ کیا

يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ ع ١٠ ١٢

یہ اس شخص کے برابر ہو جائے گا جو انصاف کے ساتھ حکم دیتا ہو اور وہ صراط مستقیم پر چل رہا ہو۔(۷۶)

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ

زمین اورآسمانوں کی غیبی چیزیں اللہ ہی کی ہیں۔ اور اللہ کے نزدیک قیامت کا آ جانا پلک جھپکنے کی طرح ہے

الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَ اللّٰهُ

بلکہ اس سے بھی قریب ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۷۷) اور اللہ نے

اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ

تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں پیدا کیا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور تمہارے لیے

السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى

کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔(۷۸) کیا اُنہوں نے اُن

الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

پرندوں کو نہیں دیکھا جو آسمان کے خلا میں تابع ہوکر اُڑتے ہیں اللہ کے سوا اُنہیں کوئی چیز سہارا دیئے ہوئے نہیں ہے بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ

اس میں ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۷۹) اور اللہ نے تمہارے لیے گھروں کو رہنے کی

بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا

جگہ بنادیا ہے اور تمہارے لیے چوپایوں کی کھالوں سے کچھ گھر یعنی خیمے بنا دیے ہیں۔

تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ

جنھیں تم سفر کے وقت اور قیام کے دن ہلکا پاتے ہو اور اسی نے ان کی اون

اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

اور پشم اور ان کے بالوں سے مختلف گھریلو سامان اور استعمال کی چیزیں ایک مقررہ مدت تک بنادی ہیں۔(۸۰) اوراللہ نے اپنی پیدا کردہ

مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ

چیزوں سےتمہارے لیے سائے بنادیے ہیں اور پہاڑوں میں تمہارے لیے غاریں بنائی ہیں اور تمہارے لیے

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

لباس بنائے ہیں جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کچھ ایسی قمیصیں بنائی جوتمہیں جنگ میں تکلیف سے محفوظ رکھتی ہیں

يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

اِسی طرح اللہ اپنی نعمت کو تم پر پورا کرتاہے تاکہ تم حکم مانو۔(۸۱) پس اے محبوب! اگر وہ تم سے منہ پھیر لیں تو

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ

آپ پر صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہی تھا۔ (۸۲) وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اُس کاانکار کرتے ہیں اور اُن میں سے اکثر

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ ع ۱۷

انکار کرنے والے ہیں۔(۸۳) اور جس دن ہم ہر اُمت سے ایک گروہ اُٹھائیں گے پھر کافروں کو جواز پیش کرنے کی

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

اجازت نہ ہوگی اور نہ ہی ان سے تائب ہونے کو کہا جائے گا۔ (۸۴) اور جب ظلم کرنے والے عذاب کودیکھ لیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

تو اس کے بعد ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اورنہ ہی ان کو انتظار کاموقع دیا جائے گا۔(۸۵)اورجب شرک کرنے والے

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا

اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہ ہمارے بنائے شریک ہیں جنھیں ہم تیرے سوا

مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَ اَلْقَوْا النصف

پکارتے تھے تو اِس پر اُن کے وہ معبود یہ بات کہہ دیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔(۸۶) اور اُس دن

اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ٍۨالسَّلَمَ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾

اللہ کے سامنے وہ جھک جائیں گے اور جو وہ افترا بازیاں کرتے تھے وہ اُن سے فراموش کردی جائیں گی۔(۸۷)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ہم اُن کے لیے عذاب پر عذاب

فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ

بڑھادیں گے کیونکہ وہ فساد کرتے تھے۔(۸۸) اورجس دن ہم ہر اُمت پر اُن ہی میں سے

اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى

ایک گواہ پیش کریں گے اور ہم آپ کو بھی اُن سب پر بطور گواہ لے آئیں گے اور ہم نے آپ پر یہ

هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ

کتاب یعنی قرآن نازل کیا ہےاس میں ہر چیز کا تفصیل سے بیان ہے اور یہ ہدایت اور

رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ ع ۱۲ ۶ ۱۸

رحمت اور مسلمانوں کے لیے بشارت ہے۔(۸۹) بیشک اللہ انصاف کرنے اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے اور

الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ

رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور

الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

بُرے کاموں اور سرکشی سے منع فرماتا ہے۔ تمہیں وعظ کرتاہے تاکہ نصیحت قبول کرو۔(۹۰) اور جب تم اللہ سے وعدہ کر لو

اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ

تو اسے پورا کرو اور قسموں کو پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم

جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَ

نے اللہ کو اپنے اُوپر ضامن بنا لیا ہے۔ بیشک اللہ جانتاہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۹۱) اور

لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ

تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے سوت کو کاتنے سے مضبوط کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتی ہے

تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى

تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دخل اندازی کا بہانہ بناتے ہو تا کہ ایک اُمت دُوسری اُمت پر

مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

غالب آ جائے۔ بیشک اللہ اس طرح تمہاری آزمائش کرتا ہے اور قیامت کے دن تم پر واضح کردے گا

مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔(۹۲) اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی اُمت بنا دیتا

وَّ لٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لَتُسْـَٔلُنَّ

اور جسے چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَ لَا تَتَّخِذُوْۤا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ

اس کے متعلق تم سے ضرور سوال کیا جائے گا ۔(۹۳) اور تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دخل اندازی کا ذریعہ نہ بناؤ

فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ

تاکہ تم ثابت قدم ہونے کے بعد پھسل نہ جاؤ ۔اور چونکہ تم اللہ کی راہ سے روکا کرتے تھے اس لیے تمہیں برائی کا

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَ لَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

مزہ برداشت کرنا پڑے گا اور تمہارے لیے عظیم عذاب ہے۔(۹۴) اور اللہ کے عہد کے بدلے میں تھوڑی سی

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾

قیمت نہ لو۔ بیشک جو اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو جائے۔(۹۵)

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ

جو تمہارے پاس ہے وہ فنا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بقا ہے اور ہم صبر کرنے والوں کو ضرور

صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ

اجر دیں گے جو وہ کرتے تھے اس کا اجر بہت احسن ہے۔(۹۶) مرد اور عورت میں سے جو

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

صالح عمل کرے اور وہ مومن ہو تو ہم اسے پاکیزہ حیات میں زندہ رکھیں گے۔

طَيِّبَةً ۚ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾

اور اُنہیں اچھے اجر کی صورت میں اُن کو بدلہ دیں گے جو بھی وہ کیا کرتے تھے۔ (۹۷)

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾

پس جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کر لیا کرو۔(۹۸)

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ
بیشک وہ یعنی شیطان اُن پر اثر انداز نہیں ہوسکتا جو ایمان والے ہوں اور اپنے رب پر
يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَ الَّذِيْنَ
توکل کرتے ہوں۔(۹۹) وہ اُنہی پر اثر انداز ہوتا ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور جو لوگ
هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَ اِذَا بَدَّلْنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ ع ١٣ ١١ ١٩
اسے شریک ٹھہراتے ہیں۔(۱۰۰) اور جب ہم ایک آیت کو کسی اور آیت سے تبدیل کرتے ہیں تو اللہ اسے
اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
اچھی طرح جانتا ہے جوکچھ اس نے نازل کیا ہے تو کافر کہنے لگتے ہیں کہ بیشک آپ نے اِسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے۔ بلکہ اکثر حقیقت
يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
سے ناآشنا ہیں۔(۱۰۱) آپ فرما دیجیے کہ اسے روح القدس یعنی حضرت جبریلؑ اپنے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَ
لے کر آئے ہیں تاکہ ایمان والے ثابت قدم ہوجائیں یہ مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔(۱۰۲) اور
لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ
بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول کو ایک بشر تعلیم دیتا ہے۔ جس کی طرف وہ بات منسوب کرتے ہیں
يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ
اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ قرآن تو واضح طور پر عربی زبان میں ہے۔(۱۰۳) بیشک
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ
جو لوگ آیات الٰہی پر ایمان نہیں لاتے اللہ اُنہیں ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
دردناک عذاب ہے۔ (۱۰۴) بیشک جھوٹی افترائیں تو وہ لوگ پھیلاتے ہیں جو آیات الٰہی پر
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ
ایمان نہیں لاتے اور وہی لوگ دراصل جھوٹے ہیں۔ (۱۰۵) جو اللہ پر ایمان لانے کے بعد کفر کرے
بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ
سوائے اس کے کہ اُسے مجبور کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان سے مطمئن ہو لیکن

لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ
جس کے سینے میں کفر کھل جائے تو اُس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا۔
وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔(١٠٦) اِس کی وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے دنیا کی زندگی کو
عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ
آخرت کی زندگی پر ترجیح دی ہے۔ اور بیشک اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (١٠٧) یہی وہ
الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ
لوگ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر مہر ثبت کر دی گئی ہے اور وہی
هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾
غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔(١٠٨) ضرور یہی لوگ آخرت میں خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔(١٠٩)
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ
پھر بیشک تمہارا رب اُن لوگوں کے ساتھ ہے جنھوں نے تکالیف اُٹھانے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور
صَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ ع ١٤ ٢٠
صبر کیا۔ بیشک تمہارا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم والا ہے۔(١١٠) اُس دن کو یاد کرو
كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
جس دن ہر انسان اپنی ذات کے لیے جھگڑا کرتاہوا آئے گا اور ہر کسی کو اُس کے عمل کا پورا صِلہ دیا جائے گا
وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً
اور کسی کی حق تلفی نہ کی جائے گی۔(١١١)اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی ہے جہاں امن
مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ
اوراطمینان تھا ہر طرف سے بافراغت رزق وہاں آ جاتا تھا پس بستی والے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگے
بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا
تو اللہ نے اُنھیں بُھوک اور خوف کا لباس پہنا کر مزہ چکھا دیا بسبب اس کے جو
يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ
وہ کیا کرتے تھے۔(١١٢) اور بلاشبہ اُنہی میں سے ایک رسول آئے توانُہوں نے رسول کو جھٹلایا پس اِسی وجہ سے اُنھیں

الْعَذَابُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠

عذاب نے پکڑ لیا اور وہ ظلم کرنے والے تھے۔(۱۱۳) پس اللہ نے تمہیں جو حلال اور طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ۔

وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ

اور اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرتے رہو بشرطیکہ تم اُس کی عبادت کرتے ہو۔(۱۱۴) اس نے تم پر

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ

مردار، خون اور خنزیر کا گوشت حرام کردیاہے اور اس کے علاوہ جس پر ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے

بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

وہ بھی حرام ہے۔ البتہ جو کوئی حالت مجبوری میں خواہش نفس سے بالاتر رہ کرحد سے بڑھنے والا نہ ہوتو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۱۵)

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا

اور جھوٹ نہ بولو جن کے بارے میں تمہاری زبانیں اپنی طرف سے کہتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

حرام ہے اس طرح تم اللہ پر جھوٹی افترا باندھتے ہو۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹی افترا بازیاں

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ

کرتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔(۱۱۶) دنیا کا فائدہ بہت ہی قلیل ہے اور اُن کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ

عذاب ہے۔(۱۱۷) اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کردیں جن کا ذکر ہم نے آپ سے

مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

پہلے بیان کردیا ہے۔ اورہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ تو خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔(۱۱۸)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ

پھر بیشک آپ کارب اُنھیں معاف کرنے والاہے جو نادانی کی بنا پر غلط کام کرلے پھر اس کے بعد توبہ کرلے

بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ١٥ ع ٩ ٢١

اور اپنے آپ کی اصلاح کرلے۔ بیشک آپ کا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۱۹)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَ لَمْ يَكُ مِنَ

بیشک حضرت ابراہیم علیہ السلام اُمت والے تھے اللہ کے فرمانبردار تھے اور اللہ کی طرف مائل تھے۔ اور وہ شرک

الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنۡعُمِهٖ ؕ اِجۡتَبٰىهُ وَ هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ

کرنے والوں میں سے نہ تھے ۔(۱۲۰) اُس کی نعمتوں پر شکر گزار تھے ۔ اللہ نے اُنہیں چن لیا اور صراط مستقیم

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَ اٰتَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ

کی ہدایت دے دی۔(۱۲۱) اور ہم نے اُنہیں دنیا میں ہر طرح کی بھلائی عطا کردی اور بیشک وہ آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ؕ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ

صالحین میں سے ہوں گے۔(۱۲۲) اے محبوب! پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ دین ابراہیم کی پیروی کریں

حَنِيۡفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبۡتُ عَلَى

جو حنیف تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے ۔(۱۲۳) بیشک ہفتے کا دن اُن کے لیے مقرر کیا گیا تھا

الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

جواس میں اختلاف کرتے تھے اور بیشک تمہارا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان جس میں

فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدۡعُ اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ

وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کردے گا۔(۱۲۴) اپنے رب کی طرف حکمت اور مواعظ حسنہ کے ذریعے

وَ الۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ وَ جَادِلۡهُمۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ

دعوت دیجیے اور اچھے طریقے سے اُن سے بات چیت کیجیے۔ بیشک

رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ وَ هُوَ اَعۡلَمُ

تمہارا رب اُسے خوب جاننے والا ہے جواس کی راہ سے گمراہ ہوگیا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں

بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ

کو بھی جانتا ہے۔(۱۲۵) اور اگر تم اُنہیں سزا دینا چاہو تو اتنی سزا دو جتنی کہ اُنہوں نے تمہیں تکلیف پہنچائی ہے

بِهٖ ؕ وَ لَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ اصۡبِرۡ وَ مَا صَبۡرُكَ

اور اگر صبر کر لو توصبر کرنے والوں کے لیے صبر ہی بہتر ہے۔(۱۲۶) اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر

اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَ لَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾

اللہ کی طرف سے ہے اور غمزدہ نہ ہوں اور اُن کے فریبوں سے دل میں تنگی محسوس نہ کریں۔ (۱۲۷)

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيۡنَ هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ ع ١٦ ٩ ٢٢

بیشک اللہ ڈرنے والوں اور نیکیاں کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۲۸)

17 سُوْرَةُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ 50 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا:111 رُكُوْعَاتُهَا:12

سورۃ بنی اسرائیل مکی ہے   اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔   اس میں ۱۱۱ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وہی اللہ پاک ہے جو اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا
اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ
جس کے گردونواح کو ہم نے بابرکت کر رکھا ہے تاکہ ہم اپنے بندے کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ
بیشک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱) اور ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور اُسے
هُدًی لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ؕ۝۲
بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے مقرر کردیا خبردار! میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ ٹھہراؤ۔(۲)
ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳ وَ قَضَیْنَاۤ
اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے حضرت نوح کے ساتھ سوار کیا تھا بیشک وہ شکر گزار بندے تھے۔(۳) اور ہم نے بنی اسرائیل کو
اِلٰی بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ
کتاب میں اطلاع دے دی تھی کہ تم زمین میں دو مرتبہ فساد کرو گے اور
لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ
سرکشی کروگے۔ (۴) پس جب اُن میں پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے تم پر
عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ
شدید تکلیف دینے والے بندے بھیجے پس وہ تمہارے شہروں کے اندر پھیل گئے۔اور
كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ
یہ ایک وعدہ تھا جو پورا ہوگیا۔(۵) پھر ہم نے تم کو اُن پر غالب کر دیا اور ہم نے اولاد
بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ۝۶ اِنْ اَحْسَنْتُمْ
و مال سے تمہاری مدد کی اور ہم نے تمہیں کثیرالتعداد بنا دیا۔(۶) اگر تم اچھا کام کرو گے
اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟ وَ اِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ
یہ تمہارے لیے اچھا ہوگا اور اگر برا کروگے تو اس سے تمہارا برا ہوگا۔ پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا

لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَ لِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ

تاکہ دشمن تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد یعنی بیت المقدس میں داخل ہوجائیں جس طرح وہ پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور

لِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَ اِنْ عُدْتُّمْ

جس چیز پر قبضہ کریں اسے تباہ کردیں۔(۷) شاید کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔اوراگر تم پھر شرارت کروگے،تو ہم پہلے سا

عُدْنَا ۘ وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ وقف لازم

سلوک کریں گے اورہم نے جہنم کوکافروں کے لیے قید خانہ بنا دیا ہے۔ (۸) بیشک یہ قرآن اُس راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے

لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

جو بالکل سیدھا ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے لوگوں میں سے جو اچھے کام کرتے ہیں

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹ وَّ اَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا

بیشک اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔ (۹) اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لیے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۰ وَ يَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَ ع ۱

دردناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔ (۱۰) اور انسان جس طرح برائی مانگتا ہے اسی طرح بھلائی کے لیے بھی دعا کرتاہے اور

كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝۱۱ وَ جَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ

انسان بڑا جلد باز ہے۔(۱۱) اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنا دیا ہے پھر ہم نے

اٰيَةَ الَّيْلِ وَ جَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

رات کی نشانی کو پردے میں کر دیا اورہم نے دن کی نشانی کو روشن کردیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔

وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ۭ وَ كُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ

اور تمہیں برسوں کی گنتی معلوم رہے اور حساب رکھ سکو اور ہم نے ہر چیز کو تفصیلا

تَفْصِيْلًا ۝۱۲ وَ كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَ نُخْرِجُ لَهٗ

بیان کردیا ہے۔(۱۲) اور ہم نے ہر انسان کا لکھا ہوا قسمت نامہ اس کی گردن میں ڈال دیا،اور قیامت کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝۱۳ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ

دن ہم ایک تحریر نکالیں گے جسے وہ واضح طور پر اپنے سامنے پائے گا۔ (۱۳) اپنا اعمال نامہ پڑھ لے آج تو اپنا

الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝۱۴ ۭ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ

حساب خود لینے کے لیے کافی ہے۔ (۱۴) جو ہدایت پاتا ہے وہ صرف اس کی اپنی ذات ہی کے لیے ہدایت ہے اور جو

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ مَا كُنَّا

گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کے اثرات اُسی پر ہیں۔ اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا اور ہم

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً

جب تک رسول نہ بھیج دیں عذاب نہیں دیتے۔(۱۵) اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا

اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا

ارادہ کرلیں تو اس کے امیروں پر احکامات جاری کرتے ہیں جن میں وہ نافرمانی کرنے لگتے ہیں جس سے اُن پر اس کا قول پورا ہو جاتا ہے

تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰى

تو پھر ہم اسے تباہ وبرباد کردیتے ہیں۔(۱۶) اور ہم نے حضرت نوح کے بعد بہت سے زمانے کے لوگوں کو ہلاک کردیا۔ اور آپ کا

بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔(۱۷) جو کوئی مال دنیا کے حصول میں

الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ

جلدی چاہتا ہے ہم جس کے لیے جتنا چاہیں اسے دنیا میں جلدی دے دیتے ہیں، مگر ایسے شخص کے لیے جہنم کا

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ سَعٰى

ٹھکانا مقرر کر دیا جاتاہے کہ اس میں مذمت کے ساتھ دھکے کھاتا داخل ہوگا۔(۱۸) اور جو کوئی آخرت کا ارادہ کرتا ہے اور اس

لَهَا سَعْيَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا

کے لیے کوشاں رہتا ہے اور وہ صاحب ایمان ہو پس ایسے لوگوں کی کوشش کامران ہوتی ہے۔ (۱۹) ہم آپ کے

نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ

رب کی عطا سے اُن کی بھی اور ان کی بھی مدد کرتے ہیں۔ اور تمہارے رب کی عطا رو کی

مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَ لَلْاٰخِرَةُ

جانے والی نہیں ہے۔(۲۰) دیکھیے ہم نے کس طرح ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ اور آخرت درجات میں

اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

بہت بڑی ہے اور فضیلت میں مزید بڑھ کر ہے۔ (۲۱) اے سننے والے! اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا

فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ ع ۲ ۱۲ ۲

کہ تو مذمت کیا ہوا ذلیل ہو کر بیٹھا رہے۔(۲۲) اور آپ کے رب نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی اور کی

اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ
عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ۔ والدین میں سے اگر تمہاری موجودگی میں دونوں میں سے
اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
ایک یا دونوں بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو تم اُن کے سامنے اُف تک نہ کہو اور اُنہیں مت جھڑکو اور اُن سے نرم لہجے میں
كَرِیْمًا ﴿۲۳﴾ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ
بات کرو۔ (۲۳) اور اُن پر مہربان ہو کر عاجزی کے بازو جھکادو۔ اور اپنے رب سے دعا کرو کہ جس طرح انہوں نے
ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِكُمْ ؕ
مجھ پر بچپن میں رحم کیا ایسے ہی تو اِن پر رحم فرما۔(۲۴)اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا رب اُسے جانتا ہے۔
اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَ اٰتِ
اگر تم صالح ہوگئے تو بیشک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔(۲۵) اور عزیز و اقارب کو
ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ﴿۲۶﴾
اور مساکین کو اورمسافروں کو اُن کا حق دے دو اور فضول خرچی کے ذریعے بے جا خرچ نہ کرو۔(۲۶)
اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ؕ وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ
بیشک اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب
كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا
کی ناشکری کرنے والا ہے۔(۲۷) اور اے مخاطب! اگر اللہ تعالیٰ سے کشادگی کی اُمید پر تو مندرجہ بالا حقداروں کو کچھ نہ
فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَ لَا تَجْعَلْ یَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِكَ
دے سکے تو اُن سے نرم لہجے میں معذرت کی بات کہہ دو۔ (۲۸) اور اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو
وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ
اور نہ اتنی فراخ دلی سے دینے لگو کہ سب کچھ دے کر خود ملامت زدہ بن کر بے
یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا
سہارا ہوجاؤ۔(۲۹) بیشک آپ کا رب جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہے کم کردیتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں سے
بَصِیْرًا ﴿۳۰﴾ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ ع
باخبر ہے دیکھ رہا ہے۔ (۳۰) اور اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم اُن کو بھی اور تمہیں بھی رزق دیتے ہیں۔

وَاِيَّاكُمۡ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ

بیشک اُن کو قتل کرنا بہت بڑا جرم ہے۔(۳۱) اور زنا نہ کرو بیشک

كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ

وہ فحش عمل ہے۔ اور بہت برا فعل ہے۔ (۳۲) اور جس کسی کا قتل کرنا حرام قرار دیا ہے

اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا

اسے ناحق قتل نہ کرو۔ اور جو شخص ظلم کی بنا پر قتل کیا جائے تو اس کے ورثا کو خون بہا لینے کا

فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ

حق ہے مگر اس سلسلے میں زیادتی نہ کریں۔ بیشک وہ مدد دیا گیا ہے۔(۳۳) اور یتیم کے مال کے قریب

الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوۡفُوۡا

نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو اس کے لیے فائدہ مند ہو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے اور اپنے وعدے کو

بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ

پورا کیا کرو، بیشک وعدے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (۳۴) اور جب تم کسی چیز کو ماپو تو اس کی پیمائش پوری رکھو

وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۳۵﴾

اور وزن کرتے وقت اپنے ترازو کو درست رکھو، یہ طریقہ بھلائی والا ہےاور اس کی تاویل بہت اچھی ہے۔ (۳۵)

وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ كُلُّ

اور اے مخاطب! جس چیز کا تمھیں علم نہ ہو اس کے پیچھے نہ پڑو۔ بیشک کان ،آنکھ اور دل یعنی ان سب کے

اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

متعلق پوچھا جائے گا۔(۳۶) اور زمین میں اکڑ کر مت چلو کیونکہ تم زمین کو

لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ

چیر نہ سکو گے اور نہ پہاڑ کی چوٹی تک پہنچ سکو گے۔(۳۷) ان تمام کی برائی

سَيِّئُهٗ عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَيۡكَ رَبُّكَ

تمہارے رب کے نزدیک ناپسند ہے۔(۳۸) یہ باتیں جو آپ کے رب نے آپ پر وحی کی ہیں

مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰى فِىۡ جَهَنَّمَ

سراپا حکمت آمیز ہیں۔ اور اے سننے والے! اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہراؤ ورنہ تجھے جہنم میں

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ

ملامت زدہ کر کے دھکیل دیا جائے گا۔(۳۹) تو کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے لیے چن لیا ہے اور اپنے لیے فرشتوں کو

اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ع ۴

بیٹیاں بنالیا ہے۔ نہیں بے شک تم بڑی سخت بات کہہ رہے ہو۔(۴۰) اور بلاشبہ اِس قرآن میں ہم نے مختلف انداز میں

لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَ مَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا

باتیں بیان کی ہیں تاکہ اُنہیں نصیحت حاصل ہو جائے مگر وہ اس سے نفرت کو بڑھا لیتے ہیں۔(۴۱) آپ فرمادیجیے کہ اگر

یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَ

اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جس طرح یہ کہتے ہیں تو وہ معبود بھی عرش تک پہنچنے کے لیے کوئی راستہ نکالتے۔(۴۲)وہ پاک ہے اور

تَعٰلٰى عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ

جو یہ کہتے ہیں اس سے بالا ہے اُس کا مرتبہ عالی بڑی شان والا ہے۔(۴۳) ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان

الْاَرْضُ وَ مَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ

میں ہے وہ اس کی تسبیح میں مصروف ہے۔اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اُس کی حمدوثناء کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو

لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا

مگر تم اُن کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔بیشک وہ حِلم والا بخشنے والا ہے۔(۴۴) اور اے محبوب! جب

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

آپ قرآن پاک کی قرأت کرتے ہیں تو ہم آپ کے اور اُن کے درمیان جو آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ ڈال دیتے ہیں۔(۴۵) اور ہم نے اُن کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ

یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ

اِسے سمجھ نہ سکیں اور اُن کے کانوں میں بہرا پن پیدا کر دیتے ہیں، اور جب آپ قرآن میں اپنے واحد

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ

رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر کر چلے جاتے ہیں۔(۴۶)جو کچھ وہ سنتے ہیں ہم اُسے جانتے ہیں

بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ

جب وہ سننے کے لیے اپنے کان آپ کی طرف متوجہ کرتے ہیں اورآپس میں خفیہ باتیں کرتے ہیں جب کہ ظالم یہ کہتے ہیں

اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ

کہ تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر سحر اثر انداز ہو چکا ہے۔(۴۷) دیکھیے اُنہوں نے آپ کے بارے میں کیسی

الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿۴۸﴾ وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا الربع

مثالیں بنالی ہیں پس وہ ایسی گمراہی میں گر چکے ہیں کہ اُن میں راستہ پانے کی استطاعت نہیں رہی۔(۴۸) اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم

عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۴۹﴾ قُلۡ كُوۡنُوۡا

ہڈیاں ہو چکے ہوں گے اور ریزہ ریزہ بن گئے ہوں گے کیا ہم خلقِ جدید کی صورت میں اُٹھائے جائیں گے۔(۴۹) فرما دیجیے کہ تم

حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا ۙ ﴿۵۰﴾ اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ ۚ

پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔(۵۰) یا کوئی اور چیز جو تمھارے خیال میں اس سے بھی سخت ہے۔

فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا ؕ قُلِ الَّذِىۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

تو فوراً کہیں گے کہ ہمیں دوبارہ کون پیدا کرے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ جس نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا۔

فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلۡ عَسٰٓى

تو وہ تمسخر کے طور پر اپنے سر ہلا کر کہیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔آپ فرمادیں کہ اس طرح

اَنۡ يَّكُوۡنَ قَرِيۡبًا ﴿۵۱﴾ يَوۡمَ يَدۡعُوۡكُمۡ فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ بِحَمۡدِهٖ

ہوجانا بہت ہی قریب ہے۔(۵۱) جس دن وہ تمھیں آواز دے گا تو تم حمد کے ساتھ اُسے جواب دوگے

وَ تَظُنُّوۡنَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۵۲﴾ وَ قُلۡ لِّعِبَادِىۡ يَقُوۡلُوا الَّتِىۡ هِىَ ع ۵/۱۲ ۵

اور خیال کروگے کہ تم دنیا میں بڑا قلیل عرصہ رہے ہو۔ (۵۲) اورمیرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ سب سے

اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ يَنۡزَغُ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلۡاِنۡسَانِ

اچھی بات کہیں۔ بیشک شیطان اُن کے درمیان تنازعہ پیدا کرتا ہے۔کیونکہ شیطان انسان کا واضح طور پر

عَدُوًّا مُّبِيۡنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِكُمۡ ؕ اِنۡ يَّشَاۡ يَرۡحَمۡكُمۡ اَوۡ اِنۡ يَّشَاۡ

دشمن ہے۔(۵۳) تمہارا رب تمھیں اچھی طرح جانتا ہے۔ چاہے تو تم پر

يُعَذِّبۡكُمۡ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ

رحم کرے یا اگر چاہے تو تمھیں سزا دے۔ اور ہم نے آپ کو ان کا ذمّہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔(۵۴) اور جو کچھ آسمانوں اور

فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَلَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعۡضٍ

زمین میں ہے تمہارا رب اُسے اچھی طرح جانتا ہے اور بلاشبہ ہم نے بعض انبیاء کو بعض انبیاء پر فضیلت دی اور

وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا

ہم نے حضرت داؤد علیہ السلام کو زبور دی۔(۵۵) آپ فرمادیں کہ اُنہیں پکارو جن کو تم اللہ کے سوا (اِلٰہ) تصور کرتے تھے پس

یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ

وہ تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ بدلہ لینے کا اختیار رکھتے ہیں۔(۵۶) وہ صالح بندے جنھیں یہ

یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَ یَرْجُوْنَ

کافر پوجتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ اُن میں سے کون اس کے قریب ہےاور اس کی رحمت کو

رَحْمَتَهٗ وَ یَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَ

پانا چاہتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تمہارے رب کا عذاب ایسا ہے کہ اِس سے ڈرا جائے ۔(۵۷)

اِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

اور یہ کہ کوئی بستی ایسی نہیں کہ جسے ہم قیامت آنے سے پہلے ہلاک نہ کردیں یا اسے شدید

عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَ مَا مَنَعَنَآ

عذاب دیں گے۔ یہ بات کتاب میں تحریر شدہ ہے۔(۵۸) اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے کسی نے

اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَ اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ

منع نہیں کیا سوائے اس کے کہ پہلے لوگوں نے اِن نشانیوں کو جھٹلایا تھا، اور ہم نے ثمود کو ناقہ یعنی اونٹنی دی

النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾

تاکہ اُنہیں بصیرت حاصل ہو مگراُنہوں نے اس سے ظلم کیا اور ہم خوف الٰہی پیدا کرنے کے لیے ایسی نشانیاں بھیجتے ہیں۔(۵۹)

وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْٓ

اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ بیشک تمہارا رب لوگوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے، اور ہم نے جو کچھ آپ کو دکھایا

اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ

کسی اورکو نہ دکھایا سوائے اس کے کہ اس میں لوگوں کی آزمائش تھی۔ اور قرآن کی رو سے تھوہر کا درخت لعنت زدہ ہے۔ اور جب ہم اُنھیں ڈراتے ہیں

فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿۶۰﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا ع ۶ ۸

تو اُن کی نافرمانی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔(۶۰) اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا ﴿۶۱﴾

تو سب نے سجدہ کر دیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ اس نے کہا کہ میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔(۶۱)

قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ٘ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى یَوْمِ

اس نے کہا کہ اسے دیکھو جس کو تونے مجھ پر فوقیت دی ہے اگر تو مجھے قیامت تک مہلت دے تو میں

الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ

اس کی اولاد کوماسوائے تھوڑے سے بندوں کے جڑ سے اُکھاڑ پھینکوں گا۔(۶۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا

مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ

تو بیشک جہنم ہی تم سب کے لیے مکمل طور پر سزا ہے۔(۶۳)اور اپنی آواز کی دلکشی سے

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ عَلَیْهِمْ بِخَیْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ

جسے تو بہکا سکتا ہے اُسے بہکالے اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں سے حملہ کرتا رہ اور

شَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَ مَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ

ان کے مال اور اولاد میں شریک بنتا رہ اور اُن سے وعدے کرتا رہ۔مگر شیطان فریب کے علاوہ کسی کا

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَ كَفٰى

وعدہ نہیں کرتا۔(۶۴) بیشک میرے بندوں پرتیرا کچھ زور نہیں چلے گا، اور اے محبوب! تیرا رب بندوں کی

بِرَبِّكَ وَكِیْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ

کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۶۵) تمھارا رب وہ ہے کہ جو سمندر میں تمہارے لیے کشتیوں کو چلاتا ہے

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ﴿۶۶﴾ وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

تاکہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر بڑا ہی رحیم ہے۔(۶۶) اور جب تمھیں سمندر میں

فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ

تکلیف پہنچتی ہے تو وہ معبود جن کو اللہ کے سوا پکارتے تھے وہ گم ہوجاتے ہیں۔ پس جب وہ تمھیں خشکی کی طرف

اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمْ

لاکر نجات دے دیتا ہے تو تم پھر جاتے ہو۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔(۶۷) کیا تم اللہ سے نڈر ہوگئے ہو یہ

جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِیْلًا ﴿۶۸﴾

کہ تمہیں خشکی کی طرف لاکر زمین میں دھنسادے یا تم پر اولے برسانے والا بادل لے آئے پھرتم اپنے لیے کوئی چارہ ساز نہ پاؤ گے۔(۶۸)

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ یُّعِیْدَكُمْ فِیْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَیُرْسِلَ عَلَیْكُمْ قَاصِفًا

کیا تم اس بات سے خود کو امن میں سمجھتے ہو کہ وہ تمھیں دوبارہ سمندر میں لے جائے اور تم پر کشتیوں کو توڑنے والی

مِّنَ الرِّیْحِ فَیُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَیْنَا

شدید آندھی بھیج دے پھر تمہارے کفر کے باعث تمہیں غرق کر دے پھر تم اپنے لیے اس پر پیچھا کرنے والا

بِهٖ تَبِیْعًا ﴿۶۹﴾ وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ وَ حَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ

نہ پاؤ گے۔(۶۹) بیشک ہم نے نسلِ آدم کو مکرم کردیا ہے اورہم نے اُنہیں خشکی اور سمندر میں سواری دی اور

رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ﴿۷۰﴾ ع ۱۰ ۷

ہم نے اُنہیں پاکیزہ چیزوں میں رزق دیا اور ہم نے بہت سی چیزوں پر اُن کوفضیلت دی جن کو ہم نے فضلیت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔(۷۰)

یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ

جس دن ہم تمام لوگوں کواُن کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے پس جس کو اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَاُولٰٓئِكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَ لَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۷۱﴾ وَ مَنْ كَانَ فِیْ

تو وہ اپنے اعمال نامے کو پڑھیں گے اور ان میں ذرہ بھر ظلم نہیں پائیں گے۔(۷۱) اور جو شخص اس

هٰذِهٖٓ اَعْمٰی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾ وَ اِنْ

دنیا میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور وہ راستے سے ہٹ چکا ہوگا۔(۷۲) اور اگر

كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا

وہ چاہتے تھے کہ آپ کو اس چیز سے آزمائش میں ڈال دیں جو ہم نےآپ کی طرف وحی کی کہ آپ ہماری طرف

غَیْرَهٗ ۖۗ وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾ وَ لَوْ لَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ

کوئی بات منسوب کردیں،اوراگر ایسا ہوتا تو وہ ضرور آپ کو اپنا دوست بنالیتے۔(۷۳)اوراگر ہم آپ کوثابت قدم نہ رکھتے تو

كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْـًٔا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ

قریب تھا کہ تھوڑا سا اُن کی طرف مائل ہوجاتے۔ (۷۴) اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ کو زندگی اور

وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾ وَ اِنْ كَادُوْا

موت کی دُہری تکلیف دیتے پھر آپ اس پر ہمارے لیے مددگار نہ پاتے۔ (۷۵)اور قریب تھا کہ

لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَ اِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ

وہ آپ کو سرزمین مکہ سے پریشان حال کر دیں تاکہ آپ کو وہاں سے نکال دیں اور اس وقت اُن میں سے

خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

سوائے چند ایک کے آپ کے پیچھے نہ ٹھہرتے۔(۷۶) یہ طریقہ اُن کا ہے جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا اور آپ ہمارے

وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِیۡلًا ﴿٧٧﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰی ع ٨ ٨

دستور کو بدلتا ہوا نہ پائیں گے۔(٧٧) سورج ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک نماز یعنی ظہرؕ

غَسَقِ الَّیۡلِ وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿٧٨﴾

عصرؕ مغربؕ عشاء پڑھو اور فجر کو قرآن پڑھا کرو، بیشک صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا قیامت کو گواہی دے گا۔(٧٨)

وَ مِنَ الَّیۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ٭ۖ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ

اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد پڑھیں جو آپ کے لیے نفل ہے۔ قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو

مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿٧٩﴾ وَ قُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ

مقامِ محمود پر مبعوث کردے۔(٧٩) اور دُعا کیجیے کہ اے میرے رب مجھے سچائی کے ساتھ مدینے میں داخل کر اور مکّے سے سچائی کے

مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿٨٠﴾ وَ قُلۡ

ساتھ نکال اور میرے لیے اپنے ہاں سے غلبہ دینے والا مددگار عطاکر۔(٨٠) اور فرما دیجیے کہ

جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ﴿٨١﴾ وَ نُنَزِّلُ

حق آگیا اور باطل مِٹ گیا بیشک باطل کو نابود ہونا ہی تھا۔ (٨١) اور قرآن میں ہم نے

مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ وَ لَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ

وہ چیز اُتاری ہے جو مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کے لیے اس قرآن

اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

سے خسارہ ہی بڑھتاہے۔(٨٢) اور انسان پر جب ہم کوئی انعام کرتے ہیں تو وہ ہم سےمنہ پھیر لیتاہے۔

وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَـُٔوۡسًا ﴿٨٣﴾ قُلۡ كُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ؕ

اور جب اسے کوئی تکلیف مِلتی ہے تومایوس ہوجاتا ہے۔(٨٣) فرما دیجیے کہ ہر کوئی اپنی سوچ کے مطابق عمل کرتا ہے۔

فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰی سَبِیۡلًا ﴿٨٤﴾ وَ یَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ ع ٩ ٩

پس تمہارا رب جانتا ہے کہ کون ہدایت والے راستے پر ہے۔(٨٤) اور آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں

قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ وَ مَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿٨٥﴾

آپ فرما دیجیے کہ روح میرے رب کا اَمر ہے اور تمہیں اس کے متعلق قلیل سا علم دیا گیا ہے۔(٨٥)

وَ لَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

اور اگر ہم چاہتے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے اسے واپس لے جاتے پھر آپ کوئی ایسا نہ پاتے

لَكَ بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ۝۸۶ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ

جو آپ کے لیے ہمارے حضور حمایت کرتا۔(۸۶) مگر یہ آپ کے رب کی رحمت میں سے ہے۔ بیشک آپ پر اُس کا

عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ۝۸۷ قُلْ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰۤى اَنۡ يَّاۡتُوۡا

بہت بڑا فضل ہے۔(۸۷) فرما دیجیے کہ تمام انسان اور جنّ اس بات پر مجتمع ہوجائیں کہ وہ اس قرآن کی

بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ

مثل لے آئیں تو وہ اس کی مانند ہرگز نہ لاسکیں گے چاہے اُن کے بعض آپس میں مددگار

ظَهِيۡرًا ۝۸۸ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ

بن جائیں۔ (۸۸) اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اِس قرآن میں طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں

فَاَبٰٓى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ۝۸۹ وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفۡجُرَ

مگر اکثر لوگوں نے انکار کردیا تاکہ اِسے تسلیم نہ کریں۔ (۸۹) اور کفار کہنے لگے ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ

لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ يَنۡۢبُوۡعًا ۝۹۰ اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ

آپ ہمارے لیے زمین میں چشمہ جاری نہ کردیں۔ (۹۰) یا آپ کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو، آپ اس میں بہتی ہوئی

فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِيۡرًا ۝۹۱ اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ

نہریں جاری کردیں۔ (۹۱) آپ ہم پر آسمان کو گرادیں جیسا کہ آپ کا خیال ہے

عَلَيۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِىَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰۤئِكَةِ قَبِيۡلًا ۝۹۲ اَوۡ يَكُوۡنَ لَكَ بَيۡتٌ

کہ یہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکرہم پر گرپڑے گا یا آپ اللہ تعالیٰ کو یافرشتوں کوہمارے سامنے لے آئیں۔(۹۲) یا آپ کے لیےایک سونے کا

مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ

گھر بن جائے یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں۔ اور ہم پھر بھی ہرگز ایمان نہ لائیں گےجب تک ہم پر

عَلَيۡنَا كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّىۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا

ایک کتاب نہ اُتار لاؤ جسے ہم پڑھیں۔ آپ فرمادیں میرا رب پاک ہے میں کون ہوں،مگر بندے کی صُورت میں

رَّسُوۡلًا ۝۹۳ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰٓى اِلَّاۤ ع ۹ ۱۰

رسول ہوں۔(۹۳) اورکس بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا ہوا ہے جبکہ اُن کے پاس ہدایت آگئی ہے مگر

اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ۝۹۴ قُلْ لَّوۡ كَانَ فِى الۡاَرۡضِ

یہ کہ وہ کہنے لگے کہ اللہ نے ایک بندے کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ (۹۴) فرما دیجیے اگر زمین میں

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا
فرشتے ہوتے جو اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ضرور اُن پر آسمان سے کوئی فرشتہ رسول بنا کر
رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
بھیج دیتے۔(۹۵) فرما دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کی
خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ
خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔(۹۶) اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے۔ اور جو کوئی گمراہ ہوجائے تو آپ
تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
اُن کے لیے اُس کے سوا کوئی حمایتی نہیں پائیں گے۔ اور ہم قیامت کے روز اس حال میں اُنہیں جمع کریں گے کہ وہ اپنے
النصف
عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾
چہروں کے بل اَندھے، گونگے اور بہرے ہونگے۔ اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے جب کبھی اس کی تپش ہلکی پڑنے لگے گی تو ہم اُسے اور بھڑکا دیں گے۔(۹۷)
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا
یہ اُن کی سزا ہے کہ اُنہوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ انکار کیا اور کہنے لگے کہ جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ
وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
ہوجائیں گے کیاہم ازسرِنو پیدا کرکے اُٹھائے جائیں گے۔(۹۸) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھاکہ اللہ نے
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ
ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر بھی قادر ہے کہ وہ ان جیسا پیدا کردے۔
وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾
اور اُس نے اُن کے لیے عمر کی حد مقرر کردی ہے جس میں شک نہیں ہے۔ پس ظالموں نے ناشکری کے طور پر اس کا بھی انکار کردیا۔(۹۹)
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ
آپ فرما دیجیے کہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اُنہیں بھی خرچ ہونے کے خوف سے
الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ
روکے رکھتے۔ اور انسان بڑا تنگ نظر ہے۔(۱۰۰) اور ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نو روشن
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ
نشانیاں دیں۔ پس بنی اسرائیل سے سوال کرو کہ جب وہ اُن کے پاس آئے تو فرعون نے اُن سے کہا

إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَٰمُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ أَنزَلَ هَٰٓؤُلَآءِ

کہ بیشک اے موسیٰ (علیہ السلام) میں گمان کرتا ہوں کہ تم پر جادو کا اثر ہوگیا ہے۔(۱۰۱) اُنہوں نے کہا تو یقیناً جانتا ہے کہ ان نشانیوں

إِلَّا رَبُّ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَٰفِرْعَوْنُ

کو آسمانوں اور زمین کے رب نے اُتارا ہے جو بصیرت انگیز ہیں۔ اور میرے خیال کے مطابق اے فرعون!

مَثْبُورًا ﴿١٠٢﴾ فَأَرَادَ أَن يَسْتَفِزَّهُم مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَٰهُ وَمَن مَّعَهُۥ

تو ہلاک ہوجائے گا۔ (۱۰۲) تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ اُنہیں اُس سرزمین سے نکال دے پس ہم نے اسے اور اس کے تمام ساتھیوں

جَمِيعًا ﴿١٠٣﴾ وَقُلْنَا مِنۢ بَعْدِهِۦ لِبَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا

کو غرق کردیا۔(۱۰۳) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو کہا اس زمین میں سکونت اختیار کرو، پھر جب

جَآءَ وَعْدُ الْأٓخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ﴿١٠٤﴾ وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَٰهُ وَ

آخرت کا وعدہ آجائے تو ہم سب کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔(۱۰۴) اور ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ اُتارا ہے اور

بِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ وَقُرْءَانًا فَرَقْنَٰهُ وقفِ لازم

حق ہی کے لیے نازل ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۰۵) اور قرآن کو ہم نے وقفے سے اُتارا

لِتَقْرَأَهُۥ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَٰهُ تَنزِيلًا ﴿١٠٦﴾ قُلْ ءَامِنُوا بِهِۦٓ

تاکہ آپ اُسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے بتدریج آہستہ آہستہ اُتارا ہے۔(۱۰۶) آپ فرما دیں اس پر ایمان لاؤ

أَوْ لَا تُؤْمِنُوٓا ۚ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهِۦٓ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

یا ایمان نہ لاؤ۔ بیشک جنھیں اس سے قبل علم دیا گیا ہے تو اُن پر جب اس کی تلاوت ہوتی ہے تو

يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ وَيَقُولُونَ سُبْحَٰنَ رَبِّنَآ إِن كَانَ

وہ ٹھوڑی کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ (۱۰۷) اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے یقیناً

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ

تمہارے رب کا وعدہ ہو کر رہنا تھا۔(۱۰۸) اور روتے ہوئے ٹھوڑی کے بل گر جاتے ہیں اور اس قرآن سے اُن میں

خُشُوعًا ۩ ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ السجدة ۳

خشوع زیادہ ہوجاتا ہے۔ (۱۰۹) آپ فرما دیں کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو غرض کہ تم جس طرح بھی پکارو یہ سب

الْأَسْمَآءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ

اُسی کے اچھے نام ہیں۔ اور اپنی نماز نہ زیادہ اونچی آواز سے اور نہ بالکل آہستہ پڑھو بلکہ ان کے درمیان کی

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ
اختیار کرو۔ (۱۱۰) اور اِس طرح کہو کہ تمام حمد اللہ ہی کے لیے جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے
يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ
اور نہ اس کی بادشاہت میں کوئی دوسرا شریک ہے اور نہ ناتوانی کی وجہ سے اس کا کوئی مدد کرنے والا ہے
ع ۱۲ ۱۱ ۱۲
وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾
اوراس کی بڑائی کے لیے ہر وقت تکبیر کہتے رہو۔(۱۱۱)

18 سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ 69 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا:110 رُكُوْعَاتُهَا:12

سورۃ الکہف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۰ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ
ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اُتاری ہے اور اس میں کسی طرح کی
عِوَجًا ﴿۱﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
کجی نہیں ہے۔(۱) یہ کتاب سیدھی سادی ہے تاکہ اس سے سخت عذاب سے ڈرایا جائے جو اُس کی طرف سے آنا ہے اورمومنوں کو
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ
جو صالح عمل کرتے ہیں انہیں بشارت دی جائے بیشک اُن کے لیے اجر حسنہ ہے۔(۲) جس میں وہ ہمیشہ
اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّ يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ
رہیں گے۔ (۳) اور اُن کو بھی ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاں بیٹا ہے۔(۴) اُن کو بالکل علم نہیں ہے
عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ
اور نہ اُن کے آباؤاجداد کو علم ہے۔ اُن کی بات جواُن کے منہ سے نکلتی ہے بڑی سخت ہے۔ جوکچھ یہ کہتے ہیں
يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ
وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔(۵) تو کیا آپ اپنی جان کو اس غم میں ختم کرلیں گے کہ وہ اس بات یعنی
لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ
قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔(۶) بیشک زمین پر جو کچھ بنایا گیا یہ اس کی زینت ہے
زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا
تاکہ لوگوں کو اس سے آزمایا جائے کہ کون اچھا عمل کرتا ہے۔(۷) اور اس زمین میں جو کچھ ہے اسے ہم ہی بنانے والے ہیں

صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا

اسے ہم ختم کرکے ہموار میدان کردیں گے۔ (۸) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ اصحاب کہف اور اصحاب رقیم ہماری

مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا

عجب نشانیوں میں سے تھے۔(۹)جب وہ نوجوان غار میں پناہ لینے والے تھے اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى

رحمت عطا کر اور ہمارے کام میں ہدایت مہیا کردے۔ (۱۰) پس ہم نے اُن کے کانوں پر

اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ

پردہ ڈال دیا کئی سال غار میں سوئے رہے۔(۱۱) پھر ہم نے اُنہیں اُٹھایا تا کہ دیکھیں اُن دونوں

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ ع ١٢ ١٣

گروہوں میں سے کس نے اچھی طرح یادرکھا ہے کہ وہ غار میں کتنی مدت رہے پھرہم نے اُنہیں جگادیا۔(۱۲) اے محبوب! ہم حق کے ساتھ آپ پر قصے بیان

بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ وَّ رَبَطْنَا

کرتے ہیں۔ بیشک وہ نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اورہم نے ان کے لیے ہدایت میں اضافہ کردیا۔(۱۳) اورہم نے اُن

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ

کے دلوں کو مربوط کردیا جب وہ کھڑے ہوئے۔ تو کہنے لگے کہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے علاوہ

نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝١٤ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا

کسی اورمعبود کی ہرگز پوجانہیں کریں گے اگر ایسا کیا تو ہم نے ضرور اللہ سے دوری کی بات کی۔(۱۴) یہ ہماری قوم ہےاس نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ

اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں۔ اُن کے اوپر کوئی روشن دلیل کیوں نہیں لاتے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝١٥ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

پس اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان لگاتا ہے۔(۱۵) اور جب تم اُن لوگوں سے کنارہ کش ہوگئے

وَ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ

اور جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں ،پس آؤ غار میں پناہ لے لو تمہارا رب تمہارے لیے اپنی

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝١٦ وَ تَرَى

رحمت کو وسیع کردے گا اور تمہارے لیے تمہارے کاموں میں آسانیاں مہیا کردے گا۔(۱۶)اوراے محبوب! جب آپ

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ

سورج کو طلوع ہوتا دیکھیں گے تو وہ اُن کے غار سے ہٹ کر دائیں جانب سے گزر جاتا اور جب سورج غروب ہوتا ہے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ

تو وہ بائیں جانب سے کتراتا ہوا غروب ہوجاتا اور وہ اس غار کی کھلی جگہ میں تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے۔

مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا

جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے۔ اور جس شخص کو وہ گمراہ کردے تو اس کے لیے تو ہرگز کوئی دوست راہنمائی

مُّرْشِدًا ۟۱۷ وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ

ع ۵/۱۴ ۲

کرنے والا نہ پائے گا۔(۱۷) اور تم خیال کروگے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ حالت نیند میں ہیں اور ہم اُن کی دائیں اور بائیں جانب سے

الْیَمِیْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ لَوِ

کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اور اُن کا کتا غار کے دروازے پر دونوں پاؤں پھیلائے بیٹھا رہا۔ اگر تم

اطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۟۱۸

اُنھیں جھانک کر دیکھتے تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے اور اُن کو دیکھ کر گھبراہٹ میں پڑجاتے۔(۱۸)

وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِیَتَسَآءَلُوْا بَیْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ

اور پھر ہم نے ایسے ہی اُن کو بیدار کردیا تاکہ وہ آپس میں تبادلہ خیال کرلیں۔اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم نے یہاں کتنا

لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

عرصہ گزارا ہے۔تو ان میں سے بعض نے کہا کہ ہم ایک دن یا اس کا کچھ حصہ یہاں ٹھہرے ہیں،وہ کہنے لگے کہ تم نے جتنا

لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِیْنَةِ فَلْیَنْظُرْ

عرصہ یہاں قیام کیا ہے تمہارا رب بہتر جانتا ہے۔پس اپنے میں سے کسی ایک کو یہ سکے دے کر شہر کی طرف بھیجو،پس وہ دیکھے کہ

اَیُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْیَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَ لْیَتَلَطَّفْ وَ لَا یُشْعِرَنَّ

پاکیزہ کھانا کہاں ہے۔ پھر وہ تمہارے لیے اس میں سے کھانا لے آئے اور یہ سب کام چپکے سے کرلے تاکہ تمہارے بارے میں کسی اور

بِكُمْ اَحَدًا ۟۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ یَّظْهَرُوْا عَلَیْكُمْ یَرْجُمُوْكُمْ اَوْ یُعِیْدُوْكُمْ

کو خبر نہ ہو ۔(۱۹) بیشک اگر اُنھیں تمہارا پتہ چل گیا تو وہ تمہیں سنگسار کر ڈالیں گے یا تمہیں اپنے مذہب

فِیْ مِلَّتِهِمْ وَ لَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ۟۲۰ وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ

میں واپس لوٹا دیں گے اور پھر تم کبھی بھی فلاح نہیں پاؤ گے۔(۲۰) اور اسی طرح ہم نے وہاں کے لوگوں کو

نصف القرآن باعتبار الحروف عند بعض العلماء بعد الیاء من النصف الاول والام الثانیة
من النصف الاخر جزء ۱۲

لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ
آگاہ کر دیا تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ جب
يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ
وہ بستی والے اُن کے متعلق آپس میں بحث و تکرار کرنے لگے تو کہنے لگے کہ اِن کی غار پر کوئی عمارت تعمیر کر دو، اُن کا رب
اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ
اُنہیں خوب جانتا ہے۔ وہ لوگ جو اپنے کام میں غالب تھے کہنے لگے کہ ہم اُن پر ایک مسجد
مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ
بنادیں گے۔ (۲۱) عنقریب لوگ کہیں گے کہ اصحاب کہف تین تھے اور چوتھا اُن کا کتا تھا اور کچھ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے
سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ
اور چھٹا اُن کا کتا تھا یہ سب خیالی قیاس آرائیاں ہیں اور کچھ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھوں اُن کا کتا تھا۔
قُلْ رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ۙ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ
آپ فرما دیجئے کہ اُن کی اصل گنتی کے بارے میں میرے رب ہی کو علم ہے سوائے چند ایک کے اُن کے بارے میں کوئی کچھ نہیں جانتا پس اُن کے
اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّ لَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَ لَا تَقُوْلَنَّ ع ۳ ۵ ۱۵
متعلق بحث نہ کرو مگر سرسری اظہار خیال کر سکتے ہو اور ان کے بارے میں اہل کتاب میں سے کسی سے کچھ نہ دریافت کرو۔ (۲۲) اور ہر گز کسی کام کے متعلق
لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَ اذْكُرْ
یہ نہ کہنا کہ میں اِسے کل کر دوں گا۔ (۲۳) سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہے۔ اور اپنے رب کا
رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ
ذکر کرو جب کہ تجھے یاد کرنا بھول جائے اور یوں کہو کہ قریب ہے کہ میرا رب ہدایت کا
هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَ لَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَ ازْدَادُوْا
راستہ دکھا دے۔ (۲۴) اور اہل کتاب کہتے ہیں کہ وہ اپنے غار میں تین سو سال ٹھہرے یا نو سال اور ٹھہرے
تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
یعنی ۳۰۹ سال ۔ (۲۵) آپ فرما دیں کہ جتنا عرصہ وہ ٹھہرے اللہ جانتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے لیے ہے۔
اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّ لَا يُشْرِكُ فِيْ
کیا خوب وہ دیکھتا ہے اور کیسا خوب سنتا ہے۔ اس کے سوا اُن کے لیے کوئی دوست نہیں ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں

حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَ اتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا
کسی کو شریک کرتا ہے۔(۲۶) اور اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہے۔ اس کے
مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَ اصْبِرْ
کلمات کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور تم ہرگز اُس کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے۔ (۲۷)اور اپنے نفس
نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ
کو اُن لوگوں کے ساتھ صبر میں شامل رکھو جو اپنے رب کو صبح و شام یاد کرتے ہیں وہ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ
اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ کی نگاہیں اُن سے غیر متوجہ نہیں ہونی چاہئیں کہ آپ دنیا کی زندگی کی زینت کے خواہش مند
الدُّنْيَا ۚ وَ لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ
ہونا چاہیں اور جن کا دل ہم نے ذکر سے غافل کردیا ہے اُن کی اطاعت نہ کرو کیوں کہ وہ اپنی خواہش کا پیروکار ہے اور
كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ
اُس کا معاملہ حد سے گزرگیا ہے ۔(۲۸) اور فرما دیجیے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے ، پس جو چاہے ایمان لائے
وَّ مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ
اور جو چاہے انکار کرے۔بیشک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی چار دیواری اُن کا
سُرَادِقُهَا ؕ وَ اِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ
احاطہ کیے ہوگی۔ اور اگر وہ پانی کی طلب کریں گے تو پگھلے ہوئے تانبے کی مانند گرم پانی دیا جائے گا جواُن کے منہ کو بھون ڈالے گا
بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَ سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
کیسا بُرا مشروب ہے اور کیسی تکلیف دہ قرار گاہ ہے۔(۲۹) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
بیشک ہم اچھے عمل کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔(۳۰) ایسے لوگوں کے لیے
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ
جنت عدن ہے جہاں باغوں کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اُن کو وہاں سونے کے کنگن
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ
پہنائے جائیں گے وہ سبز رنگ کے لباس پہنیں گے جو باریک ریشمی کپڑے اور

الثلثۃ

اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتْ

موٹے ریشمی کپڑے کا بنا ہوگا وہاں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے کیسا اچھا ثواب ہے اور کیسی عمدہ

مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ ع ۴ ۹ ۱۶

آرام گاہ ہے۔(۳۱) اُن کے سامنے دو آدمیوں کی مثال بیان کیجیے، ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیے

اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ

اور دونوں باغوں کے گرد کھجور کے درختوں کی چاردیواری بنا دی اور ان کے درمیان کھیتی اُگادی۔(۳۲) دونوں باغوں کا پھل

اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَانَ

بہت پیدا ہوا اور پیداوار میں کمی نہ رہی۔ اور دونوں کے درمیان نہر بھی جاری کردی ۔ (۳۳) اور اس کے پاس

لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ

اور بھی پھل تھے۔ تو وہ اپنے ساتھی سے بحث وتکرار کے درمیان بولا کہ میں تم سے مال میں کثرت رکھتا ہوں اور آدمیوں کی تعداد میں بھی زیادہ تعداد رکھتا

نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ

ہوں۔(۳۴) اور اپنے باغ میں داخل ہوا جب کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا۔ کہنے لگا کہ میرا خیال ہے کہ یہ باغ کبھی

هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ

تباہ نہ ہوگا۔(۳۵) اور میں گمان نہیں رکھتا کہ کبھی قیامت قائم ہوگی اوراگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹا بھی دیا گیا تو بے شک میں

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ

اس سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔(۳۶) اس کے ساتھی نے اس سے کہاجب کہ وہ تبادلہ خیال کرر ہے تھے کہ کیا تو اُس ذات کا

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ

انکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے درست کرکے مرد بنا دیا۔(۳۷) لیکن میں تو کہتا ہوں کہ وہی اللہ ہے

رَبِّيْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَ لَوْ لَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا

جو میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کوشریک نہیں ٹھہراتا۔ (۳۸) اورایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تو باغ میں داخل ہوا تو

شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾

کہتا کہ جو اللہ چاہے،اللہ کی قوت کے بغیر کچھ نہیں ہے اگرچہ تونے مجھےمال اور اولاد میں کم دیکھاہے۔(۳۹)

فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

پس قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر چیز عطا کردے اورتیرے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِيۡدًا زَلَقًا ۙ﴿۴۰﴾ اَوۡ يُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ

تو تیرا باغ ایک چٹیل میدان بن جائے۔(۴۰) یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں جذب ہوجائے کہ تم

تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيۡهِ عَلٰى مَاۤ

اُس کو تلاش کرنے کے باوجود نہ پاسکو۔(۴۱) اور اس کے پھلوں کا محاسبہ ہوگیا پس وہ اس مال پر جو اس نے باغ پر خرچ کیا تھا

اَنۡفَقَ فِيۡهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ

ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ اپنے باغ کے چھپروں پر گرا پڑا تھا اور کہنے لگا کاش میں نے کسی کو اپنے رب کا شریک

بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ يَّـنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ

نہ ٹھہرایا ہوتا۔ (۴۲) اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی اور نہ وہ اس قابل تھا کہ

مُنۡتَصِرًا ؕ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ الۡحَـقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ عُقۡبًا ﴿۴۴﴾ ع ۵ ۱۴ ۱۷

بدلہ لے۔(۴۳) یہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ سارا اختیار اللہ کا ہے جو حق ہے۔ اس کا ثواب بہتر ہے اور عاقبت کا اچھا ہونا اُسی کے پاس ہے۔(۴۴)

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ

اور اُن سے دنیا کی زندگی میں ایک مثال بیان فرما دیجیے۔ وہ مثال یہ ہے کہ جیسے ہم نے آسمان سے پانی اُتارا اس سے

بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

زمین پر بہت سی نباتات اُگ آئیں۔ جو پھر خشک گھاس کی مانند ہوگئیں جسے ہوائیں اُڑائے پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلۡمَالُ وَالۡبَـنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَ

قدرت رکھنے والا ہے۔ (۴۵) مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور

الۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوۡمَ نُسَيِّرُ

باقی رہنے والے صالح عمل ہیں اُن کا ثواب آپ کے رب کے ہاں ہے جو بہتر اُمید سے وابستہ ہے۔(۴۶) اور جس دن ہم

الۡجِبَالَ وَتَرَى الۡاَرۡضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرۡنٰهُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡهُمۡ اَحَدًا ۚ﴿۴۷﴾

پہاڑوں کو چلا دیں گے تو تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ہم اُنہیں اکٹھا کریں گے اُن میں سے ہم ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے۔(۴۷)

وَعُرِضُوۡا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلۡ

اور وہ سب اپنے رب کے حضور صف بستہ پیش ہوں گے۔ پھر ہم کہیں گے آج تم ہمارے پاس اِس صورت میں آئے ہو جب کہ ہم نے

زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ لَكُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ فَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ

تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ بلکہ تمہارا خیال تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے۔(۴۸) اُن کے سامنے اعمال نامہ ہوگا

مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْهِ وَ یَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا یُغَادِرُ
آپ دیکھیں گے کہ اُس سے مجرم ڈر رہے ہوں گے اور وہ کہیں گے ہائے افسوس اِس کتاب کو کیا ہو گیا ہے اس میں نہ کسی چھوٹے
صَغِیْرَةً وَّ لَا كَبِیْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ لَا
اور نہ کسی بڑے گناہ کو چھوڑا گیا ہے جس کا شمار نہ کر لیا گیا ہو جو کچھ اُنہوں نے کیا وہ سب اپنے سامنے حاضر پالیں گے اور
یَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝۴۹ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ ۶ ع ۵ ۱۸
تمہارا رب کسی پرزیادتی نہیں کرتا۔(۴۹) اور یاد کرو کہ جب فرشتوں سے کہا گیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو
اِبْلِیْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗۤ
ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کر دیا، وہ جنوں میں سے تھا پس اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی تو کیا تم میرے سوا اُسے اور اس کے متعلقات کو
اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ۝۵۰ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ
دوست بناتے ہو حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کے لیے بُرا بدلہ ہے۔(۵۰) آسمانوں اور زمین کو جب
خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
پیدا کیا گیا تھا تو میں نے اُنہیں گواہ نہ بنایا تھا اور نہ اُن کو پیدا کرتے وقت اُن کو گواہ بنایا اور میں گمراہ کرنے والوں کو
الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ۝۵۱ وَ یَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ
دست وبازو نہیں بناتا۔(۵۱) اور اُس دن اللہ فرمائے گا کہ میرے شریکوں کو بلاؤ جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝۵۲ وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ
وہ اُن کی طرف داری کریں گے پھر وہ جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔(۵۲) اور جب مجرم آگ کو دیکھیں گے
النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا ۷ ع ۴ ۱۹
تو اُنہیں خیال آئے گا کہ اب وہ اس میں پڑنے والے ہیں مگر اس سے بچنے کی کوئی صورت نہ پائیں گے۔(۵۳) بیشک ہم نے
فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ
اِس قرآن میں لوگوں کے لیے تمام قسم کی مثالیں طرح طرح کے انداز میں بیان کردی ہیں۔ اور انسان سب چیزوں سے بڑھ کر
جَدَلًا ۝۵۴ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰی وَ یَسْتَغْفِرُوْا
جھگڑنے والا ہے۔(۵۴) اور لوگوں کو کس چیز نے منع کیا ہے جب کہ اُن کے پاس ہدایت آگئی ہے اور وہ اپنے رب سے
رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵
بخشش طلب کریں سوائے اس کے کہ اُن کے پاس پہلوں کا طریقہ آئے یا اُن کے سامنے عذاب آجاتا۔ (۵۵)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ
اور ہم رسولوں کو بشارت دینے والے ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں اور کفر کرنے والے
كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا
جھگڑتے ہیں تاکہ وہ اس سے حق کو مٹا دیں اور میری آیتوں کو اور جن سے ڈرائے گئے تھے
هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ
اُنہیں مذاق بنالیا۔(۵٦) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اپنے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی ہے مگر اُس نے اس سے
مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ
منہ موڑ لیا اور جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے بھیجا تھا اسے بھول گیا ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ وہ سمجھ نہ سکیں اور اُن کے
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَ
کانوں میں ثقالت آگئی ہے اور اگر آپ اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو پھر بھی وہ ہدایت کی طرف کبھی نہیں آئیں گے۔(۵۷)اور
رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ
آپ کا رب بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے اگر وہ اُنہیں اُن کے اعمال کی بنا پر پکڑ لیتا تو اُنہیں بہت جلد عذاب
بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ
دے دیتا۔ بلکہ اُن کے لیے ایک وقت مقرر ہے اس وقت کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے۔(۵۸) اور یہ بستیاں ہیں جن کو ہم نے
لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ ع ۸ ٦ ۲۰
ظلم کی وجہ سے ہلاک کردیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کے لیے وقت مقرر کردیا تھا۔(۵۹) اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا
اَبْرَحُ حَتّٰٓي اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا
کہ میں چلتا رہوں گا جب تک کہ میں ایسی جگہ نہ پہنچ جاؤں جہاں دو بحر ملتے ہیں یا طویل مدت تک چلتا رہوں گا۔(٦٠) پھر جب
مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا
دونوں اس مقام پر پہنچے جہاں دو پانی ملتے تھے دونوں مچھلی کو بھول گئے تو اس مچھلی نے بحر میں سُرنگ کی طرح اپنا راستہ بنالیا۔(٦١) تو پھر جب وہ
جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾
آگے چلے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا کہ ہمارے لیے صبح کا کھانا لاؤ بیشک سفر میں ہم نے بڑی تھکان پائی ہے۔(٦٢) تو اس نے کہا
قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ
کہ کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم پتھر کے پاس ٹھہرے تو بیشک میں مچھلی بھول گیا۔ شیطان نے مجھے

أَنْسٰنِيْهُ إِلَّا الشَّيْطٰنُ أَنْ أَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾
بھلادیا تھا کہ میں اُس کے متعلق آپ کو بتاؤں، اس نے دریا میں اپنا راستہ بنالیا تھا، بڑا تعجب ہے۔(۶۳)
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا
حضرت موسیٰ نے کہا یہی تو وہ ہے کہ جسے ہم تلاش کر رہے تھے۔ پس دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس آئے۔(۶۴) تو اُنہوں نے وہاں
مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾
ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اورہم نے اُنہیں علمِ لدنّی سکھلایا تھا۔(۶۵)
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلٰٓى أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾
حضرت موسیٰ نے اس بندے سے کہا کہ کیامیں آپ کی مصاحبت میں رہ سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے ہدایت والا علم سکھا دیں۔(۶۶)
قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ
تو اس نے کہا بیشک آپ میرے ساتھ صبر نہیں کرسکتے۔(۶۷) اور آپ کیسے صبر کریں گے جس پر کہ آپ کو پوری طرح
بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ أَعْصِيْ لَكَ
خبر نہ ہو۔(۶۸) آپ نے کہا کہ اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی
أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْئَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى أُحْدِثَ
نہیں کروں گا۔(۶۹) اللہ کے بندے نے کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرنا
لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ ع ۹ / ۱۱ / ۲۱
جب تک میں خود اس کا ذکر آپ سے نہ کروں۔(۷۰) پس دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اُس نے اُس میں سوراخ کر ڈالا۔
أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ
تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ آپ نے سوراخ اس لیے کیا ہے کہ اس کے سوار غرق ہوجائیں، بیشک یہ تم نے بہت برا کام کیا ہے۔(۷۱) اللہ کے
إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا
بندے نے کہا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کرسکیں گے۔(۷۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میری بھول پر مواخذہ نہ کیجیے اور
تُرْهِقْنِيْ مِنْ أَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى إِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ
مجھ پر میرے کام میں زیادہ سختی نہ کیجیے۔(۷۳) پھر چل پڑے۔ یہاں تک کہ ایک لڑکا ملا تو اس نے اسے قتل کر ڈالا۔
قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
حضرت موسیٰ نے کہا کہ کیا تم نے کسی جان کے بدلے کے بغیر ایک معصوم جان کو قتل کردیا بیشک آپ نے بڑا ناپسند کام کیا ہے۔(۷۴)